C4
.I13333 mu

303

C4 .I13333mu
INSTITUTE
OF
ISLAMIC
STUDIES
38235 ★
McGILL
UNIVERSITY

mutarjjim

C4
· I 13333 mu

A
10 II 77

# ما شاء الله لا قوة الا بالله

بفضل تائید ایزدی و بعد نظر ثانی مترجم عالم ربانی مولانا مولوی غلام حسین صاحب لاہوری کے بغرض افادۂ خلق از سر نو

# فیض الباری

اور بفرمائش حاجی چراغ الدین سراج الدین تاجران کتب لاہور بازار کشمیری باہتمام حافظ محمد الدین صاحب

## در مطبع مصطفائی لاہور طبع شد

Price Rs 2/-

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کرون مین حمد حق ہر دم دل و جان سے فدا ہو کر
گدا ہون اسکے در پر مین غریب و بینوا ہو کر

کیا عالی ہے شان اسکی نہ آئی فکر ناقص مین
بنائی جسنے یہ دنیا ازل مین ایک ہی دم مین

ہزارون ہو درود اسپر جو ہے احمد حبیب اسکا
اور اسکی آل اطہر پر ہمیشہ ہو نزول اُسکا

عجب سیرت عجب صورت تھی وہ عالی قدر اسکی
گویا رحمت مجسم تھی تمامی ذات پاک اسکی

کیا خوش تھا زمانہ وہ جو تھی سب دیکھتی اسکو
وہ آدم تھا نتھا سایہ جو دیکھا ہو کسی اسکو

عجب ہے وہ زمانہ جس مین اُس کا سایہ ہو پیدا
جو سائے کو کبھی دیکھے وہ ہو صد جان سے شیدا

الٰہی ہے تیری قدرت مین قدرت اسکی اک دم مین — کہ دکھلائے مجھے محبوب کی صورت کو اک دم مین

مرے دل مین ہمیشہ سے یہی ہے آرزو رہتی — کہ دیکھون نور احمد کی تجلی آنکھ سے سہتی

الٰہی کر مجھے مقبول اپنے فضل اکرم سے — مشرف کر میری آنکھون کو اس نور مقدس سے

مری آنکھونکی ہے ٹھنڈک اسیکی دید سے ہر دم — بکرم ذات انور سے مشرف کر مجھے ہر دم

یہی ہے آرزو دل کی کہ ہو اسکی مری جبین — مقدس نور کی صورت منقش اندرن جبین

بعد حمد و صلوٰۃ کے واضح ہو کہ منبہات تصنیف شیخ شہاب الدین احمد کی جو ابن حجر عسقلانی کے نام کے ساتھ مشہور ہے مین بہت بے نظیر کتاب تھی نصائح اور مواعظ کے بارہ مین لہذا حسب الارشاد میان سراج الدین صاحب خلف حاجی چراغ الدین صاحب مرحوم و مغفور تاجر کتب شہر لاہور بازار کشمیری کے اسکا ترجمہ اردو زبان مین اس عاجز المدعو بہ غلام حیدر عفا اللہ عنہ ماوزرنی کیا اور اسکے حاشیہ پر کسیقدر حل اصل کتاب اور اکثر مضمون احادیث نبویہ علی صاحبہا الصلوٰۃ و التحیہ کا مشکوٰۃ المصابیح سے زیادہ کیا تاکہ شائقین کو آسانی ہو اور پورا پورا فائدہ حاصل ہو اور اصل کتاب مین کسی حدیث کا مخرج مذکور نہین ہے لیکن جو ترجمہ احادیث کا حاشیہ پر لکھا گیا ہے اس مین مخرج حدیث کا بھی ساتھ ہی حوالہ دیدیا ہے۔ اللہ تبارک و تعالی اپنے فضل و کرم سے ساعی اور معاونین اور خصوصا کاتب کو اجر جزیل عنایت فرماوے

38235

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع کرتا ہون مین ساتھ نام اللہ بخشش کرنیوالے مہربان کے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ فِیْ کُلِّ حِیْنٍ وَّ اَوْقَاتٍ وَّالصَّلٰوۃُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ اَشْرَفِ الْخَلْقِ وَالْبَرِیَّاتِ

سب تعریف اللہ کے لیے ہے ہر زمانہ اور ہر وقت مین اور درود ہو اسکے رسول پر جو تمام خلقت اور جہان سے بہتر ہین

ھٰذِہٖ مُنَبِّھَاتٌ مِمَّا صَنَّفَہُ الشَّیْخُ شِھَابُ الْمِلَّۃِ وَالْحَقِّ وَالدِّیْنِ اَحْمَدُ

یہ چند کلمات خبردار کرنیوالے ہین بعض تصنیفات شیخ روشنی مذہب اور حق اور دین کے لہ احمد بن

بْنُ عَلِیِّ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اَحْمَدَ الْعَسْقَلَانِیُّ الْاَصْلِ ثُمَّ الْمِصْرِیُّ الشَّافِعِیُّ

علی بن محمد بن احمد کی سے جو اصل مین عسقلان کے رہنے والے تھے پھر مصر مین رہے شافعی مذہب

الشَّھِیْرُ بِابْنِ الْحَجَرِ عَلَی الْاِسْتِعْدَادِ لِیَوْمِ الْمَعَادِ فَاِنَّ مِنْھَا مَا

ابن حجر کے ساتھ مشہور ہین قیامت کے دن کی تیاری پر پس بعض ان مین سے

یَکُوْنُ مُثَنّٰی وَمِنْھَا مَا یَکُوْنُ ثُلَاثِیًّا اِلٰی تَمَامِ الْعَشَرَۃِ بَابُ الثُّنَائِیِّ

دو دو چیزون کے بیان مین ہین اور بعض تین تین کے پوری دس تک اس باب مین دو دو چیز کا ذکر ہے

فَمِنْہُ مَا رُوِیَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنَّہٗ قَالَ خَصْلَتَانِ

یعنی اس مین سے ہے جو کہ روایت کیا گیا ہے نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ آپ نے فرمایا دو خصلتین ہین

لاشیء افضل منهما الایمان بالله والنفع للمسلمین وخصلتان لا

کوئی چیز ان سے بہتر نہیں اللہ کے ساتھ ایمان لانا اور مسلمانوں کو نفع پہنچانا اور دو خصلتیں ہیں کہ

شیء اخبث منهما الشرك بالله والضر بالمسلمین وقال علیه

کوئی چیز ان سے بری نہیں اللہ کے ساتھ شرک کرنا اور مسلمانوں کو ضرر دینا اور فرمایا رسول اللہ علیہ

السلام علیکم بمجالسة العلماء واستماع کلام الحکماء فان الله

السلام نے تم کو لازم پکڑو تم علماء کے پاس بیٹھنا اور حکیموں کا کلام سننا اس واسطے کہ اللہ

تعالی یحیی القلب المیت بنور الحکمة کما یحیی الارض المیتة

تعالی مردہ ہوئے دل کو حکمت کے نور کے ساتھ زندہ کرتا ہے جیسے کہ مری ہوئی زمین کو جلاتا ہے

بماء المطر وعن ابی بکر الصدیق من دخل القبر بلا زاد فکانما

مینہ کے پانی کے ساتھ اور حضرت ابوبکر صدیق سے روایت ہے کہ جو شخص قبر میں بے توشے کے داخل ہوا بس گویا کہ

رکب البحر بلا سفینة وعن عمر عز الدنیا بالمال وعز الاخرة

وہ دریا میں بے کشتی کے سوار ہوا اور حضرت عمر سے روایت ہے کہ دنیا کی عزت مال سے ہے اور آخرت کی عزت

بصالح الاعمال وعن عثمان هم الدنیا ظلمة فی القلب وهم

نیک عملوں سے اور روایت ہے حضرت عثمان سے کہ دنیا کا غم دل میں اندھیرا ہے اور آخرت کا

الاخرة نور فی القلب وعن علی من کان فی طلب العلم کانت الجنة

غم روشنی ہے دل میں اور حضرت علی سے روایت ہے کہ جو شخص علم کی طلب میں ہو جنت اسکی طلب میں

فی طلبه ومن کان فی طلب المعصیة کانت النار فی طلبه وعن یحیی

ہوتی ہے اور جو شخص گناہ کی طلب میں دوزخ کی آگ اسکی طلب میں ہوتی ہے اور یحیی بن

بن معاذ ما عصی الله کریم وما اثر الدنیا علی الاخرة حکیم وعن

معاذ سے روایت ہے کہ گناہ نہیں کرتا اللہ کا کوئی بزرگ اور دنیا کو آخرت پر کوئی دانا اختیار نہیں کرتا ہے اور

الاعمش من کان راس ماله التقوی کلت الالسن عن وصف ربحه

اعمش سے روایت ہے کہ جسکا اصل مال پرہیزگاری ہو اسکے نفع کے بیان کرنے سے زبانیں تھک جاتی ہیں

وَمَنْ كَانَ رَأْسُ مَالِهِ الدُّنْيَا كَلَّتِ الْأَلْسُنُ عَنْ وَصْفِ خُسْرَانِ دِينِهِ

اور جس شخص کا کہ اصل مال دنیا ہو تھک جاتی ہیں زبانیں اسکے دین کے نقصان کے بیان کرنے سے

وَعَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ كُلُّ مَعْصِيَةٍ عَنْ شَهْوَةٍ فَإِنَّهُ يُرْجَى

اور سفیان ثوری سے روایت ہے کہ جو گناہ خواہش نفسانی سے ہو تو بیشک امید ہے کہ وہ

غُفْرَانُهَا وَكُلُّ مَعْصِيَةٍ عَنِ الْكِبْرِ فَإِنَّهُ لَا يُرْجَى غُفْرَانُهَا لِأَنَّ

بخشا جائیگا اور جو گناہ غرور سے ہو بیشک اسکے بخشے جانے کی امید نہیں کیونکہ

مَعْصِيَةَ إِبْلِيسَ كَانَ أَصْلُهَا مِنَ الْكِبْرِ وَزَلَّةَ آدَمَ كَانَ أَصْلُهَا

شیطان کے گناہ کی اصل غرور تھا اور حضرت آدم کی لغزش کی اصل

مِنَ الشَّهْوَةِ وَعَنْ بَعْضِ الزُّهَّادِ مَنْ أَذْنَبَ ذَنْبًا وَهُوَ يَضْحَكُ

نفسانی خواہش تھی اور روایت ہے بعض زاہدوں سے کہ جو شخص کوئی گناہ کرے اور وہ ہنستا ہو

فَإِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُهُ النَّارَ وَهُوَ يَبْكِي وَمَنْ أَطَاعَ وَهُوَ يَبْكِي فَإِنَّ

پس تحقیق اسکو اللہ تعالی آگ میں داخل کرے گا اور وہ روتا ہوگا اور جو خدا کی بندگی کرے اور وہ روتا ہو تو بیشک

اللّٰهَ يُدْخِلُهُ الْجَنَّةَ وَهُوَ يَضْحَكُ وَعَنْ بَعْضِ الْحُكَمَاءِ لَا تَحْقِرُوا

اللہ اسکو جنت میں داخل کرے گا اور وہ ہنستا ہوگا اور بعض حکیموں سے روایت ہے کہ تم چھوٹے

الذُّنُوبَ الصِّغَارَ فَإِنَّهَا تَتَشَعَّبُ مِنْهَا الذُّنُوبُ الْكِبَارُ وَ

گناہوں کو حقیر نہ سمجھو کیونکہ ان سے بڑے گناہ پیدا ہوتے ہیں اور

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَغِيرَةَ مَعَ الْإِصْرَارِ

نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے کہ صغیرہ گناہ ہمیشگی کرنے سے صغیرہ نہیں رہتا ہے

وَلَا كَبِيرَةَ مَعَ الْاِسْتِغْفَارِ قِيلَ هَمُّ الْعَارِفِ الثَّنَاءُ وَهَمُّ الزَّاهِدِ

اور استغفار کرنے سے کبیرہ نہیں رہتا کہا گیا ہے کہ عارف کا قصد خدا کی تعریف ہے اور قصد زاہد کا

الدُّعَاءُ لِأَنَّ هَمَّ الْعَارِفِ رَبُّهُ وَهَمَّ الزَّاهِدِ نَفْسُهُ وَ

دعا ہے اسلیے کہ عارف کا مقصود اپنے پروردگار کی رضا ہے اور زاہد کا مقصود اپنی جان کی بھلائی ہے اور

عن بعض الحکماء من توهم ان له ولیا اولی من الله قلت معرفته

اور بعض حکماء سے روایت ہے کہ جس نے گمان کیا کہ اسکا کوئی دوست اللہ سے زیادہ ہے کم ہے اسکی پہچان

بالله ومن توهم ان له عدوا اعدی من نفسه قلت معرفته

ساتھ اللہ کے اور جس نے گمان کیا کہ اسکا کوئی دشمن نفس سے بڑھکر ہے کم ہے اسکی پہچان

بنفسه وعن ابی بکر الصدیق رض فی قوله تعالی ظهر الفساد فی

اپنے نفس کے ساتھ اور روایت ہے ابو بکر صدیق رض سے اللہ تعالی کے اس قول کی تفسیر میں کہ ظاہر ہوا فساد جنگل

البر والبحر قال البر هو اللسان والبحر هو القلب فاذا فسد

اور دریا میں فرمایا کہ جنگل سے مراد زبان ہے اور دریا سے مراد دل ہے پس جب زبان

اللسان بکت علیه النفوس واذا فسد القلب بکت علیه

فاسد ہو جائے تو سب جانیں روتی ہیں اور جب دل فاسد ہو جاسے تو روتے ہیں اس پر

الملائکة قیل ان الشهوة تصیر الملوک عبیدا والصبر تصیر

فرشتے کہا گیا ہے کہ شہوة بادشاہوں کو غلام بنادیتی ہے اور صبر غلاموں

العبید ملوکا الا تری الی قصة یوسف وزلیخا قیل طوبی لمن

کو بادشاہ کر دیتا ہے کیا تو نہیں دیکھتا یوسف اور زلیخا کے قصہ کو کہا گیا ہے اس شخص کیلیے خوشی ہے

کان عقله امیرا وهواه اسیرا وویل لمن کان هواه امیرا

کہ اسکی عقل حاکم ہو اور نفسانی خواہش اسکی قیدی ہو اور افسوس ہے اسکو کہ جس کی خواہش اسکی حاکم ہو

وعقله اسیرا قیل من ترک الذنوب رق قلبه ومن ترک

اور عقل اسکی قیدی ہو کہا گیا ہے کہ جس نے گناہ چھوڑ دیے اسکا دل نرم ہوتا ہے اور جس نے

الحرام واکل الحلال صفت فکرته اوحی الله الی بعض الانبیاء

حرام کو چھوڑا اور حلال کو کھایا اسکی سمجھ صاف ہوتی ہے اللہ تعالی نے حکم کیا بعضے نبیوں کی طرف

اطعنی فیما امرتک ولا تعصنی فیما نصحتک قیل اکمل العقل

کہ تو میرے حکم کی فرمانبرداری کر اور میری نصیحت کی نافرمانی نہ کر کہا گیا ہے کہ عقل کو پورا کرنا

اتباعُ رضوانِ اللهِ تعالیٰ واجتنابُ سخطِه قیلَ لا غربةَ للفاضلِ

اللہ تعالیٰ کی رضامندی کی پیروی ہے اور اسکے غصے سے بچنا کہا گیا ہے کہ نہیں ہے مسافری فاضل کے لیے

ولا وطنَ للجاهلِ قیلَ مَن کانَ بالطاعةِ عندَ اللهِ قریبًا کانَ بینَ

اور نہیں ہے وطن جاہل کے لیے کہا گیا ہے کہ جو شخص بسبب عبادت کے اللہ سے قریب ہو وہ لوگوں کے

الناسِ غریبًا قیلَ حرکةُ الطاعةِ دلیلُ المعرفةِ کما انّ حرکةَ

درمیان میں غریب ہوتا ہے کہا گیا ہے کہ عبادت کے لیے حرکت کرنا معرفت کی دلیل ہے جیسے کہ جسم کا ہلنا

الجسمِ دلیلُ الحیٰوةِ قالَ النبیُّ صلی اللهُ علیهِ وسلّمَ اصلُ جمیعِ

زندگی کی دلیل ہے نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جڑ تمام

الخطایا حبُّ الدنیا واصلُ جمیعِ الفتنِ منعُ العشرِ والزکوٰةِ قیلَ

گناہوں کی دنیا کی محبت ہے اور تمام فتنوں کی جڑ عشر کا اور زکوٰۃ کا نہ دینا ہے کہا گیا ہے

المقرُّ بالتقصیرِ ابدًا محمودٌ والاقرارُ بالتقصیرِ علامةُ القبولِ

اپنے قصور پر اقرار کرنے والا ہمیشہ نیک ہے اور اپنے قصور کا اقرار کرنا قبولیت کا نشان ہے

قیلَ کفرانُ النعمةِ لؤمٌ وصحبةُ الاحمقِ شؤمٌ قالَ الشاعرُ اشعار

کہا گیا ہے کہ نعمت کی ناشکری ملامت ہے اور احمق کی صحبت نحوست ہے جیسے کہ شاعر نے کہا ہے

یا مَن بدنیاهُ اشتغلَ — قد غرّهُ طولُ الاملِ

اے وہ شخص کہ تو بھی دنیا کے ساتھ مشغول ہے — لمبی امیدوں نے تجھے مغرور کر رکھا ہے

اَوَلم یزلْ فی غفلةٍ — حتّی دنا منه الاجلُ

کیا ہمیشہ غفلت میں رہے — یہاں تک کہ موت قریب آ رہی ہے

الموتُ یأتی بغتةً — والقبرُ صندوقُ العملِ

تیری موت اچانک آجائیگی — اور قبر تیرے عملوں کا صندوق ہوگا

اِصبرْ علی اهوالها — لا موتَ الّا بالاجلِ

اور اسکے خوفناک کاموں پر صبر کر — کیونکہ نہیں مرنا مگر اجل کے وقت پر

باب الثلاثی روی عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم انہ قال

اس باب میں تین تین چیزوں کا بیان ہے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا کہ

من اصبح وهو یشکو ضیق المعاش فکانما یشکو ربه و

جو شخص صبح کو اٹھا اس حال میں کہ وہ معاش کی تنگی کی شکایت کرتا ہے تو وہ گویا اپنے پروردگار کی شکایت کرتا ہے اور

من اصبح لامور الدنیا حزینا فقد اصبح ساخطا علی اللہ

جو صبح کو اٹھا دنیا کے کاموں کے لیے غمگین ہو کر اس پس وہ بیشک غضب ہوا اوپر اللہ کے

ومن تواضع لغنی لغناه فقد ذهب ثلثا دینه وعن ابی بکر

اور جو غنی کی تواضع کرے اسکی دولت مندی کے سبب تو دو تہائی اوسکے دین کی جاتی رہتی ہے اور حضرت ابوبکر

الصدیق ثلث لا یدرک بثلث الغنی بالمنی والشباب بالخضاب

صدیق سے روایت ہے کہ تین چیزیں تین چیزوں سے حاصل نہیں ہوتیں دولت چاہنے سے اور جوانی خضاب لگانے سے

والصحة بالادویة وعن عمر حسن التودد الی الناس نصف

اور صحت دوا کرنے سے اور حضرت عمر سے روایت ہے کہ آدمیوں سے اچھی طرح سے محبت کرنا آدھی

العقل وحسن السؤال نصف العلم وحسن التدبیر نصف المعیشة

عقل ہے اور پوچھنا اچھی طرح سے آدھا علم ہے اور اچھی تدبیر کرنی آدھی زندگانی ہے

وعن عثمان من ترک الدنیا احبه اللہ تعالی ومن ترک

اور حضرت عثمان سے روایت ہے کہ جو دنیا کو چھوڑ دے اسکو اللہ تعالے دوست رکھتا ہے اور جو چھوڑ دے

الذنوب احبه الملائکة ومن حسم الطمع عن المسلمین احبه

گناہوں کو اسکو فرشتے دوست رکھتے ہیں اور جو مسلمانوں سے طمع کاٹ ڈالے اوسکو دوست رکھتے

المسلمون وعن علی ان من نعیم الدنیا یکفیک الاسلام

ہیں مسلمان اور حضرت علی سے روایت ہے کہ تحقیق دنیا کی نعمتوں میں سے اسلام کی نعمت تجھکو کافی ہے

نعمة وان من الشغل یکفیک الطاعة شغلا وان من العبرة

اور بیشک تجھکو شغلوں میں سے بندگی کا شغل کافی ہے اور بیشک عبرت پکڑنے کے لیے

يَكْفِيكَ الْمَوْتُ عِبْرَةً وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ كَمْ مِنْ

تجھ کو کفایت کرتی ہے موت کی عبرت اور عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ کئی لوگ

مُسْتَدْرَجٍ بِالنِّعْمَةِ عَلَيْهِ وَكَمْ مِنْ مَفْتُونٍ بِالثَّنَاءِ عَلَيْهِ وَكَمْ

بسبب انعام و دولت پسند ہونیکے گناہوں میں داخل ہیں اور کئی لوگ بسبب اپنی تعریف کے فتنے میں پڑے ہیں اور کئی لوگ

مِنْ مَغْرُورٍ بِالسِّتْرِ عَلَيْهِ وَعَنْ دَاوُدَ النَّبِيِّ قَالَ أُوحِيَ فِي

بسبب عیبوں کے چھپے رہنے کے فریب کھانے ہیں اور حضرت داؤد نبی سے روایت ہے کہا حکم کیا گیا ہے بیچ

الزَّبُورِ حَقٌّ عَلَى الْعَاقِلِ أَنْ لَا يَشْتَغِلَ إِلَّا بِثَلَاثٍ تَزَوُّدٍ لِمَعَادٍ

زبور کے کہ ہر عاقل کو لازم ہے کہ نہ شغل کرے مگر تین چیز کے ساتھ توشہ پکڑنا آخرت کے لیے اور

وَمَؤُنَةٍ لِمَعَاشٍ وَطَلَبِ لَذَّةٍ بِحَلَالٍ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ

اور مشقت کرنی معاش کے لیے اور لذت طلب کرنی حلال کے ساتھ اور روایت ہے ابو ہریرہؓ سے اس نے کہا کہ فرمایا

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَثٌ مُنْجِيَاتٌ وَثَلَثٌ مُهْلِكَاتٌ

نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تین چیزیں نجات دینے والی ہیں اور تین چیزیں ہلاک کرنیوالی ہیں

وَثَلَثٌ دَرَجَاتٌ وَثَلَثٌ كَفَّارَاتٌ أَمَّا الْمُنْجِيَاتُ فَخَشْيَةُ اللّٰهِ

اور تین چیزیں درجہ بڑھانیوالی ہیں اور تین چیزیں گناہوں کو دور کرنیوالی ہیں لیکن نجات دینے والی پس وہ خدا تعالیٰ سے ڈرنا ہے

تَعَالَى فِي السِّرِّ وَالْعَلَانِيَةِ وَالْقَصْدُ فِي الْفَقْرِ وَالْغِنَى وَالْعَدْلُ

بیچ باطن اور ظاہر کے اور میانہ چلنا محتاجی اور دولتمندی میں اور عدل کرنا

فِي الرِّضَاءِ وَالْغَضَبِ وَأَمَّا الْمُهْلِكَاتُ فَشُحٌّ شَدِيدٌ وَهَوًى

خوشی اور غصے کی حالت میں ولیکن ہلاک کرنیوالی پس بخل سخت ہے اور وہ خواہش

مُتَّبَعٌ وَإِعْجَابُ الْمَرْءِ بِنَفْسِهِ وَأَمَّا الدَّرَجَاتُ فَإِفْشَاءُ السَّلَامِ

کہ آدمی جسکے پیچھے لگتا رہتا ہے اور آدمی کا اپنی جان کو پسند کرنا ولیکن درجے بڑھانے والی پس وہ سلام کا پھیلانا ہے

وَإِطْعَامُ الطَّعَامِ وَالصَّلٰوةُ بِاللَّيْلِ وَالنَّاسُ نِيَامٌ وَأَمَّا

اور کھانا کھلانا اور رات کو نماز پڑھنی اس حال میں کہ لوگ سوتے ہوں ولیکن

اَلْكَفَّارَاتُ فَاِسْبَاغُ الْوُضُوْءِ فِي السَّبَرَاتِ وَنَقْلُ الْاَقْدَامِ اِلَى

گناہوں سے دور کرنیوالی پس وضو کا پورا کرنا ہے سردی کی صبحوں میں اور چلنا پاؤں سے جماعت سے

الْجَمَاعَاتِ وَانْتِظَارُ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الصَّلٰوةِ وَقَالَ جِبْرِيْلُ

نماز پڑھنے کے لیے اور نماز کی انتظاری کرنی بعد نماز کے اور فرمایا جبرئیل علیہ السلام نے

يَا مُحَمَّدُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِشْ مَا شِئْتَ فَاِنَّكَ مَيِّتٌ وَاَحْبِبْ

کہ اے محمد صلے اللہ علیہ وسلم زندہ رہ جب تک چاہے پس بےشک تو مرنیوالا ہے اور دوست رکھ

مَنْ شِئْتَ فَاِنَّكَ مُفَارِقُهٗ وَاعْمَلْ مَا شِئْتَ فَاِنَّكَ مَجْزِيٌّ بِهٖ قَالَ

جسکو چاہے سو بیشک تو اس سے جدا ہو جائیگا اور عمل کر جو چاہے کیونکہ اسکا تجھے بدلہ دیا جائیگا فرمایا

النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلٰثٌ نَفَرٌ يُظِلُّهُمُ اللّٰهُ تَحْتَ ظِلِّ

نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے تین قسم کے لوگ ہیں کہ ان کو اللہ تعالی سایہ دیگا نیچے سایہ اپنے

عَرْشِهٖ يَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلُّهٗ الْمُتَوَضِّيْ فِي الْمَكَارِهِ وَالْمَاشِيْ اِلَى

عرش کے جسدن کوئی سایہ نہ ہوگا سوائے اسکے سایہ کے سختی کے وقت وضو کرنیوالا اور چلنے والا مسجدوں

الْمَسَاجِدِ فِي الظُّلَمِ وَمُطْعِمُ الْجَائِعِ وَقِيْلَ لِاِبْرَاهِيْمَ لِاَيِّ شَيْءٍ

کیطرف اندھیرے میں اور بھوکے کو کھانا کھلانیوالا اور کسی نے ابراہیم سے کہا کہ کس سبب سے

اِتَّخَذَكَ اللّٰهُ خَلِيْلًا قَالَ بِثَلَاثَةِ اَشْيَاءَ اخْتَرْتُ اَمْرَ اللّٰهِ تَعَالٰى

اللہ تعالی نے آپکو اپنا خلیل بنایا فرمایا تین چیز کے سبب سے اختیار کیا میںنے اللہ تعالی کے حکم کو

عَلٰى اَمْرِ غَيْرِهٖ وَمَا اهْتَمَمْتُ بِمَا تَكَفَّلَ اللّٰهُ لِيْ وَمَا تَعَشَّيْتُ وَ

غیر کے حکم پر اور میںنے اس چیز کا اہتمام نہ کیا جسکا اللہ تعالے نے میرے لیے ذمہ کیا ہے اور نہ شام کو میں نے کھایا

مَا تَغَدَّيْتُ اِلَّا مَعَ الضَّيْفِ وَعَنْ بَعْضِ الْحُكَمَاءِ ثَلٰثَةُ اَشْيَاءَ

اور نہ فجر کو مگر مہمان کے ساتھ اور بعض حکیموں سے روایت ہے کہ تین چیزیں

تُفَرِّجُ الْغُصَصَ ذِكْرُ اللّٰهِ تَعَالٰى وَلِقَاءُ اَوْلِيَائِهٖ وَكَلَامُ الْحُكَمَاءِ

غصہ کو دور کرتی ہیں اللہ کو یاد کرنا اور اسکے دوستوں سے ملاقات کرنا اور حکیموں کی کلام

وَعَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ مَنْ لَا اَدَبَ لَهٗ لَا عِلْمَ لَهٗ وَمَنْ لَا صَبْرَ

اور حضرت حسن بصری سے روایت ہے کہ جسکو ادب نہیں اسکو علم نہیں ہے اور جو شخص صبر نہیں کرے

لَهٗ لَا دِيْنَ لَهٗ وَمَنْ لَا وَرَعَ لَهٗ لَا زُلْفٰى لَهٗ وَرُوِيَ اَنَّ رَجُلًا

اسکو دین داری نہیں اور جو پرہیزگار نہ ہو اسکو خدا کا قرب نہیں اور روایت ہے کہ ایک مرد

خَرَجَ مِنْ بَنِيْ اِسْرَائِيْلَ اِلٰى طَلَبِ الْعِلْمِ فَبَلَغَ ذٰلِكَ نَبِيَّهُمْ فَبَعَثَ

بنی اسرائیل میں سے علم کے طلب کرنے کے لیے نکلا پس یہ خبر انکے نبی کو پہونچی تو اس نبی نے بھیجکر

اِلَيْهِ فَاَتَاهُ فَقَالَ لَهٗ يَا فَتٰى اِنِّيْ اَعِظُكَ بِثَلٰثِ خِصَالٍ فِيْهَا

اسکو اپنے پاس بلایا جب وہ آیا تو اسکو کہا کہ اے جوان میں تجھ کو تین خصلتوں کی نصیحت کرتا ہوں کہ ان میں سے

عِلْمُ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ خَفِ اللّٰهَ فِي السِّرِّ وَالْعَلَانِيَةِ وَاَمْسِكْ

پہلوں اور پچھلوں کا علم ہے اللہ سے ڈر پوشیدہ اور ظاہر میں اور اپنی زبان کو

لِسَانَكَ عَنِ الْخَلْقِ لَا تَذْكُرْهُمْ اِلَّا بِخَيْرٍ وَانْظُرْ خُبْزَكَ الَّذِيْ

روک رکھ خلقت سے مت یاد کر انکو مگر نیکی کے ساتھ اور دیکھ تو اپنی روٹی کو جسکو تو کھاتا ہے

تَاْكُلُهٗ حَتّٰى يَكُوْنَ مِنَ الْحَلَالِ فَامْتَنَعَ الْفَتٰى عَنِ الْخُرُوْجِ وَ

حلال ہونا چاہیے تاکہ وہ حلال سے ہو پس وہ جوان رک رہا نکلنے سے اور

رُوِيَ اَنَّ رَجُلًا مِنْ بَنِيْ اِسْرَائِيْلَ جَمَعَ ثَمَانِيْنَ تَابُوْتًا مِنَ

روایت ہے کہ ایک مرد نے بنی اسرائیل میں سے جمع کیے اسی صندوق علم کی

الْعِلْمِ وَلَمْ يَنْتَفِعْ بِعِلْمِهٖ فَاَوْحَى اللّٰهُ تَعَالٰى اِلٰى نَبِيِّهِمْ اَنْ قُلْ

کتابوں کے اور اپنے علم سے فائدہ نہ اٹھایا تو اللہ تعالیٰ نے انکے نبی کی طرف وحی بھیجی کہ کہدے

لِهٰذَا الْجَامِعِ لَوْ جَمَعْتَ كَثِيْرًا مِنَ الْعِلْمِ لَمْ يَنْفَعْكَ اِلَّا اَنْ

اس جمع کرنیوالے کو کہ اگر جمع کیا تو نے بہت سا علم وہ تجھ کو نفع نہ دیگا مگر اسوقت کہ

تَعْمَلَ بِثَلٰثَةِ اَشْيَاءَ لَا تُحِبَّ الدُّنْيَا فَلَيْسَتْ بِدَارِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا

تو عمل کرے تین چیزوں کے ساتھ دنیا سے محبت نہ رکھ کیونکہ وہ مومنوں کا گھر نہیں اور نہ

تُصَاحِبِ الشَّيْطَانَ فَلَيْسَ رَفِيقَ الْمُؤْمِنِينَ وَلَا تُؤْذِ اَحَدًا فَلَيْسَ

ہمراہی کر شیطان کی　کیونکہ وہ مومنوں کا دوست نہیں　اور مت کسی کو ایذا دے کر　کیونکہ

بِحِرْفَةِ الْمُؤْمِنِينَ وَعَنْ اَبِي سُلَيْمَانَ الدَّارَانِيِّ اَنَّهُ قَالَ فِي الْمُنَاجَاةِ

یہ حرفہ مومنوں کا نہیں　اور ابو سلیمان　دارانی سے مروی ہے　کہ اس نے مناجات میں کہا

اِلٰهِي لَئِنْ طَالَبْتَنِي بِذَنْبِي لَاُطَالِبَنَّكَ بِعَفْوِكَ وَلَئِنْ طَالَبْتَنِي

کہ اے الٰہ اگر تو میرے گناہ ڈھونڈے گا　تو البتہ میں عفو تیری بخشش ڈھونڈوں گا　اور اگر تو ڈھونڈے گا

بِبُخْلِي لَاُطَالِبَنَّكَ بِسَخَائِكَ وَلَئِنْ اَدْخَلْتَنِي النَّارَ لَاُخْبِرَنَّ

میرا بخل　تو بے شک میں تیری سخاوت کو ڈھونڈوں گا　اور اگر تو مجھے آگ میں ڈالے گا　تو میں خبر دوں گا

اَهْلَ النَّارِ بِاَنِّي اُحِبُّكَ وَقِيلَ اَسْعَدُ النَّاسِ مَنْ لَهُ قَلْبٌ

دوزخ والوں کو کہ تحقیق میں تجھ کو دوست رکھتا ہوں　اور کہا گیا ہے کہ لوگوں میں سے بڑا نیک بخت وہ ہے جس کا دل

عَالِمٌ وَبَدَنٌ صَابِرٌ وَقَنَاعَةٌ بِمَا فِي الْيَدِ وَعَنْ اِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ

دانا ہو　اور بدن صبر کرنے والا ہو اور جو اس کے ہاتھ میں ہو اس پر قناعت کرے　اور حضرت ابراہیم نخعی سے روایت ہے

اِنَّمَا هَلَكَ مَنْ هَلَكَ قَبْلَكُمْ بِثَلٰثِ خِصَالٍ بِفُضُولِ الْكَلَامِ وَ

کہ بے شک جو لوگ تم سے پہلے ہلاک ہوئے ہیں وہ ان تین خصلتوں کے سبب سے ہی ہلاک ہوئے بہت کلام کرنے سے

فُضُولِ الطَّعَامِ وَفُضُولِ الْمَنَامِ وَعَنْ يَحْيَى بْنِ مُعَاذِ الرَّازِيِّ

بہت کھانے سے　اور بہت سونے سے　اور　یحییٰ بن معاذ رازی سے روایت ہے

طُوبٰى لِمَنْ تَرَكَ الدُّنْيَا قَبْلَ اَنْ تَتْرُكَهُ وَبَنٰى قَبْرَهُ قَبْلَ اَنْ يَدْخُلَهُ

کہ خوشخبری ہو اس شخص کے لیے جس نے دنیا کو چھوڑا پہلے اس سے کہ دنیا اسے چھوڑ دے　اور اپنی قبر بنا دے پہلے اس میں داخل ہونے سے

وَاَرْضٰى رَبَّهُ قَبْلَ اَنْ يَلْقَاهُ وَعَنْ عَلِيٍّ مَنْ لَمْ يَكُنْ عِنْدَهُ

اور راضی کرے رب کو ملاقات سے پہلے　حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے　کہ جس کے پاس اللہ کا

سُنَّةُ اللّٰهِ وَسُنَّةُ رَسُولِهِ وَسُنَّةُ اَوْلِيَائِهِ فَلَيْسَ فِي يَدِهِ شَيْءٌ

طریقہ　اور اس کے رسول کا طریقہ　اور اس کے دوستوں کا طریقہ نہ ہو　تو اس کے ہاتھ میں کچھ نہیں

قِيْلَ لَهُ مَا سُنَّةُ اللّٰهِ قَالَ كِتْمَانُ السِّرِّ وَقِيْلَ مَا سُنَّةُ الرَّسُوْلِ قَالَ الْمُدَارَاةُ

کسی نے اس سے کہا کہ اللہ کا طریقہ کیا ہے فرمایا بھید کا چھپانا اور کسی نے کہا کہ رسول اللہ کا طریقہ کیا ہے فرمایا لوگوں کے

بَيْنَ النَّاسِ وَقِيْلَ مَا سُنَّةُ اَوْلِيَائِهِ قَالَ احْتِمَالُ الْاَذٰى عَنِ النَّاسِ وَ

درمیان میں موافقت کرنی اور کسی نے کہا کہ اللہ کے دوستوں کا طریقہ کیا ہے فرمایا لوگوں کی تکلیف پر صبر کرنا اور

كَانُوْا مَنْ قَبْلَنَا يَتَوَاصَوْنَ بِثَلٰثِ خِصَالٍ وَيَتَكَاتَبُوْنَ بِهَا مَنْ

جو لوگ پہلے ہم سے تھے وہ تین خصلتوں کی وصیت کرتے تھے اور انکو لکھ دیتے تھے جو اپنی

عَمِلَ لِاٰخِرَتِهِ كَفَاهُ اللّٰهُ اَمْرَ دِيْنِهِ وَدُنْيَاهُ وَمَنْ اَحْسَنَ سَرِيْرَتَهُ

آخرت کا کام کرے اللہ تعالی اسکے دین اور دنیا کے کام کو پورا کرتا ہے اور جو اپنے باطن کو سنوارے

اَحْسَنَ اللّٰهُ عَلَانِيَتَهُ وَمَنْ اَصْلَحَ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ اللّٰهِ اَصْلَحَ اللّٰهُ مَا

تو اللہ تعالی اسکے ظاہر کو سنوارتا ہے اور جس نے اس معاملہ کو درست کیا جو اسکے اور اللہ کے درمیان ہے تو اللہ اسکے معاملہ کو

بَيْنَهُ وَبَيْنَ النَّاسِ وَعَنْ عَلِيٍّ كُنْ عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرَ النَّاسِ وَكُنْ عِنْدَ

لوگوں سے درست کرتا ہے اور علی سے روایت ہے کہ اللہ کے نزدیک لوگوں سے بہتر ہو اور اپنی جان کے نزدیک

النَّفْسِ شَرَّ النَّاسِ وَكُنْ عِنْدَ النَّاسِ رَجُلًا مِّنَ النَّاسِ قِيْلَ اَوْحَى اللّٰهُ

لوگوں سے برا ہو اور لوگوں کے نزدیک ایک مرد ہو لوگوں میں سے کہا گیا ہے کہ وحی بھیجی اللہ

تَعَالٰى اِلٰى عُزَيْرِ النَّبِيِّ فَقَالَ يَا عُزَيْرُ اِذَا اَذْنَبْتَ ذَنْبًا صَغِيْرًا فَلَا تَنْظُرْ

تعالی نے حضرت عزیر نبی کیطرف پس فرمایا اے عزیر جب تو چھوٹا گناہ کرے تو نہ دیکھ تو اسکے

اِلٰى صِغَرِهِ وَانْظُرْ اِلٰى مَنْ اَذْنَبْتَ لَهُ وَاِذَا اَصَابَكَ خَيْرٌ يَسِيْرٌ

چھوٹا پن کیطرف اور اس شخص کیطرف دیکھ کہ جسکا تو نے گناہ کیا ہے اور جب تجھ کو تھوڑی نیکی پہونچے

فَلَا تَنْظُرْ اِلٰى صِغَرِهِ وَانْظُرْ اِلٰى مَنْ الَّذِيْ رَزَقَكَ وَاِذَا اَصَابَكَ

تو نہ دیکھ اسکے چھوٹا پن کو اور اسکو دیکھ جس نے تجھ کو یہ نیکی دی ہے اور جب تجھے کوئی

بَلِيَّةٌ فَلَا تَشْكُوْنِيْ اِلٰى خَلْقِيْ كَمَا لَا اَشْكُوْكَ اِلٰى مَلَائِكَتِيْ

بلا پہونچے تو لوگوں سے میری شکایت نہ کرنا جیسے میں تیری شکایت فرشتوں سے نہیں کرتا

إِذَا أَصْعَدَتْ إِلَى مَسَاوِيكَ وَعَنْ حَاتِمٍ الْأَصَمِّ مَا مِنْ صَبَاحٍ إِلَّا

جب تیری برائیاں سیر کیطرف آتی ہین اور حاتم اصم سے روایت ہے کہ نہین ہوتی کوئی صبح مگر

وَيَقُولُ الشَّيْطَانُ لِي مَا تَأْكُلُ وَمَا تَلْبَسُ وَأَيْنَ تَسْكُنُ فَأَقُولُ لَهُ

شیطان مجھے کہتا ہے کہ تو کیا کھاویگا اور کیا پہنے گا اور کہاں رہیگا سو مین اس سے کہتا ہون

أَكُلُ الْمَوْتَ وَأَلْبَسُ الْكَفَنَ وَأَسْكُنُ الْقَبْرَ وَعَنِ النَّبِيِّ صَلَّى

کہ مین موت کو کھاؤنگا اور کفن کو پہنونگا اور قبر مین رہونگا اور نبی صلے اللہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ خَرَجَ مِنْ ذُلِّ الْمَعْصِيَةِ إِلَى عِزِّ الطَّاعَةِ أَغْنَاهُ

علیہ وسلم سے روایت ہے جو گناہ کی ذلت سے بندگی کی عزت کیطرف نکلا اوسکو

اللّٰهُ تَعَالَى مِنْ غَيْرِ مَالٍ وَأَيَّدَهُ مِنْ غَيْرِ جُنْدٍ وَأَعَزَّهُ مِنْ غَيْرِ عَشِيرَةٍ

اللہ تعالی بغیر مال کے غنی کرتا ہے اور بدون لشکر کے اسکی مدد کرتا ہے اور اسکو بدون کنبے کے عزت دیتا ہے

وَرُوِيَ أَنَّهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ خَرَجَ ذَاتَ يَوْمٍ عَلَى أَصْحَابِهِ فَقَالَ

اور روایت ہے کہ آنحضرت علیہ السلام ایک دن اپنے اصحاب کے پاس آئے پس فرمایا

كَيْفَ أَصْبَحْتُمْ فَقَالُوا أَصْبَحْنَا مُؤْمِنِينَ بِاللّٰهِ فَقَالَ وَمَا عَلَامَةُ

کہ کس طرح صبح کی تم نے تو صحابہ نے فرمایا کہ ہم نے صبح کی ساتھ ایمان اللہ کے تو آپنے فرمایا کیا نشان ہے

إِيمَانِكُمْ قَالُوا نَصْبِرُ عَلَى الْبَلَاءِ وَنَشْكُرُ عَلَى الرَّخَاءِ وَنَرْضَى

تمہاری ایمان کا صحابہ نے کہا ہم بلا پر صبر کرتے ہین اور عیش کے وقت شکر کرتے ہین اور راضی ہین

بِالْقَضَاءِ فَقَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَنْتُمْ مُؤْمِنُونَ حَقًّا وَرَبِّ الْكَعْبَةِ

ساتھ قضا کے تب آنحضرت علیہ السلام نے فرمایا کہ تم سچے مومن ہو قسم ہے پروردگار کعبہ کی

أَوْحَى اللّٰهُ تَعَالَى إِلَى بَعْضِ الْأَنْبِيَاءِ مَنْ لَقِيَنِي وَهُوَ يُحِبُّنِي

اللہ تعالی نے نبیون مین سے ایک نبی کیطرف وحی بھیجی کہ جو شخص ملے گا مجھ سے اور وہ دوست رکھتا ہوگا

أَدْخَلْتُهُ جَنَّتِي وَمَنْ لَقِيَنِي وَهُوَ يَخَافُنِي جَنَّبْتُهُ نَارِي وَ

مجھ کو مین اسکو اپنے جنت مین داخل کرونگا اور جو جبر پاویگا مجھ سے ڈرتا ہوا مین اسکو اپنی آگ سے دور رکھونگا اور

من لقيني وهو يستحيي مني انسيت الحفظة ذنوبه وعن

جو مجھ سے ملیگا اس حال میں کہ وہ مجھ سے حیا کرتا ہے میں اسکے گناہ نگہبان فرشتوں کو بھلا دوں گا اور

عبد الله بن مسعود ادّ ما افترض الله عليك تكن اعبد

عبد اللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ جو اللہ نے تجھ پر فرض کیا ہے اسکو ادا کر تو سب لوگوں سے بڑا

الناس واجتنب محارم الله تكن ازهد الناس وارض بما قسم

عابد ہوگا اور خدا کی حرام کی ہوئی چیزوں سے دور رہ تو سب لوگوں سے بڑا زاہد ہوگا اور راضی ہو اس چیز سے جو

الله لك تكن اغنى الناس وعن صالح المرقدي انه مر ببعض

تیری قسمت میں اللہ نے کی ہے سب لوگوں سے تو بڑا غنی ہوگا ؎ اور صالح مرقدی سے روایت ہے کہ وہ بعض گھروں

الديار فقال يا ديار اين اهلك الاولون واين عمارك

کے پاس سے گزرے اور کہا اے گھر کہاں ہیں تیرے لوگ پہلے اور کہاں ہیں تیرے بنانے والے

الماضون واين سكانك الاقدمون فهتف به هاتف

پہلے اور کہاں ہیں پہلے رہنے والے تیرے تو اسکو آواز دی آواز دینے والے نے

انقطعت آثارهم وبليت تحت التراب اجسامهم

کہ انکی نشانیاں کٹ گئیں اور مٹی کے نیچے انکے بدن گل گئے

وبقيت اعمالهم قلائد في اعناقهم وعن علي تفضل

اور انکے اعمال انکی گردنوں میں ہار بنکر رہ گئے ؎ اور حضرت علی سے روایت ہے کہ تو احسان

على من شئت فانت اميره واسئل عمن شئت فانت اسيره

کر جس پر چاہے کیونکہ تو اسکا حاکم ہے اور سوال کر جس سے تو چاہے پس تو اسکا قیدی ہے

واستغن عمن شئت فانك نظيره وعن يحيى بن معاذ رحمة

اور تو جس سے چاہے بے پرواہ ہو کیونکہ تو اسکے برابر ہے اور یحیی بن معاذ سے روایت ہے رحمت

الله عليه ترك الدنيا كلها اخذها كلها فمن تركها كلها اخذها

خدا کی ہو اسپر کہ تمام دنیا کا چھوڑنا تمام دنیا کا لینا ہے ؎ سو جس نے تمام دنیا کو چھوڑا اسکو لیا تمام کیا

كلها ومن اخذها كلها تركها كلها فاخذها فى تركها وتركها

تمام کو اور جس نے اسکے تمام کو لیا اسکے تمام کو چھوڑا بس لینا دنیا کا اسکے چھوڑنے میں ہے لہذا اسکا چھوڑنا

فى اخذها وعن ابراهيم بن الادهم رحمه الله انه قيل له

اسکے لینے میں ہے اور روایت ہے ابراہیم بن ادہم رحمہ اللہ سے کہ انکو کسی نے کہا

بما وجدت الزهد قال بثلثة اشياء رأيت القبر موحشا

کہ آپنے زہد کو کس چیز سے حاصل کیا فرمایا تین چیزوں سے مینے دیکھا قبر کو وحشتناک

وليس معى مؤنس ورأيت طريقا طويلا وليس معى زاد ورأيت

اور نہیں ہے میرے ساتھ کوئی انس کرنے والا اور مینے یقین کیا کہ راہ لمبی ہے اور میرے ساتھ توشہ نہیں اور مینے دیکھا

الجبار قاضيا وليس معى حجة وعن الشبلى رحمه الله

کہ اللہ غالب قاضی ہے اور میرے پاس کوئی دلیل نہیں اور حضرت شبلی رحمہ اللہ سے روایت ہے

وهو من عظماء العارفين قال الهى انى احب ان اهب

اور وہ بڑے عارفوں سے ہیں کہا اے اللہ میں چاہتا ہوں کہ بخشدوں

لك جميع حسناتى مع فقرى وضعفى فكيف لا تحب

تجھکو اپنی تمام نیکیاں باوجود اپنی محتاجی اور ضعف کے پس تو کیوں نہیں دوست رکھتا

سيدى ان تهب لى جميع سياتى مع غناك مولاى

اے میرے سردار کہ مجھے میرے تمام گناہ بخشدے باوجود اسکے کہ اے میرے مولا تو

عنى وقال اذا اردت ان تستانس بالله فاستوحش من

مجھ سے بیپرواہ ہے اور کہا کہ جب تو اللہ کے ساتھ انس پکڑنے کا ارادہ کرے پس تو اپنے نفس سے

نفسك وقال لو ذقتم حلاوة الوصلة لعرفتم مرارة

وحشت پکڑ اور فرمایا اگر تم وصال کی مٹھائی چکھو تو البتہ پہچان تو تم تلخی

القطيعة وعن سفيان الثورى رحمه الله انه سئل

فراق کی اور سفیان ثوری سے روایت ہے کہ انکو کسی شخص نے پوچھا

عَنِ الْاُنْسِ بِاللّٰهِ تَعَالٰی مَا هُوَ فَقَالَ اَنْ لَّا تَسْتَاْنِسَ بِكُلِّ وَجْهٍ

انس پکڑنے بابت ساتھ اللہ تعالی کے کہ وہ کیا ہے تو فرمایا کہ انس نہ پکڑے تو ساتھ ہر اچھی صورت کے

صَبِیْحٍ وَّلَا بِصَوْتٍ طَیِّبٍ وَّلَا بِلِسَانٍ فَصِیْحٍ وَّعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ

اور نہ ساتھ اچھی آواز کے اور نہ ساتھ اچھی زبان کے اور روایت ہے ابن عباس راضی ہوا

اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهٗ قَالَ الزُّهْدُ ثَلٰثَةُ اَحْرُفٍ زَایٌ وَّهَاءٌ وَّدَالٌ فَالزَّاءُ

اللہ تو سے کہ اونہوں نے فرمایا زہد کے تین حرف ہیں زے اور ہے اور دال پس زے سے

زَادٌ لِّلْمَعَادِ وَالْهَاءُ هُدًی لِّلدِّیْنِ وَالدَّالُ دَوَامٌ عَلَی الطَّاعَةِ وَقَالَ

زاد آخرت مراد ہے اور ہے سے ہدایت دین کی اور دال سے بندگی پر ہمیشگی کرنی اور فرمایا

فِیْ مَوْضِعٍ اٰخَرَ الزُّهْدُ ثَلٰثَةُ اَحْرُفٍ اَلزَّاءُ تَرْكُ الزِّیْنَةِ وَالْهَاءُ تَرْكُ

دوسری جگہ کہ زہد کے تین حرف ہیں زے سے مراد زینت کا چھوڑنا ہے اور ہے سے چھوڑنا

الْهَوٰی وَالدَّالُ تَرْكُ الدُّنْیَا وَعَنْ حَامِدٍ اللَّفَّافِ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی

حرص کا اور دال سے دنیا کا چھوڑنا اور حامد لفاف رحمہ اللہ سے روایت ہے

اَنَّهٗ قَالَ اَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ لَهٗ اَوْصِنِیْ فَقَالَ اجْعَلْ لِّدِیْنِكَ

کہ تحقیق اس نے کہا کہ اسکے پاس ایک آدمی آیا اور اس سے اسنے کہا مجھکو وصیت کر پس فرمایا بنا لیسنے دین کے لیے

غِلَافًا كَغِلَافِ الْمُصْحَفِ قِیْلَ لَهٗ مَا غِلَافُ الدِّیْنِ قَالَ لَهٗ تَرْكُ

ایک غلاف مثل غلاف قرآن شریف کی کسینے اس سے کہا دین کا غلاف کیا ہے اس نے اس سے فرمایا چھوڑنا

الْكَلَامِ اِلَّا مَا لَا بُدَّ مِنْهُ وَتَرْكُ الدُّنْیَا اِلَّا مَا لَا بُدَّ مِنْهُ وَتَرْكُ

کلام کا مگر جو بہت ہی ضروری ہو اور دنیا کا چھوڑنا مگر جو بہت ہی ضروری ہو اور

مُخَالَطَةِ النَّاسِ اِلَّا مَا لَا بُدَّ مِنْهُ ثُمَّ اعْلَمْ اَنَّ اَصْلَ الزُّهْدِ

لوگوں کا ملاپ چھوڑنا مگر جو بہت ہی ضروری ہو ہر جانب سے کہ زہد کی اصل

اَلْاِجْتِنَابُ عَنِ الْمَحَارِمِ كَبِیْرِهَا وَصَغِیْرِهَا وَاَدَاءُ جَمِیْعِ

حرام چیزوں سے بچنا ہے بڑے انکے سو اور چھوٹے انکے سے اور ادا کرنا تمام

الفرائض يسيرها وعسيرها وترك الدنيا على أهلها

فرضوں آسان اور مشکل کا اور چھوڑنا دنیا کا اسکے اہل پر

قليلها وكثيرها وعن لقمان الحكيم أنه قال

تھوڑا اسکا اور بہت اسکا سے اور لقمان حکیم سے روایت ہے کہ اسنے اپنے

لابنه يا بني إن الناس ثلثة أثلاث ثلث لله وثلث

بیٹے سے کہا کہ اے میرے بیٹے بیشک لوگ تین تہائی ہیں ایک تہائی اللہ کے لیے اور ایک تہائی

لنفسه وثلث للدود فأما ما هو لله فروحه وما هو

اپنے نفس کے لیے اور ایک تہائی کیڑوں کے لیے پس جو چیز اللہ کے لیے ہے سو اسکی روح ہے اور جو اسکے

لنفسه فعمله وأما ما هو للدود فجسمه وعن علي كرم

نفس کے لیے ہے سو وہ اسکا عمل ہے اور جو کیڑوں کے لیے ہے سو اسکا جسم ہے اور حضرت علی کرم

الله وجهه أنه قال ثلثة يزدن في الحفظ ويذهبن البلغم

اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ تین چیزیں ہیں جو حفظ کو زیادہ کرتی ہیں اور بلغم کو دور کرتی ہیں

السواك والصوم وقراءة القرآن وعن كعب الأحبار رضي

مسواک کرنا اور روزہ رکھنا اور قرآن کا پڑھنا اور کعب الاحبار سے روایت ہے راضی ہو

الله عنه الحصون للمؤمنين من الشيطان ثلث المسجد

اللہ ان سے کہ قلعے مومنوں کو نگاہ رکھنے والے شیطان سے تین ہیں مسجد

حصن وذكر الله حصن وقراءة القرآن حصن وعن

قلعہ ہے اور اللہ کی یاد قلعہ ہے اور قرآن شریف کا پڑھنا قلعہ ہے اور

بعض الحكماء أنه قال ثلث من كنز الله تعالى لا يعطيها

روایت ہے بعض حکیموں سے کہ اسنے کہا کہ اللہ تعالے کے خزانے میں سے تین چیزیں ہیں انکو اللہ تعالی نہیں دیتا

الله إلا من أحبه الفقر والمرض والصبر وعن ابن عباس

مگر جسکو دوست رکھتا ہے محتاجی اور بیماری اور صبر کرنا اور روایت ہے ابن عباس سے

رَضِيَ اللّٰهُ تعالیٰ عنهما حِينَ سُئِلَ مَا خَيْرُ الْاَيَّامِ وَمَا خَيْرُ الشُّهُوْرِ

راضی ہوا اللہ ان دونوں سے جب پوچھے گئے کہ کون سا دن اچھا ہے اور کون سا مہینا اچھا ہے

وَمَا خَيْرُ الْاَعْمَالِ فَقَالَ خَيْرُ الْاَيَّامِ يَوْمُ الْجُمُعَةِ وَخَيْرُ الشُّهُوْرِ

اور کونسا عمل اچھا ہے تو فرمایا کہ سب دنوں میں سے بہتر دن جمعے کا ہے اور مہینوں میں سب سے بہتر

شَهْرُ رَمَضَانَ وَخَيْرُ الْاَعْمَالِ الصَّلَوَاتُ الْخَمْسُ لِوَقْتِهَا فَمَضٰى

رمضان کا مہینا ہے اور سب عملوں میں سے بہتر عمل پانچوں نمازیں ہیں جو اپنے وقت پر پڑھی جائیں سو گزرے

عَلٰى ذٰلِكَ ثَلٰثَةُ اَيَّامٍ فَبَلَغَ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ

اس بات پر تین دن تو حضرت علی رضی اللہ عنہ کو یہ خبر پہنچی کہ ابن عباس

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا سُئِلَ عَنْ ذٰلِكَ فَاَجَابَ بِكَذَا فَقَالَ عَلِيٌّ

رضی اللہ عنہما اس بات سے سوال کیے گئے ہیں سو انہوں نے یہ جواب دیا ہے تب حضرت علی نے راضی ہو

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ لَوْ سُئِلَ الْعُلَمَاءُ وَالْحُكَمَاءُ وَالْفُقَهَاءُ مِنَ

اللہ اس سے کہ اگر پوچھے جاتے علماء اور حکماء اور فقہا

الْمَشْرِقِ اِلَى الْمَغْرِبِ لَمَا اَجَابُوْا بِمِثْلِ مَا اَجَابَ بِهٖ ابْنُ عَبَّاسٍ

مشرق سے مغرب تک تو بیشک ایسا جواب نہ دیتے جیسا کہ جواب دیا ہے ابن عباس نے

اِلَّا اِنِّيْ اَقُوْلُ اِنَّ خَيْرَ الْاَعْمَالِ مَا تَقَبَّلَ اللّٰهُ تَعَالٰى مِنْكَ وَخَيْرَ

مگر میں کہتا ہوں کہ بیشک بہتر عملوں میں سے وہ عمل ہے کہ جس کو تجھ سے قبول کرے اللہ تعالیٰ اور بہتر

الشُّهُوْرِ مَا تَتُوْبُ فِيْهِ اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا وَخَيْرَ الْاَيَّامِ مَا تَخْرُجُ

سب مہینوں میں سے وہ ہے کہ جس میں تو اللہ کی طرف رجوع کرے خالص رجوع کرنا اور دنوں میں سے بہتر وہ دن ہے کہ تو

فِيْهِ مِنَ الدُّنْيَا اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى مُؤْمِنًا بِاللّٰهِ وَقَالَ الشَّاعِرُ اشعار

جس میں دنیا سے اللہ تعالیٰ کی طرف نکلے اللہ کے ساتھ مومن ہو کر شعر اور شاعر نے کہا

| | |
|---|---|
| اَمَا تَرٰى كَيْفَ يَبْلِيْنَا الْجَدِيْدَانِ | وَنَحْنُ نَلْعَبُ فِيْ سِرٍّ وَّاِعْلَانِ |
| بیشک تو دیکھتا ہے کس طرح آزماتے ہیں دن رات | اور ہم پوشیدہ اور ظاہر میں کھیلتے ہیں |

لَا تَرْكَنَنَّ إِلَى الدُّنْيَا وَنِعْمَتِهَا فَإِنَّ أَوْطَانَهَا لَيْسَتْ بِأَوْطَانٍ

تو دنیا اور دنیا کی نعمتوں کی طرف رغبت نہ کر کیونکہ اس دنیا کے مکان ہمیشگی کے مکان نہیں

وَاعْمَلْ لِنَفْسِكَ مِنْ قَبْلِ الْمَمَاتِ فَلَا تَغُرَّنْكَ كَثْرَةُ أَصْحَابٍ وَإِخْوَانٍ

اور اپنی جان کیلئے مرنے سے پہلے عمل کرلے پس نہ دھوکا دے تجھکو کثرت دوستوں اور بھائیوں کی

وَقِيلَ إِذَا أَرَادَ اللّٰهُ بِعَبْدٍ خَيْرًا فَقَّهَهُ فِي الدِّينِ وَزَهَّدَهُ

اور کہا گیا ہے کہ جب اللہ پاک کسی بندے کی بھلائی چاہتا ہے تو اسکو دین کی سمجھ دیتا ہے اور اسکو دنیا سے

فِي الدُّنْيَا وَبَصَّرَهُ بِعُيُوبِ نَفْسِهِ وَعَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى

بیزار کرتا ہے اور اسکی جان کے عیب اسکو دکھا دیتا ہے اور روایت ہے رسول اللہ صلے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ حُبِّبَ إِلَيَّ مِنْ دُنْيَاكُمْ ثَلَاثٌ الطِّيبُ وَ

اللہ علیہ وسلم سے کہ آپ نے فرمایا پسندیدہ ہیں میرے نزدیک تمہاری دنیا کی تین چیزیں خوشبو اور

النِّسَاءُ وَجُعِلَتْ قُرَّةُ عَيْنِي فِي الصَّلٰوةِ وَكَانَ مَعَهُ أَصْحَابُهُ

عورتیں اور بنائی گئی ہیں میری آنکھ کی ٹھنڈک نماز میں اور آپ کے پاس آپ کے صحابہ

جُلُوسًا فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ صَدَقْتَ

بیٹھے تھے پس حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے کہا کہ آپ نے سچ فرمایا ہے

يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَحُبِّبَ إِلَيَّ مِنَ الدُّنْيَا ثَلَاثٌ النَّظَرُ إِلَى وَجْهِ

یا رسول اللہ اور مجھے دنیا کی تین چیزیں پسند ہیں دیکھنا طرف منہ

رَسُولِ اللّٰهِ وَإِنْفَاقُ مَالِي عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ وَأَنْ يَكُونَ ابْنَتِي

اللہ کے رسول کے اور اللہ کے رسول پر اپنا مال خرچ کرنا اور ہونا میری بیٹی کا اللہ کے

تَحْتَ رَسُولِ اللّٰهِ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ صَدَقْتَ يَا أَبَا بَكْرٍ

رسول کی خدمت میں تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا تمنے سچ کہا اے ابوبکر

وَحُبِّبَ إِلَيَّ مِنَ الدُّنْيَا ثَلَاثٌ الْأَمْرُ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْيُ عَنِ الْمُنْكَرِ

اور مجھے دنیا میں سے تین چیزیں پسند ہیں اچھی بات کے ساتھ حکم کرنا اور بری بات سے منع کرنا

وَالثَّوْبُ الْخَلِقُ فَقَالَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ صَدَقْتَ يَا عُمَرُ وَحُبِّبَ

اور کپڑا پرانا تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ تم نے سچ فرمایا اے عمر اور پسند ہیں

إِلَيَّ مِنَ الدُّنْيَا ثَلٰثٌ إِشْبَاعُ الْجِيعَانِ وَكِسْوَةُ الْعُرْيَانِ وَتِلَاوَةُ الْقُرْاٰنِ

میرے نزدیک دنیا میں سے تین چیزیں بھوکوں کا پیٹ بھرنا اور ننگوں کو کپڑے پہنانے اور پڑھنا قرآن شریف کا

فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ صَدَقْتَ يَا عُثْمَانُ وَحُبِّبَ إِلَيَّ مِنَ الدُّنْيَا

تب حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ تم نے سچ کہا اے عثمان اور مجھ کو پسند ہیں دنیا کی

ثَلٰثٌ اَلْخِدْمَةُ لِلضَّيْفِ وَالصَّوْمُ فِي الصَّيْفِ وَالضَّرْبُ بِالسَّيْفِ فَبَيْنَا

تین چیزیں مہمان کی خدمت کرنا اور گرمی میں روزہ رکھنا اور تلوار سے مارنا سو اس میں وہ

هُمْ كَذٰلِكَ إِذْ جَاءَ جِبْرَئِيْلُ وَقَالَ أَرْسَلَنِي اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى لَمَّا

اسی حال میں تھے کہ اچانک جبرئیل آئے اور کہا کہ مجھ کو اللہ تبارک وتعالیٰ نے بھیجا ہے جب

سَمِعَ مَقَالَتَكُمْ وَأَمَرَكَ أَنْ تَسْأَلَنِي عَمَّا أُحِبُّ إِنْ كُنْتُ مِنْ أَهْلِ

تمہارا یہ کہنا سنا اور آپ کو حکم کیا کہ آپ مجھ کو پوچھیں کہ میں کیا چیز پسند کرتا اگر میں اہل

الدُّنْيَا فَقَالَ مَا تُحِبُّ إِنْ كُنْتَ مِنْ أَهْلِ الدُّنْيَا فَقَالَ إِرْشَادُ

دنیا میں سے ہوتا تب آپ نے فرمایا کہ تم کیا پسند کرتے اگر اہل دنیا میں سے ہوتے سو جبرئیل نے کہا میں پسند کرتا ہوں گم

الضَّالِّيْنَ وَمُؤَانَسَةُ الْغُرَبَاءِ الْقَانِتِيْنَ وَمُعَاوَنَةُ أَهْلِ الْعِيَالِ

راہ بتانا اور غریبوں عبادت کرنیوالوں سے محبت کرنا اور تنگدست عیالداروں کی

الْمُعْسِرِيْنَ وَقَالَ جِبْرِيْلُ يُحِبُّ رَبُّ الْعِزَّةِ جَلَّ جَلَالُهُ مِنْ عِبَادِهِ

مدد کرنا اور جبرئیل نے کہا کہ پسند کرتا ہے اللہ صاحب عزت کا بڑی ہے بزرگی اس کی اپنے بندوں کی

ثَلٰثَ خِصَالٍ بَذْلُ الْاِسْتِطَاعَةِ وَالْبُكَاءُ عِنْدَ النَّدَامَةِ وَالصَّبْرُ

تین خصلتیں طاقت کا خرچ کرنا اور ندامت کیوقت رونا اور صبر کرنا

عِنْدَ الْفَاقَةِ وَعَنْ بَعْضِ الْحُكَمَاءِ مَنِ اعْتَصَمَ بِعَقْلِهِ ضَلَّ و

فاقہ کے نزدیک اور بعض حکیموں سے روایت ہے کہ جس نے اپنی عقل کے ساتھ چنگل مارا وہ گمراہ ہوا اور

من استغنی بماله قل ومن عز بمخلوق ذل وعن بعض الحکماء

جو اپنے مال کے سبب بے پروا ہوا وہ کم ہوا اور مخلوق کے ساتھ غالب ہوا وہ ذلیل ہوا اور بعض حکما سے روایت ہے

ثمرة المعرفة ثلث خصال الحیاء من الله تعالی والحب فی الله و

کہ معرفت کا پھل تین عادتیں ہیں اللہ سے حیا کرنا اور اللہ کے لیے دوستی کرنا اور

الانس بالله وعن النبی علیه السلام انه قال المحبة اساس

اللہ کے ساتھ انس کرنا اور نبی علیہ السلام سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا محبت معرفت کی

المعرفة والعفة علامة الیقین وراس الیقین التقوی والرضی

بنیاد ہے اور گناہ سے بچنا یقین کی علامت ہے اور یقین کی اصل خدا کا خوف ہے اور اور

بتقدیر الله تعالی وعن سفیان بن عیینة رضی الله تعالی عنه

تعالیٰ کی تقدیر پر راضی ہونا اور سفیان بن عیینہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے

قال من احب الله احب من احبه الله تعالی ومن احب من

کہا جو اللہ کو دوست رکھے وہ اس شخص کو دوست رکھتا ہے جسے اللہ دوست رکھے اور جو دوست رکھے اس کو

احبه الله تعالی احب ما احب فی الله تعالی ومن احب ما احب

کہ اللہ نے جسکو دوست رکھا ہے وہ دوست رکھتا ہے اس چیز کو کہ دوست رکھا ہے اللہ کی راہ میں اور جو دوست رکھے اس چیز کو کہ

فی الله تعالی احب ان لا یعرفه الناس وعن النبی صلی الله

دوست رکھا اللہ کی راہ میں وہ دوست رکھتا ہے اس بات کو کہ اس کو لوگ نہ پہچانیں اور روایت ہے نبی صلی اللہ

علیه وسلم انه قال صدق المحبة فی ثلث خصال ان

علیہ وسلم سے کہ آپ نے فرمایا کہ سچی محبت تین خصلتوں میں ہے

یختار کلام حبیبه علی کلام غیره ویختار

اپنے دوست کے کلام کو پسند کرے اپنے غیر کے کلام پر اور اپنے

مجالسة حبیبه علی مجالسة غیره ویختار

دوست کے پاس بیٹھنے کو پسند کرے اپنے غیر کے پاس بیٹھنے پر اور پسند کرے

رَضِیَ حَبِیبِہٖ عَلٰی رِضٰی غَیْرِہٖ وَعَنْ وَھْبِ بْنِ مُنَبِّہٍ الْیَمَانِیِّ

اپنے دوست کی خوشی اسکے غیر کی خوشی پر اور وہب بن منبہ یمانی

رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ مَکْتُوْبٌ فِی التَّوْرٰیۃِ الْحَرِیْصُ فَقِیْرٌ وَّاِنْ کَانَ

رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ توریت میں لکھا ہے کہ حریص فقیر ہے اگرچہ

مَلَکَ الدُّنْیَا وَالْمُطِیْعُ مُطَاعٌ وَّاِنْ کَانَ مَمْلُوْکًا وَّالْقَانِعُ غَنِیٌّ وَّ

مالک ہو جاوے دنیا کا اور فرمانبردار کی تابعداری کی جاتی ہے اگرچہ وہ غلام ہو اور قناعت کرنیوالا غنی ہے

اِنْ کَانَ جَائِعًا وَّعَنْ بَعْضِ الْحُکَمَآءِ مَنْ عَرَفَ اللّٰہَ لَمْ یَکُنْ لَّہٗ مَعَ الْخَلْقِ

اگرچہ بھوکا ہو اور بعض حکماء سے روایت ہے کہ جو اللہ کو پہچان لے اسکو خلقت کے ساتھ لذت نہیں

لَذَّۃٌ وَّمَنْ عَرَفَ الدُّنْیَا لَمْ یَکُنْ لَّہٗ فِیْہَا رَغْبَۃٌ وَّمَنْ عَرَفَ عَدْلَ

ہوتی اور جو دنیا کو پہچان لے اسکو اسمیں رغبت نہیں ہوتی اور جو پہچان لے عدل

اللّٰہِ تَعَالٰی لَمْ یَتَقَدَّمْ اِلَیْہِ الْخُصَمَآءُ وَعَنْ ذِی النُّوْنِ الْمِصْرِیِّ

اللہ تعالیٰ کا اسکے پاس اسکے دشمن نہیں آتے لہ اور ذی النون مصری سے روایت ہے

کُلُّ خَآئِفٍ ھَارِبٌ وَّکُلُّ رَاغِبٍ طَالِبٌ وَّکُلُّ اٰنِسٍ بِاللّٰہِ مُسْتَوْحِشٌ

کہ ہر ڈرنیوالا بھاگنے والا ہے اور ہر رغبت کرنیوالا ڈھونڈھنے والا ہے اور ہر ایک اللہ سے انس پکڑنیوالا ہے وحشتناک ہے

عَنْ نَفْسِہٖ وَقَالَ الْعَارِفُ بِاللّٰہِ تَعَالٰی اَسِیْرٌ وَّقَلْبُہٗ بَصِیْرٌ وَّعَمَلُہٗ

اپنے نفس سے اور فرمایا اللہ تعالیٰ کے پہچاننے والا قیدی ہے اور اسکا دل دیکھنے والا ہے اور اسکا عمل

لِلّٰہِ کَثِیْرٌ وَّقَالَ الْعَارِفُ بِاللّٰہِ تَعَالٰی وَفِیٌّ وَّقَلْبُہٗ ذَکِیٌّ وَّعَمَلُہٗ لِلّٰہِ

اللہ کے واسطے بہت ہے اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے پہچاننے والا وفادار ہے اور اسکا دل ہوشیار ہے اور اسکا عمل اللہ کے

زَکِیٌّ وَّعَنْ اَبِیْ سُلَیْمَانَ الدَّارَانِیِّ اَنَّہٗ قَالَ اَصْلُ کُلِّ خَیْرٍ فِی

واسطے پاک ہے لہ اور ابن سلیمان دارانی سے روایت ہے کہ اسنے کہا اصل ہر بھلائی کی بیچ

الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ الْخَوْفُ مِنَ اللّٰہِ وَمِفْتَاحُ الدُّنْیَا الشِّبَعُ

دنیا اور آخرت کے اللہ سے ڈرنا ہے اور دنیا کی کنجی پیٹ بھر کر کھانا ہے

مفتاح الاخرة الجوع وقيل العبادة حرفة وحانوتها الخلوة

اور آخرت کی کنجی بھوک ہے اور کسی بزرگ کا قول ہے کہ عبادت ایک پیشہ ہے اور اسکی دکان تنہائی ہے

وراس مالها التقوى وربحها الجنة قال مالك بن دينار

اور اسکا اصل مال پرہیزگاری ہے اور اسکا نفع بہشت ہے کہا مالک بن دینار نے

احسن ثلثا بثلث حتى تكون من المؤمنين الكبر بالتواضع

کہ سنوار لے تین چیزوں کو تین چیزوں سے تاکہ تو مومنوں سے ہو جائے تکبر کو تواضع کے ساتھ

والحرص بالقناعة والحسد بالنصيحة باب الرباعي روى

اور حرص کو قناعت کے ساتھ اور حسد کو نصیحت کے ساتھ یہ باب ہے چار چار چیزوں کے بیان میں

عن رسول الله صلى الله عليه وسلم انه قال لابي ذر الغفاري

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے کہ آپ نے ابوذر غفاری

رضي الله عنه يا اباذر جدد السفينة فان البحر عميق وخذ

رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ اے ابوذر کشتی نئی بنا اسواسطیکہ دریا گہرا ہے اور توشہ

الزاد كاملا فان السفر بعيد وخفف الحمل فان العقبة

پورا لے اسواسطیکہ سفر دور کا ہے اور بوجھ کو ہلکا کر اسواسطیکہ گھاٹی

كؤود واخلص العمل فان الناقد بصير

بہت سخت ہے اور عمل کو خالص کر اسواسطیکہ پرکھنے والا دانا ہے۔

وقال الشاعر اشعار

اور شاعر نے کہا ہے

| | |
|---|---|
| فرض على الناس ان يتوبوا | لكن ترك الذنوب اوجب |
| لوگوں پر توبہ کرنی فرض ہے | لیکن گناہوں کا چھوڑنا بہت ہی ضروری ہے |
| والصبر في النائبات صعب | لكن فوت الثواب اصعب |
| اور مصیبتوں میں صبر کرنا سخت ہے | لیکن ثواب کا فوت کرنا بہت ہی سخت ہے |

وَالدَّهْرُ فِي صَرْفِهِ عَجِيبٌ
اور زمانہ کی گردش عجیب ہے
لٰكِنَّ غَفْلَةَ النَّاسِ أَعْجَبُ
لیکن آدمیوں کی غفلت اس سے بھی زیادہ عجیب ہے

وَكُلُّ مَا قَدْ يَجِيءُ قَرِيبٌ
اور ہر چیز جو آنے والی ہے وہ نزدیک ہے
وَلٰكِنَّ الْمَوْتَ مِنْ ذَاكَ أَقْرَبُ
ولیکن موت ان سب سے زیادہ نزدیک ہے

وَعَنْ بَعْضِ الْحُكَمَاءِ أَرْبَعَةٌ حَسَنٌ وَلٰكِنَّ أَرْبَعَةً مِنْهَا أَحْسَنُ
اور بعض حکماء سے روایت ہے کہ چار چیزیں اچھی ہیں لیکن چار چیزیں ان سے بھی اچھی ہیں

اَلْحَيَاءُ مِنَ الرِّجَالِ حَسَنٌ وَلٰكِنَّهُ مِنَ الْمَرْأَةِ أَحْسَنُ وَالْعَدْلُ
شرم مردوں سے بہتر ہے ولیکن عورت سے بہت ہی بہتر ہے اور عدل کرنا

مِنْ كُلِّ أَحَدٍ حَسَنٌ وَلٰكِنَّهُ مِنَ الْأُمَرَاءِ أَحْسَنُ وَالتَّوْبَةُ مِنَ
ہر ایک سے مناسب ہے ولیکن وہ امیروں سے بہت ہی نیک ہے اور بڈھے سے توبہ

الشَّيْخِ حَسَنٌ وَلٰكِنَّهُ مِنَ الشَّابِّ أَحْسَنُ وَالْجُودُ مِنَ الْأَغْنِيَاءِ
نیک ہے ولیکن وہ جوان سے بہت ہی نیک ہے اور غنیوں سے بخشش اچھی ہے

حَسَنٌ وَلٰكِنَّهُ مِنَ الْفُقَرَاءِ أَحْسَنُ وَعَنْ بَعْضِ الْحُكَمَاءِ أَرْبَعَةٌ
ولیکن وہ فقیروں سے بہت ہی اچھی ہے اور بعض حکماء سے روایت ہے کہ چار چیزیں

قَبِيحٌ لٰكِنَّ أَرْبَعَةً مِنْهَا أَقْبَحُ اَلذَّنْبُ مِنَ الشَّابِّ قَبِيحٌ وَمِنَ الشَّيْخِ أَقْبَحُ
بری ہیں لیکن چار اس سے بھی زیادہ بری ہیں گناہ جوان سے برا ہے اور بڈھے سے بہت ہی برا ہے

وَالْاِشْتِغَالُ بِالدُّنْيَا مِنَ الْجَاهِلِ قَبِيحٌ وَمِنَ الْعَالِمِ أَقْبَحُ وَالتَّكَسُّلُ
اور جاہل کو دنیا کے ساتھ مشغول ہونا برا ہے اور عالم کا بہت ہی برا ہے اور سستی سب

فِي الطَّاعَةِ مِنْ جَمِيعِ النَّاسِ قَبِيحٌ وَمِنَ الْعُلَمَاءِ وَالطَّلَبَةِ أَقْبَحُ
لوگوں کی عبادت میں بری ہے اور عالموں اور طالب علموں کی بہت ہی بری ہے

وَالتَّكَبُّرُ مِنَ الْأَغْنِيَاءِ قَبِيحٌ وَمِنَ الْفُقَرَاءِ أَقْبَحُ وَقَالَ النَّبِيُّ
اور غنیوں کا تکبر برا ہے اور فقیروں کا بہت ہی برا ہے اور فرمایا نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْكَوَاكِبُ اَمَانٌ لِاَهْلِ السَّمَاءِ فَاِذَا انْتَثَرَتْ

صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ ستارے آسمان والوں کے لیے امن ہیں بس جب گر پڑیں گے

كَانَ الْقَضَاءُ عَلٰى اَهْلِ السَّمَاءِ وَاَهْلُ بَيْتِيْ اَمَانٌ لِاُمَّتِيْ فَاِذَا زَالَ

تو آسمان والوں کی قضا آجائے گی اور میرے اہل بیت میری امت کے لیے امن ہیں سو جب میرے اہل بیت

اَهْلُ بَيْتِيْ كَانَ الْقَضَاءُ عَلٰى اُمَّتِيْ وَاَنَا اَمَانٌ لِاَصْحَابِيْ فَاِذَا

جاتے رہیں گے تو میری امت کی قضا آجائیگی اور میں اپنے اصحاب کے لیے امن ہوں سو جب

ذَهَبْتُ كَانَ الْقَضَاءُ عَلٰى اَصْحَابِيْ وَالْجِبَالُ اَمَانٌ لِاَهْلِ الْاَرْضِ

میں جاؤں گا تو میرے اصحاب کی قضا آجائے گی اور پہاڑ امن ہیں اہل زمین کے لیے

فَاِذَا ذَهَبَتْ كَانَ الْقَضَاءُ عَلٰى اَهْلِ الْاَرْضِ وَعَنْ اَبِيْ بَكْرِ نِ

بس جب وہ جاتے رہیں گے تو زمین والوں کی قضا آجائیگی اور حضرت ابوبکر

الصِّدِّيْقِ اَنَّهُ قَالَ اَرْبَعَةٌ تَمَامُهَا بِاَرْبَعَةٍ تَمَامُ الصَّلٰوةِ بِسَجْدَتَيِ

صدیق سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ چار چیزیں چار چیزوں سے تمام ہوتی ہیں نماز دو سجدے

السَّهْوِ وَالصَّوْمِ بِصَدَقَةِ الْفِطْرِ وَالْحَجِّ بِالْفِدْيَةِ وَالْاِيْمَانِ بِالْجِهَادِ

سہو سے تمام ہوتی ہے اور روزہ فطرے کے صدقے سے تمام ہوتا ہے اور حج فدیہ سے اور ایمان جہاد سے

وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ مَنْ صَلّٰى كُلَّ يَوْمٍ اِثْنَتَيْ عَشَرَةَ رَكْعَةً

اور عبداللہ بن مبارک سے روایت ہے کہ جس شخص نے ہر روز بارہ رکعتیں پڑھیں

فَقَدْ اَدّٰى حَقَّ الصَّلٰوةِ وَمَنْ صَامَ كُلَّ شَهْرٍ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ

تو بیشک اس نے نماز کا حق ادا کیا اور جس نے ہر مہینے میں تین روزے رکھے

فَقَدْ اَدّٰى حَقَّ الصِّيَامِ وَمَنْ قَرَاَ كُلَّ يَوْمٍ مِائَةَ اٰيَةٍ فَقَدْ

تو بیشک اسنے روزہ کا حق ادا کیا اور جس نے ہر دن میں سو آیتیں پڑھیں تو بیشک

اَدّٰى حَقَّ الْقِرَاءَةِ وَمَنْ تَصَدَّقَ فِيْ جُمُعَةٍ بِدِرْهَمٍ فَقَدْ

اسنے پڑھنے کا حق ادا کیا اور جس نے جمعہ کے دن ایک درم صدقہ کیا تو بیشک

أَدَّى حَقَّ الصَّدَقَةِ وَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ الْبُحُورُ أَرْبَعَةٌ اَلْهَوٰى

جسنے صدقہ کا حق ادا کیا اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے کہ دریا چار ہیں خواہش

بَحْرُ الذُّنُوبِ وَالنَّفْسُ بَحْرُ الشَّهَوَاتِ وَالْمَوْتُ بَحْرُ الْأَعْمَارِ وَالْقَبْرُ

گناہوں کا دریا ہے اور نفس شہوتوں کا دریا ہے اور موت عمروں کا دریا ہے اور قبر

بَحْرُ النَّدَامَاتِ وَعَنْ عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ وَجَدْتُ

ندامتوں کا دریا ہے اور حضرت عثمان رضی اللہ تعالے عنہ سے روایت ہے کہ میں نے

حَلَاوَةَ الْعِبَادَةِ فِي أَرْبَعَةِ أَشْيَاءَ أَوَّلُهَا فِي أَدَاءِ فَرَائِضِ اللّٰهِ

عبادت کی شیرینی چار چیزوں میں پائی ہے پہلی فرضوں کے ادا کرنے میں

وَالثَّانِي فِي اجْتِنَابِ مَحَارِمِ اللّٰهِ وَالثَّالِثُ فِي الْأَمْرِ بِالْمَعْرُوفِ

اور دوسری اللہ کی حرام کی ہوئی چیزوں سے بچنے میں اور تیسری نیک کام کے بتانے میں

ابْتِغَاءَ ثَوَابِ اللّٰهِ وَالرَّابِعُ فِي النَّهْيِ عَنِ الْمُنْكَرِ اتِّقَاءَ غَضَبِ اللّٰهِ

واسطے طلب ثواب کے اللہ سے اور چوتھی برے کام کے منع کرنے میں اللہ کے غضب سے ڈرنا

وَقَالَ أَيْضًا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَرْبَعَةٌ ظَاهِرُهُنَّ فَضِيلَةٌ وَبَاطِنُهُنَّ

اور نیز فرمایا ہے عثمان رضی اللہ عنہ نے کہ چار چیزیں ہیں کہ ظاہر ان کا فضیلت ہے اور باطن انکا

فَرِيضَةٌ مُخَالَطَةُ الصَّالِحِينَ فَضِيلَةٌ وَالْاِقْتِدَاءُ بِهِمْ فَرِيضَةٌ

فرض ہے ملنا نیکوں سے ملنا فضیلت ہے اور انکی پیروی فرض ہے

وَتِلَاوَةُ الْقُرْآنِ فَضِيلَةٌ وَالْعَمَلُ بِهِ فَرِيضَةٌ وَزِيَارَةُ الْقُبُورِ

اور پڑھنا قرآن کا فضیلت ہے اور اسکے ساتھ عمل کرنا فرض ہے اور قبروں کی زیارت

فَضِيلَةٌ وَالْاِسْتِعْدَادُ لَهَا فَرِيضَةٌ وَعِيَادَةُ الْمَرِيضِ فَضِيلَةٌ

فضیلت ہے اور انکے لیے تیاری کرنی فرض ہے اور بیمار کے پوچھنے کو جانا فضیلت ہے

وَاتِّخَاذُ الْوَصِيَّةِ مِنْهُ فَرِيضَةٌ وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ

اور پکڑنا وصیت کا اس سے فرض ہے اور حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا

مَنِ اشْتَاقَ اِلَى الْجَنَّةِ سَارَعَ اِلَى الْخَيْرَاتِ وَمَنْ اَشْفَقَ مِنَ النَّارِ

جو مشتاق ہوا طرف جنت کے وہ جلد دوڑا نیکیوں کی طرف اور جو آگ سے ڈرا

انْتَهٰى عَنِ الشَّهَوَاتِ وَمَنْ تَيَقَّنَ بِالْمَوْتِ انْهَدَمَتْ عَلَيْهِ اللَّذَّاتُ

وہ شہوتوں سے بچا رہا اور جو موت کا یقین کرے اوسکی لذتیں ٹوٹ جاتی ہیں

وَمَنْ عَرَفَ الدُّنْيَا هَانَتْ عَلَيْهِ الْمُصِيبَاتُ وَعَنِ النَّبِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ

اور جو دنیا کو پہچان لے مصیبتیں اسپر آسان ہوجاتی ہیں اور نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے

اَنَّهٗ قَالَ الصَّلٰوةُ عِمَادُ الدِّيْنِ وَالصَّمْتُ اَفْضَلُ وَالصَّدَقَةُ تُطْفِئُ

کہ آپ نے فرمایا کہ نماز دین کا ستون ہے اور چپ رہنا افضل ہے اور صدقہ بجھاتا ہے

غَضَبَ الرَّبِّ وَالصَّمْتُ اَفْضَلُ وَالصَّوْمُ جُنَّةٌ مِّنَ النَّارِ وَالصَّمْتُ

غصہ اللہ کے کو اور چپ رہنا افضل ہے اور روزہ آگ سے ڈھال ہے اور چپ رہنا

اَفْضَلُ وَالْجِهَادُ سَنَامُ الدِّيْنِ وَالصَّمْتُ اَفْضَلُ قِيْلَ وَحَى اللّٰهُ تَعَالٰى

افضل ہے اور جہاد دین کا کوہان ہے اور چپ رہنا افضل ہے کہا گیا ہے کہ اللہ تعالے نے

اِلٰى نَبِيٍّ مِّنَ الْاَنْبِيَاءِ مِنْ بَنِيْ اِسْرَائِيْلَ وَقَالَ صَمْتُكَ عَنِ الْبَاطِلِ

کسی نبی کو بنی اسرائیل کے نبیوں میں سے پیغام بھیجا کہ بری بات سے تیرا چپ رہنا میرے واسطے

لِيْ صَوْمٌ وَحِفْظُكَ الْجَوَارِحَ عَنِ الْمَحَارِمِ لِيْ صَلٰوةٌ وَاِيَاسُكَ

روزہ ہے اور تیرا نگاہ رکھنا حرام سے اپنے اعضاؤں کو میرے لیے نماز ہے اور خلقت سے تیرا بے امید ہونا

عَنِ الْخَلْقِ لِيْ صَدَقَةٌ وَكَفُّكَ الْاَذٰى عَنِ الْمُسْلِمِيْنَ لِيْ جِهَادٌ

میرے لیے صدقہ ہے اور برائی کو تیرا روکنا مسلمانوں سے میرے واسطے جہاد ہے

وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ اَرْبَعَةٌ مِّنْ ظُلْمَةِ

اور روایت ہے عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے کہا چار چیزیں دل کی تاریکی سے ہیں

الْقَلْبِ بَطْنٌ شَبْعَانُ مِنْ غَيْرِ مُبَالَاةٍ وَصُحْبَةُ الظَّالِمِيْنَ وَ

بے پروائی سے پیٹ بھرا ہوا اور ظالموں کی صحبت اور

نسيان الذنوب الماضية وطول الامل واربعة من نور القلب

اور پہلے گناہوں کا بھول جانا اور امید کا دراز ہونا اور چار چیزیں دل کی روشنی ہیں

بطن جائع من حذر وصحبة الصالحين وحفظ الذنوب الماضية

بھوکا پیٹ بسبب خوف کے اور نیکوں کی صحبت اور پہلے گناہوں کا یاد رکھنا

وقصر الامل وعن حاتم الاصم رحمة الله عليه انه قال من ادعى

اور امید کا چھوٹا کرنا اور حاتم اصم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ جو چار چیز کا

اربعة بلا اربعة فدعواه كذب من ادعى حب الله ولم ينته

دعویٰ کرے بدون چار چیز کے سو دعویٰ اسکا جھوٹا ہے جس نے اللہ کی محبت کا دعویٰ کیا اور اللہ کی حرام کی

عن محارم الله تعالى فدعواه كذب ومن ادعى حب النبي عليه

ہوئی چیزوں سے نہ باز آیا تو اسکا دعویٰ جھوٹا ہے اور جس نے نبی علیہ السلام کی

السلام وكره الفقراء والمساكين فدعواه كذب ومن ادعى حب

محبت کا دعویٰ کیا اور فقیروں اور مسکینوں کو برا جانا تو اسکا دعوا جھوٹا ہے اور جس شخص نے جنت کی

الجنة ولم يتصدق فدعواه كذب ومن ادعى خوف النار

محبت کا دعویٰ کیا اور صدقہ نہ دیا تو اسکا دعویٰ جھوٹا ہے اور جس نے آگ سے ڈرنے کا دعویٰ کیا

ولم ينته عن الذنوب فدعواه كذب وعن النبي عليه السلام

اور گناہوں سے نہ باز آیا تو اسکا دعویٰ جھوٹا ہے اور نبی علیہ السلام سے روایت ہے

انه قال علامة الشقاوة اربعة نسيان الذنوب الماضية وهي

کہ آپ نے فرمایا علامت بدبختی کی چار چیزیں ہیں پہلے گناہوں کو بھول جانا اور وہ

عند الله تعالى محفوظة وذكر الحسنات الماضية ولا يدري

اللہ تعالیٰ کے نزدیک محفوظ ہیں اور پہلی نیکیوں کو یاد رکھنا اور حالانکہ نہیں جانتا

اقبلت ام ردت ونظره الى من فوقه في الدنيا ونظره الى من دونه

کہ کیا قبول کی گئی ہیں یا رد کی گئی اور دنیا میں اپنے سے بڑے مرتبہ والے کو دیکھنا اور اسکا دیکھنا کہ جو کمتر ہو اس سے

فی الدین یقول اللہ اردتہ ولم یردنی فترکتہ وعلامۃ السعادۃ

دین میں اللہ تعالے فرماتا ہے کہ میں نے چاہا اسکو اور اسنے مجھکو نہ چاہا پس میں نے اسکو چھوڑ دیا اور نیک بختی کی علامت

اربعۃ ذکر الذنوب الماضیۃ ونسیان الحسنات الماضیۃ و

چار چیزیں ہیں پہلے گناہوں کو یاد رکھنا اور پہلی نیکیوں کو بھول جانا اور

نظرۃ الی من فوقہ فی الدین ونظرۃ الی من دونہ فی الدنیا وعن

دین میں اپنے سے بلند مرتبہ والے کو دیکھنا اور دنیا میں اپنے سے کم مرتبہ والے کو دیکھنا اور

بعض الحکماء ان شعائر الایمان اربعۃ التقوی والحیاء والشکر

بعض حکماء سے روایت ہے کہ ایمان کی چار نشانیاں ہیں پرہیزگاری اور شرم اور شکر

والصبر وعن النبی صلی اللہ علیہ وسلم انہ قال الامہات

اور صبر اور نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے کہ آپنے فرمایا کہ مائیں

اربع ام الادویۃ وام الاداب وام العبادات وام الامانی

چار ہیں دواؤں کی ماں اور آداب کی ماں اور عبادات کی ماں اور آرزوؤں کی ماں

فام الادویۃ قلۃ الاکل وام الاداب قلۃ الکلام وام

پس دواؤں کی ماں کم کھانا ہے اور آداب کی ماں کم بولنا ہے اور

العبادات قلۃ الذنوب وام الامانی الصبر وقال علیہ

عبادتوں کی ماں گناہ کم کرنا ہے اور آرزوؤں کی ماں صبر ہے اور فرمایا نبی علیہ

السلام اربعۃ جواہر فی جسم بنی ادم یزیلہا اربعۃ اشیاء

السلام نے کہ بنی آدم کے جسم میں چار جواہر ہیں ان کو دور کرتی ہیں چار چیزیں

اما الجواہر فالعقل والدین والحیاء والعمل الصالح فالغضب

لیکن جواہر پس عقل اور دین اور حیا ہے اور عمل نیک ہیں سو غصہ

یزیل العقل والحسد یزیل الدین والطمع یزیل الحیاء و

عقل کو دور کرتا ہے اور حسد دین کو دور کرتا ہے اور طمع حیا کو دور کرتا ہے اور

الْغِيبَةُ تُزِيلُ الْعَمَلَ الصَّالِحَ وَعَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور غیبت عمل نیک کو دور کرتی ہے اور نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے

أَنَّهُ قَالَ أَرْبَعَةٌ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنَ الْجَنَّةِ الْخُلُودُ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ

کہ آپ نے فرمایا چار چیزیں جنت میں بہتر ہیں جنت سے جنت میں ہمیشہ رہنا جنت سے

مِنَ الْجَنَّةِ وَخِدْمَةُ الْمَلَائِكَةِ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنَ الْجَنَّةِ وَجِوَارُ

بہتر ہے اور جنت میں فرشتوں کا خدمت کرنا جنت سے بہتر ہے اور

الْأَنْبِيَاءِ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنَ الْجَنَّةِ وَرِضَى اللّٰهِ تَعَالَى فِي الْجَنَّةِ

جنت میں نبیوں کا ہمسایہ بننا جنت سے بہتر ہے اور اللہ تعالی کی خوشنودی جنت میں

خَيْرٌ مِنَ الْجَنَّةِ وَأَرْبَعَةٌ فِي النَّارِ شَرٌّ مِنَ النَّارِ وَتَوْبِيخُ الْمَلَائِكَةِ

جنت سے بہتر ہے اور چار چیزیں آگ میں بری ہیں آگ سے آگ میں ہمیشہ رہنا آگ سے برا ہے اور کافروں کو فرشتوں کا

الْكُفَّارَ فِي النَّارِ شَرٌّ مِنَ النَّارِ وَجِوَارُ الشَّيَاطِينِ فِي النَّارِ

جھڑکنا آگ میں آگ سے برا ہے اور شیطان کا ہمسایہ ہونا آگ میں

شَرٌّ مِنَ النَّارِ وَغَضَبُ اللّٰهِ تَعَالَى فِي النَّارِ شَرٌّ مِنَ النَّارِ وَ

آگ سے برا ہے اور اللہ تعالی کا غضب آگ میں آگ سے برا ہے اور

عَنْ بَعْضِ الْحُكَمَاءِ حِينَ سُئِلَ كَيْفَ أَنْتَ فَقَالَ

بعض حکماء سے روایت ہے کہ جسوقت وہ پوچھا گیا کہ تو کیسا ہے تو کہا

أَنَا مَعَ الْمَوْلَى عَلَى الْمُوَافَقَةِ وَمَعَ النَّفْسِ عَلَى الْمُخَالَفَةِ وَمَعَ

کہ میں مولی کے ساتھ ہوں اوپر موافقت کے اور نفس کے ساتھ ہوں اوپر مخالفت کے اور

الْخَلْقِ عَلَى النَّصِيحَةِ وَمَعَ الدُّنْيَا عَلَى الضَّرُورَةِ وَاخْتَارَ

خلقت کے ساتھ ہوں اوپر نصیحت کے اور دنیا کے ساتھ ہوں اوپر ضرورت کے اور پسند کیے

بَعْضُ الْحُكَمَاءِ أَرْبَعَ كَلِمَاتٍ مِنْ أَرْبَعَةِ كُتُبٍ مِنَ

انہیں بعض حکماء نے چار کلمے چار کتابوں سے توریت میں

مِنَ التَّوْرٰیۃِ مَنْ رَضِیَ بِمَا اَعْطَاہُ اللّٰہُ تَعَالٰی اسْتَرَاحَ فِی الدُّنْیَا

سے یہ ہے کہ جو راضی ہوا اسچیز سے کہ دی اسکو اللہ تعالےٰ نے ا ُسنے دنیا اور آخرت میں

وَالْاٰخِرَۃِ وَمِنَ الْاِنْجِیْلِ مَنْ ھَدَمَ الشَّھَوَاتِ عَزَّ فِی الدُّنْیَا

آرام پایا اور انجیل میں سے یہ کہ جسنے شہوتوں کو توڑ ڈالا وہ دنیا اور آخرت میں

وَالْاٰخِرَۃِ وَمِنَ الزَّبُوْرِ مَنْ تَفَرَّدَ عَنِ النَّاسِ نَجَا فِی الدُّنْیَا

بزرگ ہوا اور زبور میں سے یہ کہ جو آدمیوں میں سے اکیلا ہوا نجات پائی اسنے دنیا

وَالْاٰخِرَۃِ وَمِنَ الْفُرْقَانِ مَنْ حَفِظَ اللِّسَانَ سَلِمَ فِی الدُّنْیَا

اور آخرت میں اور قرآن میں سے یہ کہ جسنے زبان کو نگاہ رکھا وہ سلامت رہا دنیا

وَالْاٰخِرَۃِ وَعَنْ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ وَاللّٰہِ مَا ابْتُلِیْتُ

اور آخرت میں اور روایت ہے عمر رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے کہ خدا کی قسم میں نہیں مبتلا ہوا

بِبَلِیَّۃٍ اِلَّا وَکَانَ لِلّٰہِ تَعَالٰی عَلَیَّ فِیْھَا اَرْبَعُ نِعَمٍ اَوَّلُھَا اِذَا لَمْ

کسی بلا میں مگر عنایت ہوئی مجھکو اللہ سے اسمیں چار نعمتیں پہلی یہ کہ نہ ہوئی میری بلا

تَکُنْ فِیْ دِیْنِیْ وَالثَّانِیْ اِذَا لَمْ تَکُنْ اَعْظَمَ مِنْھَا وَالثَّالِثُ اِذَا لَمْ

میرے گناہ میں اور دوسری یہ کہ نہ ہوئی بڑی اس سے اور تیسری یہ کہ نہ

تَکُنْ مَحْرُوْمَ الرِّضَاءِ بِھَا وَالرَّابِعُ اَنِّیْ اَرْجُو الثَّوَابَ عَلَیْھَا وَ

ہوئی ملہ اسکے سبب سے محرومی رضا سے اور چوتھی یہ کہ میں اسپر ثواب کا امیدوار ہوں اور

عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ الْمُبَارَکِ اَنَّہٗ قَالَ اِنَّ رَجُلًا حَکِیْمًا جَمَعَ الْاَحَادِیْثَ

روایت ہے عبداللہ بن مبارک سے انہوں نے فرمایا کہ ایک مرد حکیم نے حدیثیں جمع کیں

فَاخْتَارَ مِنْھَا اَرْبَعِیْنَ اَلْفًا ثُمَّ اخْتَارَ مِنْھَا اَرْبَعَۃَ اٰلَافٍ ثُمَّ

پس پسند کیں ان میں سے چالیس ہزار پھر ان میں سے چار ہزار پسند کیں پھر

اخْتَارَ مِنْھَا اَرْبَعَ مِائَۃٍ ثُمَّ اخْتَارَ مِنْھَا اَرْبَعِیْنَ ثُمَّ اخْتَارَ مِنْھَا

چھانٹیں ان میں سے چار سو پھر ان میں سے چالیس چھانٹ لی پھر ان میں سے

أربع كلمات حدهن لا تثقن بامرأة على كل حال والثانية
چار کلمے پسندیدے ایک ان میں سے یہ کہ عورت کا کسی حال میں کبھی اعتماد نہ کر اور دوسرا یہ کہ

لا تغتر بالمال على كل حال والثالثة لا تحمل معدتك ما لا تطيقه
مال کے ساتھ غرور نہ کر کسی حال میں اور تیسرا یہ کہ اپنے معدے میں طاقت سے زیادہ بوجھ مت ڈال

والرابعة لا تجمع من العلم ما لا ينفعك وعن محمد بن أحمد
اور چوتھا یہ کہ اس علم کو جمع نہ کر جو تجھ کو نفع نہ دے اور محمد بن احمد

رحمه الله في قول الله عز وجل وسيدا وحصورا ونبيا من
رحمہ اللہ سے روایت ہے اللہ عزوجل کے اس قول کی تفسیر میں اور سید اور عورتوں سے روکا گیا اور نبی

الصالحين قال ذكر الله يحيى سيدا وهو عبده لانه كان
نیکوں سے کہا کہ فرمایا اللہ نے یحییٰ کو سردار اور وہ اسکا بندہ ہے کیونکہ وہ

غالبا على أربعة أشياء على الهوى وعلى ابليس وعلى اللسان
غالب تھا چار چیزوں پر نفس کی خواہش پر اور ابلیس پر اور زبان پر

وعلى الغضب وعن علي رضي الله عنه لا يزال الدين والدنيا
اور اپنے غصہ پر اور حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہمیشہ دین اور دنیا

قائمين ما دام أربعة أشياء ما دام الأغنياء لا يبخلون
قائم رہیں گے جبتک چار چیزیں موجود ہیں جبتک دولت مند بخل نہ کریں گے

بما خولوا وما دام العلماء يعملون بما علموا وما دام
اس مال میں کہ وہ دیے گئے ہیں اور جبتک علماء اپنے علم پر عمل کریں گے اور جبتک

الجهال لا يستكبرون عما لم يعلموا وما دام الفقراء
ان پڑھ لوگ نہ تکبر کریں گے اس چیز سے کہ نہیں جانتے اور جبتک فقیر لوگ

لا يبيعون آخرتهم بدنياهم وعن النبي صلى الله
اپنی آخرت کو دنیا کے بدلے نہ بیچیں گے اور روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ اللهَ تَعَالَى يَحْتَجُّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِأَرْبَعَةِ

سے کہ آپ نے فرمایا بیشک اللہ تعالے قیامت کے دن حجت پکڑے گا چار

أَنْفُسٍ عَلَى أَرْبَعَةِ أَجْنَاسٍ مِنَ النَّاسِ عَلَى الْأَغْنِيَاءِ بِسُلَيْمَانَ

شخصوں کی ساتھ چار قسم کے لوگوں پر غنیوں پر حضرت سلیمان ع

ابْنِ دَاوُدَ وَعَلَى الْعَبِيدِ بِيُوسُفَ وَعَلَى الْمَرْضَى بِأَيُّوبَ وَعَلَى

بن داود کے ساتھ اور غلاموں پر یوسف کے ساتھ اور بیماروں پر ایوب کے ساتھ اور

الْفُقَرَاءِ بِعِيسَى عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَعَنْ سَعْدِ بْنِ بِلَالٍ رَحِمَهُ

فقیروں پر عیسے علیہ السلام کے ساتھ اور روایت ہے سعد بن بلال رحمہ اللہ

اللهُ إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا أَذْنَبَ مَنَّ اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ بِأَرْبَعِ خِصَالٍ

سے کہ تحقیق بندہ جب گناہ کرتا ہے تو احسان کرتا ہے اللہ تعالی اوپر اسکے چار خصلتوں کے ساتھ

لَا يَحْجُبُ عَنْهُ الرِّزْقَ وَلَا يَحْجُبُ عَنْهُ الصِّحَّةَ وَلَا يُظْهِرُ عَلَيْهِ

اس سے اسکا رزق نہیں بند کرتا اور نہ اوسکی تندرستی کو اور نہیں ظاہر کرتا اسپر

الذَّنْبَ وَلَا يُعَاقِبُهُ عَاجِلًا وَعَنْ حَاتِمٍ الْأَصَمِّ رَحِمَهُ اللهُ تَعَا

اسکے گناہ اور جلدی اسکو عذاب نہیں کرتا اور حاتم اصم رحمہ اللہ تعالے کی روایت

أَنَّهُ قَالَ مَنْ صَرَفَ أَرْبَعًا إِلَى أَرْبَعٍ وَجَدَ الْجَنَّةَ النَّوْمَ إِلَى الْقَبْرِ

ہے کہ اونہوں نے فرمایا کہ جس نے چار چیزوں کو چار کی طرف پھیر رکھا جنت کو اوس نے پا لیا سونیکو قبر تک

وَالْفَخْرَ إِلَى الْمِيزَانِ وَالرَّاحَةَ إِلَى الصِّرَاطِ وَالشَّهْوَةَ إِلَى الْجَنَّةِ وَ

اور فخر کو میزان کیطرف اور آرام کو صراط کیطرف اور شہوت کو بہشت کی طرف اور

عَنْ حَامِدٍ اللَّفَّافِ رَحِمَهُ اللهُ تَعَالَى أَنَّهُ قَالَ أَرْبَعَةٌ طَلَبْنَاهَا

حامد لفاف رحمہ اللہ تعالے سے روایت ہے کہ اوس نے فرمایا چار چیزیں ہیں کہ ہم نے انکو

فِي أَرْبَعَةٍ فَأَخْطَأْنَا طُرُقَهَا فَوَجَدْنَاهَا فِي أَرْبَعَةٍ أُخْرَى

چار چیزوں میں طلب کیا پس ہم ان کے رستے سے بھول گئے پھر ہمنے انکو چار چیزوں دوسری میں پایا

طلبنا الغنى في المال فوجدناه في القناعة وطلبنا الراحة

یا ہمنے تونگری کو مال میں سو ہم کو ملی قناعت میں پایا اور طلب کیا ہمنے آرام کو

في الثروة فوجدناها في قلة المال وطلبنا اللذات في النعمة

دولت مندی میں سو ہم کو ملی کمی میں مال کی پایا اور ہمنے لذتوں کو طلب کیا نعمت میں

فوجدناها في البدن الصحيح وطلبنا الرزق في الأرض فوجدناه

سو انکو ملی تندرست بدن میں پایا اور ہمنے رزق کو طلب کیا زمین میں سو اوسکو

في السماء. وعن علي رضي الله تعالى عنه أنه قال أربعة

آسمان میں پایا اور حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ اونہوں نے فرمایا چار چیزیں

أشياء قليلها كثير الوجع والفقر والنار والعداوة

کہ ان کی تھوڑی بہت ہے درد اور فقیری اور آگ اور دشمنی

وعن حاتم الأصم أنه قال أربعة أشياء لا يعرف

اور حاتم اصم سے روایت ہے کہ اونہوں نے فرمایا چار چیزیں ہیں کہ انکی قدر

قدرها إلا أربعة الشباب لا يعرف قدره إلا الشيوخ

نہیں پہچانتے مگر چار آدمی جوانی کی قدر نہیں جانتے مگر بوڑھے

والعافية لا يعرف قدرها إلا أهل البلاء والصحة لا

اور عافیت کی قدر نہیں جانتے مگر تکلیف والے اور صحت کی قدر

يعرف قدرها إلا المرضى والحيوة لا يعرف قدرها إلا

نہیں جانتے مگر بیمار لوگ اور حیات کی قدر نہیں جانتے مگر

الموتى قال الشاعر أبو نواس اشعار

مردے شاعر ابو نواس نے کہا ہے

ذنوبي إن فكرت فيها كثيرة + ورحمة ربي من ذنوبي أوسع

گرچہ میرے گناہ جب میں فکر کرتا ہوں تو بہت ہیں اور میرے رب کی رحمت میرے گناہوں سے زیادہ ہے

| | |
|---|---|
| وَمَا حُجَّتِیْ فِیْ صَالِحٍ اِنْ عَمِلْتُهٗ | وَلٰكِنَّنِیْ فِیْ رَحْمَةِ اللّٰهِ اَطْمَعُ |
| اور مجھ کو اپنے نیک عمل میں امید نہیں | ولیکن میں اللہ کی رحمت میں امید رکھتا ہوں |
| هُوَ اللّٰهُ مَوْلَایَ الَّذِیْ هُوَ خَالِقِیْ | وَاِنِّیْ لَهٗ عَبْدٌ اُقِرُّ وَاَخْضَعُ |
| وہ اللہ میرا مولا ہے جو میرا خالق ہے | اور میں اسکا بندہ ہوں عاجز اور خوار |
| فَاِنْ یَكُ غُفْرَانٌ فَذٰلِكَ رَحْمَةٌ | وَاِنْ تَكُنِ الْاُخْرٰی فَمَا اَنَا اَصْنَعُ |
| پس اگر اسکی بخشش ہو جائے تو وہ رحمت ہے | اور اگر نہ ہو تو اور میں کیا کر سکتا ہوں |

قَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ يُوْضَعُ

نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جب قیامت کا دن ہوگا تو رکھی جاویگی

الْمِيْزَانُ فَيُؤْتٰى بِاَهْلِ الصَّلٰوةِ فَيُوَفَّوْنَ اُجُوْرَهُمْ بِالْمِيْزَانِ ثُمَّ

میزان پس نمازی لائے جائیں گے سو انکو مزدوری ترازو کے ساتھ پوری دیجاویگی پھر

يُؤْتٰى بِاَهْلِ الصَّوْمِ فَيُوَفَّوْنَ اُجُوْرَهُمْ بِالْمِيْزَانِ ثُمَّ يُؤْتٰى بِاَهْلِ

روزہ دار لائے جائیں گے سو انکو انکا اجر پورا ترازو کے ساتھ دیا جاویگا پھر لائے جائیں گے حاجی

الْحَجِّ فَيُوَفَّوْنَ اُجُوْرَهُمْ بِالْمِيْزَانِ ثُمَّ يُؤْتٰى بِاَهْلِ الْبَلَاءِ لَا يُنْصَبُ

لوگ پس ترازو سے انکا اجر پورا دیا جاوے گا پھر بلاؤں والے لائے جائیں گے انکے لیے

لَهُمْ مِيْزَانٌ وَّلَا يُنْشَرُ لَهُمْ دِيْوَانٌ فَيُوَفَّوْنَ اُجُوْرَهُمْ بِغَيْرِ

ترازو نہ کھڑی ہوگی اور نہ انکا عملنامہ کھولا جاوے گا اور انکو پورا اجر دیا جاویگا بدون

حِسَابٍ حَتّٰى يَتَمَنّٰى اَهْلُ الْعَافِيَةِ اَنْ لَّوْ كَانُوْا بِمَنْزِلَتِهِمْ

حساب کے یہاں تک کہ آرام والے آرزو کریں گے کہ کاش ہوتے وہ انکے مرتبے میں

مِنْ كَثْرَةِ ثَوَابِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَعَنْ بَعْضِ الْحُكَمَاءِ

بسبب زیادہ ثواب دینے اللہ تعالے کے لئے اور روایت ہے بعض حکماء سے

يَسْتَقْبِلُ ابْنَ اٰدَمَ اَرْبَعُ نَهْبَاتٍ يَنْتَهِبُ مَلَكُ الْمَوْتِ

کہ آدم کے بیٹے کو چار لوٹنی پیش آتی ہیں لوٹ لیتا ہے ملک الموت

رُوحَهُ وَيَنْتَهِبُ الْوَرَثَةُ مَالَهُ وَيَنْتَهِبُ الدُّوْدُ جِسْمَهُ وَيَنْتَهِبُ

اوسکی روح کو اور وارث اسکے مال کو لوٹ لیتے ہیں اور کیڑے لوٹ لیتے ہیں اسکے جسم کو اور قیامت

الْخُصَمَاءُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عِرْضَهُ اَىْ عَمَلَهُ وَعَنْ بَعْضِ الْحُكَمَاءِ

کے دن اسکے اسباب کو دشمن لوٹ لینگے یعنی اسکے عمل کو اور بعض حکما سے روایت ہے

مَنِ اشْتَغَلَ بِالشَّهَوَاتِ فَلَا بُدَّ لَهُ مِنَ النِّسَاءِ وَمَنِ

کہ جس نے شہوتوں کا شغل پکڑا تو اسکے لیے عورتوں کی بہت ضرورت ہے اور جس نے

اشْتَغَلَ بِجَمْعِ الْمَالِ فَلَا بُدَّ لَهُ مِنَ الْحَرَامِ وَمَنِ اشْتَغَلَ

مال کے جمع کرنے کا شغل پکڑا تو اسکو حرام کی بہت ضرورت ہے اور جس نے مسلمان

بِمَنَافِعِ الْمُسْلِمِيْنَ فَلَا بُدَّ لَهُ مِنَ الْمُدَارَاةِ وَمَنِ اشْتَغَلَ

کو نفع پہونچانے کا شغل پکڑا تو اسکو خاطرداری کی بہت ضرورت ہے اور جس نے عبادت کرنیکا

بِالْعِبَادَةِ فَلَا بُدَّ لَهُ مِنَ الْعِلْمِ وَعَنْ عَلِىٍّ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى

شغل پکڑا تو اسکو علم کی بہت ضرورت ہے اور روایت ہے حضرت علی رضی اللہ تعالے

عَنْهُ اَنَّ اَصْعَبَ الْاَعْمَالِ اَرْبَعُ خِصَالٍ اَلْعَفْوُ عِنْدَ الْغَضَبِ

عنہ سے کہ بہت سخت کام چار خصلتیں ہیں معاف کرنا وقت غصے کے

وَالْجُوْدُ فِى الْعُسْرَةِ وَالْعِفَّةُ فِى الْخَلْوَةِ وَقَوْلُ الْحَقِّ لِمَنْ

اور تنگی کے وقت بخشش کرنی اور تنہائی کے وقت عفیف رہنا اور حق بات کہدینا اس شخص سے

يَخَافُهُ اَوْ يَرْجُوْهُ وَفِى الزَّبُوْرِ اَوْحَى اللّٰهُ تَعَالٰى اِلٰى دَاوُدَ

کہ جس سے وہ ڈرتا ہو یا امید رکھتا ہو اسکی اور زبور میں لکھا ہے کہ اللہ تعالے نے وحی بھیجی داؤد

عَلَيْهِ السَّلَامُ اَنَّ الْعَاقِلَ الْحَكِيْمَ لَا يَخْلُوْ مِنْ اَرْبَعِ سَاعَاتٍ

علیہ السلام کیطرف کہ عاقل دانا چار ساعتوں سے خالی نہیں ہوتا

سَاعَةٍ فِيْهَا يُنَاجِىْ رَبَّهُ وَسَاعَةٍ فِيْهَا يُحَاسِبُ نَفْسَهُ

ایک ساعت میں اپنے رب سے مناجات کرتا ہے اور ایک ساعت میں حساب کرتا ہے اپنے نفس

وَسَاعَةً يَمْشِي فِيهَا إِلَى إِخْوَانِهِ الَّذِينَ يُخْبِرُونَهُ بِعُيُوبِهِ

اور ایک ساعت میں اپنے بھائیوں کیطرف جاتا ہے جو اسکے عیوب سے اسکو خبردار کرتے ہیں

وَسَاعَةً فِيهَا يُخَلِّي بَيْنَ نَفْسِهِ وَبَيْنَ لَذَّاتِهَا الْحَلَالِ وَقَالَ

اور ایک ساعت میں اپنے نفس کو حلال لذتوں سے فائدہ اٹھانے کے لیے چھوڑ دیتا ہے اور کہا

بَعْضُ الْحُكَمَاءِ جَمِيعُ الْعِبَادَاتِ مِنَ الْعُبُودِيَّةِ أَرْبَعَةٌ الْوَفَاءُ

بعض حکما نے کہ بندگی کی تمام عبادتیں چار ہیں پورا کرنا

بِالْعُهُودِ وَالْمُحَافَظَةُ بِالْحُدُودِ وَالصَّبْرُ عَلَى الْمَفْقُودِ وَالرِّضَى

عہدوں کا اور حدود کا نگہہ رکھنا اور جو چیز گم ہوگئی ہو اس پر صبر کرنا اور راضی ہونا

بِالْمَوْجُودِ بَابُ الْخَامِسِ رُوِيَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

موجود چیز سے اس باب میں پانچ پانچ چیزوں کا ذکر ہے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے

وَسَلَّمَ مَنْ أَهَانَ خَمْسَةً خَسِرَ خَمْسَةً مَنِ اسْتَخَفَّ بِالْعُلَمَاءِ خَسِرَ

کہ جس نے پانچ چیزوں کو حقیر جانا اس نے پانچ میں ٹوٹا پایا جس نے علماء کو حقیر جانا اسنے ٹوٹا پایا

الدِّينَ وَمَنِ اسْتَخَفَّ بِالْأُمَرَاءِ خَسِرَ الدُّنْيَا وَمَنِ اسْتَخَفَّ بِالْجِيرَانِ

دین میں اور جس نے امیروں کو حقیر جانا اسنے دنیا میں ٹوٹا پایا اور جس نے حقیر جانا ہمسایوں کو

خَسِرَ الْمَنَافِعَ وَمَنِ اسْتَخَفَّ بِالْأَقْرِبَاءِ خَسِرَ الْمَوَدَّةَ وَمَنِ

اسنے فائدہ میں ٹوٹا پایا اور جس نے اقربا کو حقیر جانا اس نے دوستی میں ٹوٹا پایا اور جس نے

اسْتَخَفَّ بِأَهْلِهِ خَسِرَ طِيبَ الْمَعِيشَةِ وَقَالَ النَّبِيُّ عَلَيْهِ

اپنی بی بی کو حقیر جانا اس نے اپنی عیش میں ٹوٹا پایا اور فرمایا نبی علیہ

السَّلَامُ سَيَأْتِي زَمَانٌ عَلَى أُمَّتِي يُحِبُّونَ خَمْسًا وَ

السلام نے کہ میری امت پر ایک ایسا زمانہ آئیگا کہ پانچ چیزوں کو دوست رکھیں گے اور

يَنْسَوْنَ خَمْسًا يُحِبُّونَ الدُّنْيَا وَيَنْسَوْنَ الْعُقْبَى يُحِبُّونَ

پانچ کو بھول جائیں گے دنیا کو دوست رکھینگے اور آخرت کو بھول جائیں گے دوست رکھیں گے

اللّٰہ ورو ینسون القبور و یحبون المال و ینسون الحساب و

صون کو اور قبر کو بھول جاینگے اور مال کو دوست رکھینگے اور حساب کو بھول جاینگے اور

یحبون العیال و ینسون الحور و یحبون النفس و ینسون اللّٰہ

کھر کے لوگوں کو دوست رکھینگے اور حوروں کو بھول جاینگے اور نفس کو دوست رکھینگے اور اللہ کو بھول جاینگے

ہم منّی برآء و انا منہم بری وقال النبی علیہ السلام لا یعطی اللّٰہ

وہ مجھ سے بیزار ہیں اور میں ان سے بیزار ہوں اور نبی علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ نہیں دیتا اللہ تعالی

لاحد خمسا الا وقد اعد لہ خمسا اخری لا یعطیہ الشکر الا

کسیکو پانچ چیزیں مگر تحقیق تیار کر رکھتا ہے اسکے لیے پانچ دوسری اسکو شکر کی توفیق نہیں دیتا مگر

وقد اعد لہ الزیادۃ ولا یعطیہ الدعاء الا وقد اعد لہ

بیشک تیار کر رکھتا ہے اسکے لیے زیادتی اور دعا کی توفیق نہیں دیتا اسکو مگر ضرور تیار کر رکھتا ہے اسکے لیے

الاستجابۃ ولا یعطیہ الاستغفار الا وقد اعد لہ الغفران ولا

قبولیت اور اسکو استغفار کی توفیق نہیں دیتا مگر اسکے واسطے بخشش تیار کر رکھتا ہے اور نہیں

یعطیہ التوبۃ الا وقد اعد لہ القبول ولا یعطیہ الصدقۃ الا

دیتا اسکو توبہ کی توفیق مگر اسکے واسطے قبول ہونا تیار رکھتا ہے اور صدقہ کی توفیق نہیں دیتا اسکو مگر

وقد اعد لہ التقبل وعن ابی بکر الصدیق رضی اللّٰہ عنہ

تیار رکھتا ہے اسکے لیے قبول ہونا اور ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

الظلمات خمس والسرج لہا خمس حب الدنیا ظلمۃ والسراج لہ

کہ اندھیری پانچ چیزیں ہیں اور انکے لیے پانچ چراغ ہیں دنیا کی محبت اندھیرا ہے اور اسکے لیے چراغ

التقوی والذنب ظلمۃ والسراج لہ التوبۃ والقبر ظلمۃ والسراج

پرہیزگاری ہے اور گناہ اندھیرا ہے اور توبہ اسکے واسطے چراغ ہے اور قبر اندھیرا ہے اور چراغ

لہا لا الہ الا اللّٰہ محمد رسول اللّٰہ والاخرۃ ظلمۃ

اسکے لیے لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ہے اور آخرت اندھیرا ہے

وَالسِّرَاجُ لَهَا الْعَمَلُ الصَّالِحُ وَالصِّرَاطُ ظُلْمَةٌ وَالسِّرَاجُ لَهُ

اور چراغ اسکے لیے نیک عمل ہے اور پلصراط اندھیرا ہے اور اسکے لیے چراغ

الْيَقِينُ وَعَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ مَوْقُوفًا عَلَيْهِ

یقین ہے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا موقوفاً ان پر

أَوْ مَرْفُوعًا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا ادِّعَاءُ الْغَيْبِ لَشَهِدْتُ

یا مرفوعاً یعنے پوچھا کر نبی صلے اللہ علیہ وسلم تک کہ اگر نہ ہوتا دعوا غیب کا تو میں گواہی دیتا

عَلٰى خَمْسِ نَفَرٍ أَنَّهُمْ أَهْلُ الْجَنَّةِ الْفَقِيرُ صَاحِبُ الْعِيَالِ وَالْمَرْأَةُ

پانچ گروہ پر کہ وہ جنتی ہیں فقیر جو عیالدار ہو اور وہ عورت

الرَّاضِي عَنْهَا زَوْجُهَا وَالْمُتَصَدِّقَةُ بِمَهْرِهَا عَلٰى زَوْجِهَا

کہ جس کا خاوند اس سے راضی ہو اور اپنے مہر کو بخشنے والی اپنے خاوند کو

وَالرَّاضِي عَنْهُ أَبَوَاهُ وَالتَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ وَعَنْ عُثْمَانَ

اور جس سے کہ ماں باپ راضی ہوں اور گناہ سے توبہ کرنے والا اور عثمان

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ خَمْسٌ هُنَّ عَلَامَةُ الْمُتَّقِينَ أَوَّلُهَا أَنْ لَا يُجَالِسَ

رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ پانچ چیزیں پرہیزگاروں کی علامت ہیں پہلے یہ کہ نہ بیٹھے مگر اس

إِلَّا مَنْ يُصْلِحُ الدِّينَ مَعَهُ وَيَغْلِبُ الْفَرْجَ وَاللِّسَانَ وَإِذَا أَصَابَهُ

شخص کے پاس کہ جس سے اپنے دین کو سنوارے اور اپنے فرج اور زبان پر غالب ہو اور جب اسکو

شَيْءٌ عَظِيمٌ مِنَ الدُّنْيَا يَرَاهُ وَبَالًا وَإِذَا أَصَابَهُ شَيْءٌ قَلِيلٌ

دنیا کی کوئی بڑی چیز ملے تو اسکو وبال سمجھے اور جب اسکو پہنچے دین کی

مِنَ الدِّينِ اغْتَنَمَ ذٰلِكَ وَلَا يَمْلَأُ بَطْنَهُ مِنَ الْحَلَالِ

تھوڑی سی چیز تو اسکو غنیمت جانے اور اپنے پیٹ کو نہ بھرے حلال سے

خَوْفًا مِنْ أَنْ يُخَالِطَهُ حَرَامٌ وَيَرَى النَّاسَ كُلَّهُمْ

دہشت ڈر ملجانے حرام کے اور سب لوگوں کو جانے

وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَدْ نَجَوْا وَبَرِئَ نَفْسُهُ قَدْ هَلَكَتْ

اور حضرت علی رضے اللہ تعالے عنہ سے روایت ہے کہ اونہوں نے نجات پائی اور اپنی جان کو جانے کہ ہلاک ہوگئی

لَوْلَا خَمْسُ خِصَالٍ لَصَارَ النَّاسُ كُلُّهُمْ صَالِحِيْنَ اَوَّلُهَا

کہ اگر پانچ خصلتیں نہ ہوتیں تو تمام لوگ نیک ہوتے پہلی

اَلْقَنَاعَةُ بِالْجَهْلِ وَالْحِرْصُ عَلَى الدُّنْيَا وَالشُّحُّ بِالْفَضْلِ وَ

ناجانتے پر قناعت کرنی اور دنیا پر حرص کرنی اور زیادتی پر بخیل کرنا اور

الرِّيَاءُ فِي الْعَمَلِ وَالْاِعْجَابُ بِالرَّأْيِ وَعَنْ جُمْهُوْرِ الْعُلَمَاءِ

عمل میں ریا کرنی اور اپنے عقل کو اچھا جاننا اور اکثر علماء سے روایت ہے

رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ اَنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى اَكْرَمَ نَبِيَّهٗ مُحَمَّدًا صَلَّى

ان سب پر خدا کی رحمت ہو کہ اللہ تعالے نے بزرگ کیا اپنے نبی محمد صلے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِخَمْسِ كَرَامَاتٍ اَكْرَمَهٗ بِالْاِسْمِ وَالْجِسْمِ وَالْعَطَاءِ

اللہ علیہ وسلم کو پانچ بزرگیوں کے ساتھ اسکو بزرگ کیا ساتھ نام اور جسم اور بخشش

وَالْخَطَاءِ وَالرِّضَاءِ اَمَّا الْاِسْمُ فَنَادَاهُ بِالرِّسَالَةِ وَلَمْ يُنَادِهٖ بِالْاِسْمِ كَمَا

اور خطا اور رضا کے لیکن نام پس انکو رسالت کی صفت کے ساتھ پکارا اور نام کے ساتھ نہ پکارا جیسے

نَادٰى جَمِيْعَ الْاَنْبِيَاءِ مِثْلَ اٰدَمَ وَنُوْحٍ وَاِبْرَاهِيْمَ وَغَيْرِهِمْ وَاَمَّا

کہ تمام نبیوں کو پکارا ہے مثل آدم اور نوح اور ابراہیم وغیرہم کی ولیکن

الْجِسْمُ فَاِذَا دَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا فَاَجَابَ هُوَ

جسم سو جب نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے کسی چیز کو بلایا تو جواب دیا خود اسنے ا

بِنَفْسِهٖ عَنْهُ وَلَمْ يَفْعَلْ ذٰلِكَ لِسَائِرِ الْاَنْبِيَاءِ وَاَمَّا الْعَطَاءُ

اپنی طرف سے اور ایسا اللہ تعالی نے اور نبیوں کے واسطے نہیں کیا ولیکن بخشش

فَاَعْطَاهُ بِلَا سُؤَالٍ وَاَمَّا الْخَطَاءُ فَذَكَرَ الْعَفْوَ قَبْلَ ذَنْبِهٖ حَيْثُ

سو آپ کو دیا اللہ نے بدون سوال کے ولیکن خطا سو ذکر کیا بخشش کو گناہ سے پہلے جہاں

قَالَ عَفَا اللّٰهُ عَنْكَ وَاَمَّا الرِّضٰى فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ فِدْيَتَهٗ وَ لَا

فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے تجھ سے معاف کیا و لیکن رضا سو نہ رد کیا اسپر اسکے فدیہ کو اور نہ

صَدَقَتَهٗ وَلَا نَفَقَتَهٗ كَمَا رَدَّهَا عَلٰى سَائِرِ الْاَنْبِيَاءِ وَعَنْ

اسکے صدقہ کو اور نہ اسکے نفقہ کو جیسا کہ رد کیا باقی نبیوں پر اور روایت ہی

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا خَمْسٌ مَّنْ كُنَّ

عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا پانچ چیزیں ہیں جس کے

فِيْهِ سَعِدَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَوَّلُهَا اَنْ يَّذْكُرَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اندر وہ ہوں وہ دنیا اور آخرت میں نیک بخت ہوتا ہے پہلے یہ ہے کہ ذکر کرے لا الہ الا اللہ

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَقْتًا بَعْدَ وَقْتٍ وَّاِذَا ابْتُلِيَ بِبَلِيَّةٍ قَالَ اِنَّا

محمد رسول کا ہر وقت میں اور جب کسی بلا میں مبتلا ہو تو کہے انا

لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

للہ و انا الیہ راجعون للہ ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم

وَاِذَا اُعْطِيَ بِنِعْمَةٍ قَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ شُكْرًا لِلنِّعْمَةِ وَ

اور جب کوئی نعمت اسکو دیجاوے تو کہے الحمد للہ رب العالمین واسطے شکر کرنے نعمت کے اور

اِذَا ابْتَدَاَ فِيْ شَيْءٍ قَالَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَاِذَا اَفْرَطَ مِنْهُ

جب کوئی چیز شروع کرے تو کہے بسم اللہ الرحمن الرحیم اور جب سرزد ہو اس سے

ذَنْبًا قَالَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ وَعَنِ الْحَسَنِ

کوئی گناہ تو کہے میں خدا سے بخشش مانگتا ہوں اور اسکی طرف پھرتا ہوں اور حسن

الْبَصْرِيِّ رَحِمَهُ اللّٰهُ اَنَّهٗ قَالَ مَكْتُوْبٌ فِي التَّوْرٰىةِ خَمْسَةُ

بصری رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ توریت میں لکھے ہیں پانچ

اَحْرُفٍ اَنَّ الْغُنْيَةَ فِي الْقَنَاعَةِ وَاَنَّ السَّلَامَةَ فِي الْعُزْلَةِ وَاَنَّ

حرف کہ تونگری قناعت میں ہے اور سلامتی تنہائی میں ہے اور

الحكمة في رفض الشهوات وان التمتع في ايام طويلة وان الصبر

اور عزت خواہشوں کے چھوڑنے میں ہے اور نفع بڑے دنوں میں ہے اور بیشک صبر

في ايام قليلة وعن النبي صلى الله عليه وآله وسلم اغتنم

تھوڑے دنوں میں ہے اور نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ تو

خمسا قبل خمس شبابك قبل هرمك وصحتك قبل سقمك

پانچ چیزوں سے پہلے پانچ چیز کو غنیمت جان اپنی جوانی کو اپنے بڑھاپے سے پہلے اور اپنی صحت کو پہلے بیماری کے

وغناك قبل فقرك وحياتك قبل موتك وفراغك قبل

اور دولت مندی کو پہلے محتاجی کے اور زندگی کو پہلے مرنے کے اور فراغت کو پہلے

شغلك وعن يحيى بن معاذ الرازي رحمه الله من كثر

مشغول ہونے کے اور یحیے بن معاذ رازی رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ جسکا پیٹ بہت

شبعه كثر لحمه ومن كثر لحمه كثرت شهوته ومن كثرت

بھرا رہتا ہے اسکا گوشت زیادہ ہوتا ہے اور جسکا گوشت زیادہ ہوا اسمیں شہوت بہت ہوتی ہے اور جس میں شہوت

شهوته كثرت ذنوبه ومن كثرت ذنوبه قسى قلبه ومن

بہت ہوا اسکے گناہ بہت ہوتے ہیں اور جسکے گناہ بہت ہوں اسکا دل سخت ہوتا ہے اور جسکا

قسى قلبه غرق في آفات الدنيا وزينتها وعن سفيان

دل سخت ہو وہ دنیا کی آفتوں میں ڈوبا رہتا ہے اور اسکی زینت میں اور سفیان ثوری سے

الثوري انه قال اختار الفقراء خمسا واختار الاغنياء خمسا

روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ فقیروں نے پانچ چیزوں کو اختیار کیا ہے اور پانچ کو تونگروں نے اختیار کیا ہے

واختار الفقراء راحة النفس وفراغة القلب وعبودية الرب

اختیار کیا فقیروں نے آرام جان کا اور فراغت دل کی اور اسکی بندگی

وخفة الحساب والدرجة العليا واختار الاغنياء تعب النفس و

اور ہلکا ہونا حساب کا اور بلند درجہ اور غنیوں نے اختیار کیا جان کا دکھ اور

شُغُلُ الْقَلْبِ فِي عُبُودِيَّةِ الدُّنْيَا وَشِدَّةُ الْحِسَابِ وَفِي الدَّرَجَةِ السُّفْلٰى

دل کا شغل　اور دنیا کی بندگی　اور حساب کی سختی　اور مرتبہ کمتر

وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْطَاكِيِّ رَحِمَهُ اللّٰهُ خَمْسَةٌ هُنَّ مِنْ دَوَاءِ الْقَلْبِ

اور عبداللہ انطاکی رحمۃ اللہ سے روایت ہے کہ پانچ چیزیں دل کی دوا میں

مُجَالَسَةُ الصّٰلِحِيْنَ وَقِرَاءَةُ الْقُرْاٰنِ وَخَلَاءُ الْبَطْنِ وَ

نیکوں کے پاس بیٹھنا　اور قرآن کا پڑھنا　اور بھوکا رکھنا پیٹ کا اور

قِيَامُ اللَّيْلِ وَالتَّضَرُّعُ عِنْدَ الصُّبْحِ وَعَنْ جُمْهُوْرِ الْعُلَمَاءِ

رات کو عبادت میں قائم رہنا اور صبح کے وقت عاجزی کرنا　اور بہت سے علما سے روایت ہے

اَنَّ الْفِكْرَةَ عَلٰى خَمْسَةِ اَوْجُهٍ فِكْرَةٌ فِيْ اٰيَاتِ اللّٰهِ يَتَوَلَّدُ مِنْهَا

کہ فکر پانچ طرح کی ہوتی ہے　اسکی نشانیوں میں فکر کرنا　جس سے توحید

التَّوْحِيْدُ وَالْيَقِيْنُ وَفِكْرَةٌ فِيْ اٰلَاءِ اللّٰهِ يَتَوَلَّدُ مِنْهَا الْمَحَبَّةُ

اور یقین پیدا ہوتا ہے اور اسکی نعمتوں میں فکر کرنا　جس سے محبت پیدا ہوتی ہے

وَفِكْرَةٌ فِيْ وَعْدِ اللّٰهِ تَعَالٰى يَتَوَلَّدُ مِنْهَا الرَّغْبَةُ وَفِكْرَةٌ فِيْ

اور فکر کرنا اللہ کے وعدوں میں　جس سے رغبت پیدا ہوتی ہے　اور فکر کرنا اللہ کے

وَعِيْدِ اللّٰهِ يَتَوَلَّدُ مِنْهَا الْهَيْبَةُ وَفِكْرَةٌ فِيْ تَقْصِيْرِ نَفْسِهٖ عَنِ

وعید میں　جس سے ہیبت پیدا ہوتی ہے　اپنے نفس کی تقصیر میں فکر کرنا

الطَّاعَةِ مَعَ اِحْسَانِ اللّٰهِ اِلَيْهِ يَتَوَلَّدُ مِنْهَا الْحَيَاءُ وَعَنْ بَعْضِ

بندگی سے　باوجود اللہ کے احسان کے طرف اسکی　جس سے حیا پیدا ہوتی ہے　اور بعض حکما سے

الْحُكَمَاءِ بَيْنَ يَدَيِ التَّقْوٰى خَمْسُ عَقَبَاتٍ مَنْ جَاوَزَهَا نَالَ التَّقْوٰى

روایت ہے　کہ پرہیزگاری کے آگے　پانچ گھاٹیاں ہیں　جو ان سب سے گزر جاوے پرہیزگاری کو پہونچا

اَوَّلُهَا اخْتِيَارُ الشِّدَّةِ عَلَى النِّعْمَةِ وَثَانِيْهَا اخْتِيَارُ الْجُهْدِ عَلٰى

پہلے پسند کرنا سختی کا　نعمت پر　اور دوسری پسند کرنا محنت کا　اوپر

روشنی دل کی

شعر

عَلَى الرَّاحَةِ وَثَالِثُهَا اخْتِيَارُ الذُّلِّ عَلَى الْعِزِّ وَرَابِعُهَا اخْتِيَارُ

آرام پر اور تیسرے پسند کرنا ذلت کا عزت پر اور چوتھے پسند کرنا

السُّكُوتِ عَلَى الْفُضُولِ وَخَامِسُهَا اخْتِيَارُ الْمَوْتِ عَلَى الْحَيٰوةِ

چپ رہنے کا بہت بکنے پر اور پانچویں پسند کرنا موت کا زندگانی پر

وَعَنِ النَّبِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ النَّجْوٰى يُحَصِّنُ الْأَسْرَارَ وَالصَّدَقَةُ

اور نبی علیہ السلام سے روایت ہے کہ سرگوشی بھیدوں کو نگاہ رکھتی ہے اور صدقہ

تُحَصِّنُ الْأَمْوَالَ وَالْإِخْلَاصُ يُحَصِّنُ الْأَعْمَالَ وَالصِّدْقُ

مالوں کو نگاہ رکھتا ہے اور اخلاص عملوں کو نگاہ رکھتا ہے اور سچ

يُحَصِّنُ الْأَقْوَالَ وَالْمَشُورَةُ تُحَصِّنُ الْآرَاءَ قَالَ النَّبِيُّ عَلَيْهِ

باتوں کو نگاہ رکھتا ہے اور مشورہ عقلوں کو نگاہ رکھتا ہے نبی علیہ السلام

السَّلَامُ إِنَّ فِي جَمْعِ الْمَالِ خَمْسَةَ أَشْيَاءَ الْعَنَاءُ فِي جَمْعِهِ وَالشُّغْلُ

نے فرمایا ہے کہ بیشک مال کے جمع کرنے میں پانچ چیزیں ہیں اسکے جمع کرنے میں تکلیف ہے اور بے پرواہی

عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ تَعَالٰى بِإِصْلَاحِهِ وَالْخَوْفُ مِنْ سَالِبِهِ وَسَارِقِهِ

اللہ تعالیٰ کی یاد سے اسکے سنوارنے میں اور ڈرنا اسکے چھین لینے والے اور چرانیوالے سے

وَاحْتِمَالُ اسْمِ الْبَخِيْلِ لِنَفْسِهِ وَمُفَارَقَةُ الصّٰلِحِيْنَ مِنْ أَجْلِهِ

اور اپنی جان کے لیے بخیل کا نام ٹھیرالینا اور اسکے واسطے نیکوں سے جدائی کرنی

وَفِي تَفْرِيْقِهِ خَمْسَةُ أَشْيَاءَ رَاحَةُ النَّفْسِ مِنْ طَلَبِهِ وَالْفَرَاغُ

اور اسکے جدا کرنے میں پانچ چیزیں ہیں اسکے ڈھونڈھنے سے جان کو آرام دینا اور اسکی نگہبانی

لِذِكْرِ اللّٰهِ مِنْ حِفْظِهِ وَالْأَمْنُ مِنْ سَالِبِهِ وَسَارِقِهِ وَ

سے اللہ کے یاد کے لیے فارغ ہونا اور اسکی چھین لینے والے اور چرانیوالے سے بےخوف ہونا اور

اكْتِسَابُ اسْمِ الْكَرِيْمِ لِنَفْسِهِ وَمُصَاحَبَةُ الصّٰلِحِيْنَ لِفِرَاقِهِ

اپنی جان کے لیے کریم کا نام حاصل کرنا اور اسکی جدائی سے نیکوں کے پاس بیٹھنا

وَعَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ رَحِمَهُ اللّٰهُ لَا يَجْتَمِعُ فِي هٰذَا الزَّمَانِ

اور　سفیان　ثوری　رحمہ اللہ سے روایت ہے　کہ اس زمانے میں نہیں جمع ہوتا

لِأَحَدٍ مَالٌ إِلَّا وَعِنْدَهُ خَمْسُ خِصَالٍ طُولُ الْأَمَلِ وَحِرْصٌ غَالِبٌ وَشُحٌّ

کسیکے پاس مال　مگر جب اسکے پاس پانچ خصلتیں ہوں　امید کی درازی　اور حرص غالب　اور بخل

شَدِيدٌ وَقِلَّةُ الْوَرَعِ وَنِسْيَانُ الْآخِرَةِ قَالَ الْقَائِلُ أَشْعَارٌ

سخت　اور پرہیزگاری کم　اور آخرت کا بھول جانا　جیسے کسی نے کہا ہے

يَا خَاطِبَ الدُّنْيَا إِلَى نَفْسِهِ　　إِنَّ لَهَا فِي كُلِّ يَوْمٍ خَلِيلًا

اے دنیا سے اپنی جان سے نکاح کرنیوالے　　بیشک اسکے لیے　ہر دن میں ایک دوست ہے

تَسْتَنْكِحُ الْبَعْلَ وَقَدْ وُطِئَتْ　　فِي مَوْضِعٍ آخَرَ مِنْهُ بَدِيلًا

نکاح کرتی ہے خصم سے اور حالانکہ جماع کی گئی ہے　　دوسری جگہ اسکے بدل دوسرے سے لہ

مَا أَقْبَلَ الدُّنْيَا لِخُطَّابِهَا　　لِقَتْلِهِمْ قَتِيلًا قَتِيلًا

کیسی متوجہ ہوئی ہے دنیا اپنے خصموں کیطرف　　انکے قتل کرنے کے سے ایک ایک کرکے

إِنِّي لَمُغْتَرٌّ وَأَنَّ الْبِلَى　　يَعْمَلُ فِي جِسْمِي قَلِيلًا قَلِيلًا

بیشک میں البتہ دھوکے میں پڑا ہوں اور بلا ر　　میرے جسم میں تھوڑا تھوڑا اثر کر رہی ہے

تَزَوَّدُوا لِلْمَوْتِ زَادًا فَقَدْ　　نَادَى الْمُنَادِي الرَّحِيلَ الرَّحِيلَا

تم موت کے لیے توشہ بنالو کیونکہ تحقیق　　پکارنیوالا پکار رہا ہے کہ کوچ کرو

وَعَنْ حَاتِمٍ الْأَصَمِّ رَحِمَهُ اللّٰهُ أَنَّهُ قَالَ الْعَجَلَةُ مِنَ الشَّيْطَانِ

اور حاتم　اصم رحمہ اللہ سے روایت ہے　کہ اونہوں نے فرمایا ہے　کہ جلدی کرنی شیطان کیطرف سے ہے

إِلَّا فِي خَمْسِ مَوَاضِعَ فَإِنَّهَا مِنْ سُنَنِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

مگر پانچ جگہ　کہ وہاں جلدی کرنا　رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے

وَسَلَّمَ إِطْعَامُ الضَّيْفِ إِذَا نَزَلَ وَتَجْهِيزُ الْمَيِّتِ إِذَا مَاتَ وَ

جب کوئی مہمان　آ اترے تو اسکو کھانا کھلانا اور مردہ جب مرے تو اسکی تیاری کرنی　اور

تَزْوِيجُ الْبِنْتِ إِذَا بَلَغَتْ وَقَضَاءُ الدَّيْنِ إِذَا وَجَبَ وَالتَّوْبَةُ

لڑکی کا نکاح کرنا جب بالغ ہو اور قرض کا ادا کرنا جب واجب ہو اور توبہ کرنا

مِنَ الذَّنْبِ إِذَا فَرَطَ وَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ الدُّورِيِّ تَمَّ شَقِيَ إِبْلِيسُ

گناہ سے جب سرزد ہو اور محمد بن دوری نے کہا ہے کہ شیطان بدبخت ہوا

بِخَمْسَةِ أَشْيَاءَ لَمْ يُقِرَّ بِالذَّنْبِ وَلَمْ يَنْدَمْ وَلَمْ يَلُمْ نَفْسَهُ وَلَمْ

پانچ چیزوں کے باعث سے گناہ کا اقرار نہ کیا اور پشیمان نہ ہوا اور اپنی جان کو ملامت نہ کی اور قصد

يَعْزِمْ عَلَى التَّوْبَةِ وَقَنَطَ مِنْ رَحْمَةِ اللّٰهِ وَسَعِدَ آدَمُ بِخَمْسَةِ أَشْيَاءَ

توبہ کا نہ کیا اور اللہ کی رحمت سے ناامید ہوا اور آدم ؑ پانچ چیزوں سے نیک بخت ہوا

أَقَرَّ بِالذَّنْبِ وَنَدِمَ عَلَيْهِ وَلَامَ نَفْسَهُ وَأَسْرَعَ فِي التَّوْبَةِ وَلَمْ يَقْنَطْ

اقرار کیا اپنے گناہ کا اور اس پر شرمندہ ہوا اور اپنی جان کو ملامت کی اور توبہ میں جلدی کی اور ناامید نہ ہوا

مِنْ رَحْمَةِ اللّٰهِ وَعَنْ شَقِيقِ الْبَلْخِيِّ رَحِمَهُ اللّٰهُ أَنَّهُ قَالَ عَلَيْكُمْ بِخَمْسِ

اللہ کی رحمت سے اور شقیق بلخی رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ تم لازم پکڑو پانچ

خِصَالٍ فَاعْمَلُوهَا اُعْبُدُوا اللّٰهَ بِقَدْرِ حَاجَتِكُمْ إِلَيْهِ وَخُذُوا مِنَ

خصلتیں اور ان پر عمل کرو اللہ کی بندگی کرو جس قدر کہ تم کو اسکی طرف حاجت ہے اور لیکرو

الدُّنْيَا بِقَدْرِ عُمُرِكُمْ فِيهَا وَأَذْنِبُوا اللّٰهَ بِقَدْرِ طَاقَتِكُمْ عَلَى عَذَابِهِ

دنیا سے اسقدر کہ تم اس میں رہو گے اور خدا کا گناہ اتنا کرو جتنی اسکے عذاب کے اٹھانے کی تم کو طاقت ہو

وَتَزَوَّدُوا فِي الدُّنْيَا بِقَدْرِ مُكْثِكُمْ فِي الْقَبْرِ وَاعْمَلُوا لِلْجَنَّةِ بِقَدْرِ

اور دنیا میں توشہ بنا لو بقدر اپنے ٹھیرنے کے قبر میں اور بہشت کے لیے عمل کرلو جتنا

مَا تُرِيدُونَ فِيهَا الْمُقَامَ وَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ

کہ تمنے اس میں ٹھیرنا ہے اور کہا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے

رَأَيْتُ جَمِيعَ الْأَخِلَّاءِ فَلَمْ أَرَ خَلِيلًا أَفْضَلَ مِنْ حِفْظِ اللِّسَانِ

کہ میں نے سب دوستوں کو دیکھا سو نہ دیکھا میں نے کوئی دوست زبان پر نگاہ رکھنے سے بہتر

وَرَاَيْتُ جَمِيعَ اللِّبَاسِ فَلَمْ اَرَ لِبَاسًا اَفْضَلَ مِنَ الْوَرَعِ وَرَاَيْتُ

اور میں نے دیکھا تمام لباس کو پس نہ دیکھا میں نے کوئی لباس بہتر پرہیزگاری سے اور میں نے

جَمِيعَ الْمَالِ فَلَمْ اَرَ مَالًا اَفْضَلَ مِنَ الْقَنَاعَةِ وَرَاَيْتُ جَمِيعَ الْبِرِّ

سب مال کو دیکھا سو کوئی مال قناعت سے بہتر میں نے نہ دیکھا اور میں نے تمام نیکیوں کو دیکھا

فَلَمْ اَرَ بِرًّا اَفْضَلَ مِنَ النَّصِيحَةِ وَرَاَيْتُ جَمِيعَ الْاَطْعِمَةِ فَلَمْ

پس میں نے کوئی نیکی نصیحت سے بہتر نہ دیکھی اور میں نے تمام کھانوں کو دیکھا سو نہ

اَرَ طَعَامًا اَلَذَّ مِنَ الصَّبْرِ وَعَنْ بَعْضِ الْحُكَمَاءِ اَنَّهُ قَالَ الزُّهْدُ

دیکھا میں نے کوئی کھانا صبر سے زیادہ لذیذ اور بعض حکیموں سے روایت ہے کہ اس نے کہا زہد کی

خَمْسُ خِصَالٍ اَلثِّقَةُ بِاللّٰهِ وَالتَّبَرِّي عَنِ الْخَلْقِ وَالْاِخْلَاصُ

پانچ خصلتیں ہیں اللہ پر اعتماد رکھنا اور خلقت سے بیزار ہونا اور اخلاص کرنا

فِي الْعَمَلِ وَاحْتِمَالُ الظُّلْمِ وَالْقَنَاعَةُ فِي الْيَدِ وَعَنْ بَعْضِ الْعُبَّادِ

عمل میں اور ظلم کو برداشت کرنا اور جو ہاتھ میں ہو اس پر قناعت کرنا اور بعض عابدوں سے روایت ہے

اَنَّهُ قَالَ فِي الْمُنَاجَاتِ اِلٰهِي طُولُ الْاَمَلِ غَرَّنِي وَحُبُّ الدُّنْيَا

کہ اس نے کہا اپنی مناجات میں اے اللہ لمبی امیدوں نے مجھے فریب دیا اور دنیا کی محبت نے

اَهْلَكَنِي وَالشَّيْطَانُ اَضَلَّنِي وَالنَّفْسُ الْاَمَّارَةُ بِالسُّوْءِ عَنِ

مجھکو ہلاک کیا اور شیطان نے مجھے گمراہ کیا اور نفس برائی کے ساتھ حکم کرنیوالے نے

الْحَقِّ مَنَعَتْنِي وَقَرِينُ السُّوْءِ عَلَى الْمَعْصِيَةِ اَعَانَنِي فَاَغِثْنِي

حق سے مجھکو روکا اور برے ہمنشین نے گناہ پر میری مدد کی پس تو میری فریاد رسی کر

يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ فَاِنْ لَمْ تَرْحَمْنِي فَمَنْ ذَا الَّذِي يَرْحَمُنِي غَيْرُكَ

اے فریاد یوں کے فریاد کو پہونچنے والے سو تو اگر میری پر رحم نہ کرے گا تو وہ کون ہے جو مجھ پر رحم کرے سوا تیرے

قَالَ النَّبِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ سَيَاْتِي عَلٰى اُمَّتِي زَمَانٌ يُحِبُّونَ

نبی علیہ السلام نے فرمایا ہے میری امت پر ایک ایسا زمانہ جلد آئیگا کہ دوست رکھیں گے

الخمس وينسون الخمس يحبون الدنيا وينسون الآخرة

پانچ چیزون کو اور بھول جائینگے پانچ چیزونکو دنیا کو دوست رکھینگے اور آخرت کو بھول جائینگے له

ويحبون الحيوة وينسون الموت ويحبون القصور وينسون

اور جینے کو دوست رکھینگے اور مرنیکو بھول جائینگے اور محلون کو دوست رکھینگے اور بھول جائینگے

القبور ويحبون المال وينسون الحساب ويحبون الخلق و

قبرون کو اور مال کو دوست رکھینگے اور حساب کو بھول جائینگے اور خلقت کو دوست رکھینگے اور

ينسون الخالق وقال يحيى بن معاذ الرازي رحمه الله

خالق کو بھول جائینگے اور یحیے بن معاذ رازی رحمہ اللہ نے فرمایا ہے

في المناجات الهي لا يطيب الليل الا بمناجاتك ولا يطيب

مناجات مین ای اللہ نہین خوش لگتی رات مگر تیری مناجات کے ساتھ اور نہین خوش لگتا

النهار الا بطاعتك ولا تطيب الدنيا الا بذكرك ولا تطيب

دن مگر تیری بندگی کے ساتھ اور نہین خوش لگتی دنیا مگر تیری یاد کے ساتھ اور نہین خوش لگتی

الآخرة الا بعفوك ولا تطيب الجنة الا برؤيتك ❖

آخرت مگر تیری بخشش کے ساتھ اور نہین خوش لگتی بہشت مگر تیرے دیدار کے ساتھ

## باب السداسي قال النبي صلى الله عليه وسلم ستة

باب ہے چھ چھ چیزون کے بیان مین نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ چھ

اشياء هن غريبة في ستة مواضع المسجد غريب فيما

چیزین ہین کہ وہ چھ جگہ مین غریب ہین مسجد غریب ہے

بين قوم لا يصلون فيه والمصحف غريب في منزل قوم

اس قوم کے اندر جو اسمین نماز نہین پڑھتے اور قرآن شریف ان لوگون کے گھر مین غریب ہے

لا يقرؤن فيه والقرآن غريب في جوف الفاسق والمرأة

جو اسمین دیکھکر نہین پڑھتے اور قرآن فاسق کے پیٹ مین غریب ہے اور عورت

له [illegible]

اَلْمُسْلِمَةُ الصَّالِحَةُ غَرِيْبَةٌ فِيْ يَدِ رَجُلٍ ظَالِمٍ سَيِّئِ الْخُلُقِ وَالرَّجُلُ

سلمان نیک ظالم مرد بد خلق کے ہاتھ میں غریب ہے اور مرد

اَلْمُسْلِمُ الصَّالِحُ غَرِيْبٌ فِيْ يَدِ امْرَأَةٍ رَدِيَّةٍ سَيِّئَةِ الْخُلُقِ وَ

سلمان نیک بری عورت بد خلق کے ہاتھ میں غریب ہے اور

الْعَالِمُ غَرِيْبٌ بَيْنَ قَوْمٍ لَا يَسْمَعُوْنَ إِلَيْهِ ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ عَلَيْهِ

عالم ایسی قوم کے درمیان جو اسکی کلام کو نہ سنے غریب ہے
پھر نبی علیہ السلام نے

السَّلَامُ إِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى لَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ نَظَرَ الرَّحْمَةِ وَ

فرمایا کہ بیشک اللہ تعالیٰ قیامت کے دن انکی طرف مہربانی کی نظر نہ کرے گا اور

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِتَّةٌ لَعَنْتُهُمْ وَلَعَنَهُمُ اللّٰهُ تَعَالٰى

فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ چھ آدمی ہیں کہ میں نے انکو لعنت کی اور اللہ تعالیٰ نے انکو لعنت کی ہے

وَكُلُّ نَبِيٍّ مُجَابُ الدَّعَوَاتِ الزَّائِدُ فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَالْمُكَذِّبُ بِقَدَرِ

اور ہر نبی کی دعائیں مقبول ہوتی ہیں اللہ کی کتاب میں بڑھانیوالا اور اللہ تعالیٰ کی تقدیر کو جھٹلانیوالا

اللّٰهِ تَعَالٰى وَالْمُتَسَلِّطُ بِالْجَبَرُوْتِ لِيُعِزَّ مَنْ أَذَلَّهُ اللّٰهُ وَيُذِلَّ مَنْ أَعَزَّهُ

اور زبردستی حکومت حاصل کرنیوالا تاکہ وہ اسکو عزت دے جسکو اللہ نے ذلیل کیا ہے اور اسکو ذلیل کرے جسکو اللہ

اللّٰهُ وَالْمُسْتَحِلُّ لِحُرَمِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَالْمُسْتَحِلُّ مِنْ عِتْرَتِيْ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ وَ

عزت دی ہو اور اللہ تعالیٰ کے حرام کو حلال ٹھیرانیوالا اور میری اولاد میں اس چیز کو حلال جاننےوالا جو اللہ نے حرام کی ہے اور

التَّارِكُ لِسُنَّتِيْ فَإِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى لَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ نَظَرَ

میری سنت کو چھوڑنیوالا سو بیشک اللہ تعالیٰ قیامت کے دن انکی طرف نہ نگاہ کرے گا نگاہ

الرَّحْمَةِ قَالَ أَبُوْ بَكْرٍ الصِّدِّيْقُ إِنَّ إِبْلِيْسَ قَائِمٌ أَمَامَكَ وَ

مہربانی کی حضرت ابوبکر صدیق نے فرمایا ہے کہ تحقیق شیطان تیرے آگے کھڑا ہے اور

النَّفْسُ عَنْ يَمِيْنِكَ وَالْهَوٰى عَنْ يَسَارِكَ وَالدُّنْيَا عَنْ خَلْفِكَ

نفس تیرے داہنے طرف میں ہے اور خواہش تیرے بائیں طرف میں ہے اور دنیا تیرے پیچھے ہے

وَالْاَعْضَاءُ عَنْ حَوْلِكَ وَالْجَبَّارُ فَوْقَكَ يَعْنِي بِالْقُدْرَةِ لَا بِالْمَكَانِ

اور اعضا تیرے گرد ہین اور اللہ غالب تیرے اوپر ہے یعنے قدرت کے ساتھ نہ مکان سکے ساتھ

فَالْاِبْلِيسُ لَعَنَهُ اللّٰهُ يَدْعُوكَ اِلٰى تَرْكِ الدِّيْنِ وَالنَّفْسُ تَدْعُوكَ اِلٰى

سو ابلیس اسپر خدا کی لعنت ہو دین کے چھوڑنیکی طرف تجھکو بلاتا ہے اور نفس تجھ کو بلاتا ہے

الْمَعْصِيَةِ وَالْهَوٰى يَدْعُوكَ اِلَى الشَّهْوَةِ وَالدُّنْيَا تَدْعُوكَ اِلٰى

گناہ کی طرف اور خواہش تجھ کو شہوت کی طرف بلاتی ہے اور دنیا تجھ کو بلاتی ہے کہ تو اسکو

اِخْتِيَارِهَا عَلَى الْاٰخِرَةِ وَالْاَعْضَاءُ تَدْعُوكَ اِلَى الذُّنُوبِ وَ

اختیار کرے آخرت پر اور تیرے اعضا تجھ کو گناہون کیطرف بلاتے ہین اور

الْجَبَّارُ يَدْعُوكَ اِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَاللّٰهُ يَدْعُو

اللہ غالب تجھکو جنت اور مغفرت کیطرف بلاتا ہے اللہ تعالی نے فرمایا ہے اور اللہ بلاتا ہے

اِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ فَمَنْ اَجَابَ اِبْلِيْسَ ذَهَبَ عَنْهُ الدِّيْنُ وَ

جنت اور بخشش کیطرف سو جس نے شیطان کا کہنا مان لیا اسکا دین گیا اور

مَنْ اَجَابَ النَّفْسَ ذَهَبَ عَنْهُ الرُّوحُ وَمَنْ اَجَابَ الْهَوٰى

جس نے نفس کا کہنا مان لیا اسکی روح گئی اور جس نے خواہش کا کہنا مانا

ذَهَبَ عَنْهُ الْعَقْلُ وَمَنْ اَجَابَ الدُّنْيَا ذَهَبَ عَنْهُ الْاٰخِرَةُ

اسکی عقل گئی اور جس نے دنیا کا کہنا مان لیا اسکی آخرت گئی

وَمَنْ اَجَابَ الْاَعْضَاءَ ذَهَبَتْ عَنْهُ الْجَنَّةُ وَمَنْ اَجَابَ اللّٰهَ

اور جس نے اپنے اعضاؤن کا کہنا مان لیا اس سے اسکی جنت گئی اور جس نے اللہ کا کہنا مانا

تَعَالٰى ذَهَبَتْ عَنْهُ السَّيِّئَاتُ وَنَالَ جَمِيْعَ الْخَيْرَاتِ

اسکی برائیان گئین اور تمام بھلائیون کو اس نے پا لیا

وَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى كَتَمَ سِتَّةً فِي

اور حضرت عمر رضے اللہ تعالے عنہ نے فرمایا ہے کہ تحقیق اللہ تعالے نے چھ چیزون کو چھپا رکھا ہے

ستة كتم الرضا في الطاعة وكتم الغضب في المعصية و

چھ چیزوں میں عبادت میں رضا کو چھپا رکھا ہے اور معصیت میں غضب کو چھپا رکھا ہے

كتم اسمه الاعظم في القرآن وكتم ليلة القدر في شهر

اور قرآن میں اپنے اسم اعظم کو چھپا رکھا ہے اور شب قدر کو چھپا رکھا ہے رمضان کے

رمضان وكتم الصلوة الوسطى في الصلوات وكتم يوم

مہینے میں اور سب نمازوں میں صلوۃ وسطی کو چھپا رکھا ہے اور چھپا رکھا ہے دن

القيمة في الايام وقال عثمان رضي الله عنه ان المؤمن

قیامت کا تمام دنوں میں اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے کہ تحقیق مومن

في ستة انواع من الخوف احدها من قبل الله تعالى ان يأخذ

چھ قسم کے ڈر میں ہے ایک ان میں اللہ تعالی کی طرف سے ہے کہ لے لیوے

منه الايمان والثاني من قبل الحفظة ان يكتبوا عليه ما يفتضح

اس سے ایمان کو اور دوسرا نگہبان فرشتوں کی طرف سے کہ اسپر ایسی بات لکھیں کہ اس سے رسوا ہو

به يوم القيامة والثالث من قبل الشيطان ان يبطل عمله و

قیامت کے دن اور تیسرا شیطان کی طرف سے کہ اسکے عمل کو وہ باطل کر دے اور

الرابع من قبل ملك الموت ان يأخذه في غفلة بغتة والخامس

چوتھا ملک الموت کی جانب سے کہ اچانک اسکو غفلت میں پکڑ لے اور پانچواں

من قبل الدنيا ان يغتر بها وتشغله عن الآخرة والسادس من

دنیا کی جانب سے کہ اسکے دھوکے میں آجائے اور وہ اسکو آخرت سے پھیر دے اور چھٹا

قبل الاهل والعيال ان يشتغل بهم فيشغلونه عن ذكر الله

اہل و عیال کی جانب سے کہ ان سے مشغول ہو جائے تو وہ اسکو پھیر دیں اللہ تعالی کی یاد سے

تعالى وعن علي رضي الله عنه انه قال من جمع ستة خصال

اور حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ جس نے جمع کیں چھ خصلتیں

لم يدع للجنة مطلبا ولا عن النار مهربا اولها عرفت الله

اس نے نہیں باقی چھوڑا بہشت کیلیے ڈھونڈھنا اور نہ آگ سے بھاگنا پہلے یہ کہ اس نے پہچانا اللہ تعالے

تعالى فاطاعه وعرف الشيطان فعصاه وعرف الآخرة

کو پس اسکی فرمانبرداری کی اور شیطان کو پہچانا تو اسکی نافرمانی کی اور آخرت کو پہچانا

فطلبها وعرف الدنيا فرفضها وعرف الحق فاتبعه وعرف

تو اسکو طلب کیا اور دنیا کو پہچانا تو اسکو چھوڑ دیا اور حق کو پہچانا تو اسکی پیروی کی اور پہچانا

الباطل فاجتنبه وقال ايضا النعم ستة اشياء الاسلام

باطل کو اس سے دور رہا اور بھی فرمایا ہے کہ نعمتیں چھ چیزیں ہیں اسلام کے

والقرآن ومحمد رسول الله والعافية والستر والغنى عن

اور قرآن اور محمد رسول اللہ اور آرام اور پہننے کا لباس اور بے پروائی

الناس وعن يحيى بن معاذ الرازي رحمه الله العلم دليل

لوگوں سے اور یحیے بن معاذ رازی رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ علم دلیل

العمل والفهم وعاء العلم والعقل قائد الخير والهوى مركب

عمل کی ہے اور فہم علم کا برتن ہے اور عقل بھلائی کی کھینچنے والی ہے اور خواہش سواری ہے

الذنوب والمال رداء المتكبرين والدنيا سوق الآخرة

گناہوں کی اور مال تکبر کرنیوالوں کی چادر ہے اور دنیا آخرت کا بازار ہے

وقال ابو ذر جمهر ست خصال تعدل جميع الدنيا الطعام

اور بزرجمہر نے کہا ہے کہ چھ خصلتیں تمام دنیا کے برابر ہیں کھانا

المرئ والولد الصالح والزوجة الموافقة والكلام المحكم

خوش ہضم ہونیوالا اور اولاد نیک اور بیوی موافقت کرنیوالی اور مضبوط کلام

وكمال العقل وصحة البدن وعن الحسن البصري رحمه الله

اور پوری عقل اور بدن کی صحت اور حسن بصری رحمہ اللہ سے روایت ہے

لولا الابدال لخسفت الارض وما فيها ولولا الصالحون لهلك

کہ اگر نہ ہوتے ابدال تو زمین دھنس جاتی اور جو کچھ کہ زمین میں ہے اور اگر نیک لوگ نہ ہوتے تو ہلاک ہو جاتے

الطالحون ولولا العلماء لصار الناس كلهم كالبهائم ولو

بد لوگ اور اگر علماء نہ ہوتے تو سب لوگ مانند چارپایوں کے ہو جاتے اور اگر

لا السلطان لاهلك بعضهم بعضا ولولا الحمقاء لخربت الدنيا

بادشاہ نہ ہوتا تو بعض ان کے دوسروں کو مار ڈالتے اور اگر بیوقوف نہ ہوتے تو خراب ہو جاتی دنیا

ولولا الريح لانتن كل شيء وعن بعض الحكماء انه قال من

اور اگر ہوا نہ ہوتی تو ہر چیز بدبو دار ہو جاتی اور بعض حکماء سے روایت ہے کہ اسنے کہا کہ جو شخص

لم يخش الله لم ينج من زلة اللسان ومن لم يخش قدومه على

اللہ سے نہ ڈرے وہ زبان کی لغزش سے نہیں بچتا اور جو شخص اللہ کے پاس جانے سے نہ ڈرا

الله لم ينج قلبه من الحرام والشبهة ومن لم يكن ايسا عن

اسکا دل حرام اور شبہ سے نہیں نجات پاتا اور جو بے امید نہ ہو خلقت سے

الخلق لم ينج من الطمع ومن لم يكن حافظا على عمله لم ينج من

وہ طمع سے نجات نہیں پاتا اور جو شخص اپنے عملوں پر نگہبان نہ ہو وہ ریاء سے نہیں

الرياء ومن لم يستعن بالله على احتراس قلبه لم ينج من الحسد

نجات پاتا اور جس نے دل کی نگہبانی پر اللہ سے مدد نہ مانگی اسنے حسد سے نجات نہ پائی

ومن لم ينظر الى من هو افضل منه علما وعملا لم ينج من العجب

اور جس نے اس شخص کی طرف نہ دیکھا جو اس سے علم اور عمل میں بزرگ ہے اسنے کبر سے نجات نہ پائی

وعن الحسن البصري انه قال ان فساد القلوب عن ستة

اور حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ بیشک دلوں کا فساد چھ

اشياء اولها يذنبون برجاء التوبة ويتعلمون العلم ولا يعملون

چیزوں سے ہے اول گناہ کرتے ہیں توبہ کی امید پر اور علم سیکھتے ہیں اور عمل نہیں کرتے

وَاِذَا عَمِلُوْا لَا یُخْلِصُوْنَ وَیَاْکُلُوْنَ رِزْقَ اللّٰہِ وَلَا یَشْکُرُوْنَ وَلَا
اور جب وہ عمل کرتے ہین تو اخلاص سے نہین کرتے اور اللہ کا رزق کھاتے ہین اور شکر نہین کرتے اور اللہ کے
یَرْضَوْنَ بِقِسْمَۃِ اللّٰہِ وَیَدْفِنُوْنَ مَوْتَاھُمْ وَلَا یَعْتَبِرُوْنَ وَقَالَ اَیْضًا
بانٹے ہوئے پر راضی نہین ہوتے اور اپنے مردون کو دفن کرتے ہین اور عبرت نہین پکڑتے اور کہا بھی
مَنْ اَرَادَ الدُّنْیَا وَاخْتَارَھَا عَلَی الْاٰخِرَۃِ عَاقَبَہُ اللّٰہُ بِسِتِّ
کہ جس نے دنیا کو چاہا اور اسکو آخرت پر پسند کیا اسکو اللہ تعالیٰ چھہ قسم کا
عُقُوْبَاتٍ ثَلٰثٌ فِی الدُّنْیَا وَثَلٰثٌ فِی الْاٰخِرَۃِ اَمَّا الثَّلٰثُ الَّتِیْ ھِیَ
عذاب کریگا تین دنیا مین اور تین آخرت مین لیکن وہ تین عذاب
فِی الدُّنْیَا فَاَمَلٌ لَیْسَ لَہٗ مُنْتَھٰی وَحِرْصٌ غَالِبٌ لَیْسَ لَہٗ قَنَاعَۃٌ
کہ دنیا مین ہین سو وہ امید ہے کہ جسکی انتہا نہین اور حرص غالب کہ جس کے لیے قناعت نہین
وَاُخِذَ مِنْہُ حَلَاوَۃُ الْعِبَادَۃِ وَاَمَّا الثَّلٰثُ الَّتِیْ ھِیَ فِی الْاٰخِرَۃِ
اور اس سے لی گئی حلاوت بندگی کی ولیکن وہ تین جو آخرت مین ہین
فَھَوْلُ یَوْمِ الْقِیَامَۃِ وَالْحِسَابُ الشَّدِیْدُ وَالْحَسْرَۃُ الطَّوِیْلَۃُ وَ
سو قیامت کے دن کی دہشت ہے اور سخت حساب اور حسرت دراز اور
قَالَ الْاَحْنَفُ بْنُ قَیْسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ لَا رَاحَۃَ لِلْحَسُوْدِ وَلَا مُرُوَّۃَ
احنف بن قیس رضی اللہ عنہ نے کہا ہے کہ حاسد کے لیے آرام نہین اور جھوٹے مین
لِلْکَذُوْبِ وَلَا حِیْلَۃَ لِلْبَخِیْلِ وَلَا وَفَاءَ لِلْمُلُوْکِ وَلَا سُوْدَدَ لِسَیِّئِ
مروت نہین اور بخیل کو کوئی حیلہ نہین اور بادشاہون مین وفا نہین اور بدخلق کے لیے
الْخُلُقِ وَلَا رَادَّ لِقَضَاءِ اللّٰہِ وَسُئِلَ عَنْ بَعْضِ الْحُکَمَاءِ
سرداری نہین اور اللہ کی تقدیر کو کوئی پھیرنیوالا نہین اور سوال کیا گیا بعض حکما سے کہ
ھَلْ یَعْرِفُ الْعَبْدُ اِذَا تَابَ اَنَّ تَوْبَتَہٗ قُبِلَتْ اَمْ رُدَّتْ
کیا بندہ پہچان لیتا ہے توبہ کرنیکے وقت کہ اسکی توبہ قبول ہو گئی یا رد کی گئی

قَالَ لَا اَحْكُمُ فِي ذٰلِكَ وَلٰكِنَّ لِذٰلِكَ عَلَامَاتٍ لِاَحَدِهِمَا اَنْ

کہا میں اس میں کچھ حکم نہیں کرتا لیکن اسکے لیے کئی علامتیں ہیں ایک ان میں سے یہ ہے

يَرَى نَفْسَهُ غَيْرَ مَعْصُوْمَةٍ مِّنَ الْمَعْصِيَةِ وَيَرٰى فِي قَلْبِهِ الْفَرَحَ

کہ اپنی جان کو گناہ سے بچا ہوا نہ جانے اور دیکھے اپنے دل میں خوشی کو

غَائِبًا وَّالْحُزْنَ شَاهِدًا وَّيَقْرُبُ اَهْلَ الْخَيْرِ وَيُبَاعِدُ اَهْلَ الشَّرِّ

غائب اور غم کو حاضر اور اہل خیر کے نزدیک ہو اور اہل شر سے دور ہو

وَيَرَى الْقَلِيْلَ مِنَ الدُّنْيَا كَثِيْرًا وَّيَرَى الْكَثِيْرَ مِنْ عَمَلِ

اور تھوڑے کو دنیا سے بہت دیکھے اور دیکھے بہت کو عمل آخرت

الْاٰخِرَةِ قَلِيْلًا وَّيَرٰى قَلْبَهُ مُشْتَغِلًا بِمَا ضَمِنَ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى

سے تھوڑا اور اپنے دل کو مشغول دیکھے اسچیز کے ساتھ جو ضامن ہوا ہے اللہ تعالے کر

فَارِغًا عَمَّا ضَمِنَ اللّٰهُ تَعَالٰى مِنْهُ وَيَكُوْنَ حَافِظَ اللِّسَانِ دَائِمَ

فارغ اسچیز سے کہ جسکا اللہ تعالی ضامن ہوا ہے اور زبان کا نگہبان ہو ہمیشہ

الْفِكْرَةِ لَازِمَ الْغَمِّ وَالنَّدَامَةِ وَقَالَ يَحْيَى بْنُ مُعَاذٍ رَّحِمَهُ اللّٰهُ

فکر کرنیوالا اور غم اور ندامت سے ملا ہوا اور یحیی بن معاذ رحمہ اللہ نے لکھا ہے

مِنْ اَعْظَمِ الْاِغْتِرَارِ عِنْدِي التَّمَادِي فِي الذُّنُوْبِ عَلٰى رَجَاءِ

میرے نزدیک بڑا فریب گناہوں میں دیر تک پڑے رہنا ہے بخشش کی امید پر

الْعَفْوِ مِنْ غَيْرِ نَدَامَةٍ وَّتَوَقُّعُ الْقُرْبِ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى بِغَيْرِ طَاعَةٍ وَّ

سوا شرمندگی کے اور خدا تعالی کے قرب کی امید رکھنی بدون عبادت کے اور

اِنْتِظَارُ زَرْعِ الْجَنَّةِ بِبَذْرِ النَّارِ وَطَلَبُ دَارِ الْمُطِيْعِيْنَ بِالْمَعَاصِي وَ

انتظاری جنت کی کھیتی کی کرنی ساتھ دوزخ کے بیج کے اور گناہوں کے ساتھ فرمانبرداروں کا مکان طلب کرنا اور

اِنْتِظَارُ الْجَزَاءِ بِغَيْرِ عَمَلٍ وَّالتَّمَنِّي عَلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ مَعَ الْاِفْرَاطِ شعر

انتظار کرنا جزا کا سوا عمل کے اور اللہ عزوجل سے آرزو کرنی باوجود زیادتی کے

يَرْجُو النَّجَاةَ وَلَا يَسْلُكُ مَسَالِكَهَا ۝ إِنَّ السَّفِينَةَ لَا تَجْرِي عَلَى الْيَبَسِ

نجات کی امید رکھتا ہے اور جو اس کے راستہ نہیں چلتا بیشک کشتی خشکی میں کبھی نہیں چلتی

وَقَالَ الْأَحْنَفُ بْنُ قَيْسٍ حِينَ سُئِلَ مَا خَيْرُ مَا يُعْطَى الْعَبْدُ قَالَ

اور احنف بن قیس نے کہا جب اس سے کسی نے پوچھا کہ کیا چیز بہتر ہے جو بندہ دیا جاتا ہے کہا

عَقْلٌ غَرِيزِيٌّ قِيلَ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ قَالَ أَدَبٌ صَالِحٌ قِيلَ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ

پیدائشی عقل کہا گیا ہے کہ اگر وہ نہ ہو کہا تو نیک طریقہ کسی نے کہا اگر وہ بھی نہ ہو

قَالَ صَاحِبٌ مُوَافِقٌ قِيلَ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ قَالَ قَلْبٌ مُرَابِطٌ قِيلَ

کہا تو ہمنشین موافق کسی نے کہا اگر وہ بھی نہ ہو کہا پھر دل جو اس سے لگا رہے کسی نے کہا

فَإِنْ لَمْ يَكُنْ قَالَ طُولُ الصَّمْتِ قِيلَ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ قَالَ مَوْتٌ حَاضِرٌ

پس اگر وہ بھی نہ ہو فرمایا پھر بہت چپ رہنا کسی نے کہا پھر اگر یہ بھی نہ ہو فرمایا پھر موت حاضر ہے

بَابُ السُّبَاعِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى

اسباب میں سات سات چیز کا ذکر ہے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ نبی صلے اللہ

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَةٌ يُظِلُّهُمُ اللهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ تَحْتَ ظِلِّ

علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ سات گروہ کو قیامت کے دن اللہ تعالے سایہ دیگا نیچے اپنے

عَرْشِهِ يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلُّهُ أَوَّلُهُمْ إِمَامٌ عَادِلٌ وَشَابٌّ نَشَأَ فِي

عرش کے سایہ کے جس دن اسکے سایہ کے سوا کوئی سایہ نہ ہوگا انمیں سے پہلا عادل بادشاہ اور جوان جو اللہ تعالی

عِبَادَةِ اللهِ تَعَالَى وَرَجُلٌ ذَكَرَ اللهَ خَالِيًا فَفَاضَتْ عَيْنَاهُ دَمْعًا

کی عبادت میں پلا بڑھا ہو اور وہ مرد جسنے تنہائی میں اللہ کو یاد کیا پھر بہہ نکلے اسکی آنکھوں سے آنسو

مِنْ خَشْيَةِ اللهِ تَعَالَى وَرَجُلٌ قَلْبُهُ مُتَعَلِّقٌ بِالْمَسْجِدِ

اللہ تعالیٰ کے خوف سے اور وہ مرد کا دل لگا ہوا ہو مسجد سے

حَتَّى يَرْجِعَ إِلَيْهِ وَرَجُلٌ تَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ فَلَمْ تَعْلَمْ شِمَالُهُ

یہاں تک کہ اسکی طرف لوٹے اور جس مرد نے صدقہ دیا پس نہ جانا اسے بائیں ہاتھ نے

بِمَا صَنَعَتْ يَمِينُهُ وَرَجُلَانِ تَحَابَّا فِي اللّٰهِ وَرَجُلٌ دَعَتْهُ امْرَأَةٌ

جو کچھ اسکے داہنے ہاتھ نے کیا ہے اور وہ دو مرد کہ جنہوں نے اللہ کے لیے دوستی کی اور وہ مرد کہ جسکو عورت

ذَاتُ جَمَالٍ إِلَى نَفْسِهَا فَأَبَى وَقَالَ إِنِّي أَخَافُ اللّٰهَ تَعَالَى وَقَالَ

خوبصورت نے بلایا اپنی طرف سو اسنے انکار کیا اور کہا کہ میں خدا تعالیٰ سے ڈرتا ہوں اور فرمایا

أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ الْبَخِيلُ لَا يَخْلُو مِنْ أَحَدِ

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہ بخیل سات چیزوں میں سے ایک سے خالی نہیں

السَّبْعِ إِمَّا أَنْ يَمُوتَ فَيَرِثَهُ مَنْ يَبْذُلُ مَالَهُ وَيُنْفِقُهُ لِغَيْرِ مَا أَمَرَ اللّٰهُ تَعَالَى

رہتا یا تو مر جاتا ہے پس اسکا وارث وہ شخص ہوتا ہے جو اسکے مال کو خرچ کرے اور اسکو اللہ کے حکم کے بغیر جگہ میں خرچ کرے

أَوْ يُسَلِّطَ اللّٰهُ عَلَيْهِ سُلْطَانًا جَائِرًا فَيَأْخُذُهُ مِنْهُ بَعْدَ تَذْلِيلِ نَفْسِهِ

یا اللہ تعالیٰ اوسپر کسی بادشاہ ظالم کو غالب کر دیتا ہے پس وہ مال اس سے چھین لیتا ہے اسکو ذلیل کرکے

أَوْ يُهَيِّجَ لَهُ شَهْوَةً يُفْسِدُ عَلَيْهَا مَالَهُ أَوْ يَبْدُو لَهُ رَأْيٌ فِي بِنَاءٍ أَوْ عِمَارَةٍ

یا اسکی شہوت جوش میں آتی ہے تو وہ اسپر اپنے مال کو برباد کرتا ہے یا پیدا ہوتی ہے اسکو فکر مکان بنانے یا ویران

فِي أَرْضٍ خَرَابٍ فَيَذْهَبُ فِيهِ مَالُهُ أَوْ يُصِيبُ لَهُ نَكْبَةٌ مِنْ نَكَبَاتِ

زمین کے آباد کرنے کی تو اس میں اسکا مال خرچ ہو جاتا ہے یا اسکو کوئی مصیبت دنیا کی مصیبتوں میں سے

الدُّنْيَا مِنْ غَرَقٍ أَوْ حَرْقٍ أَوْ سَرِقَةٍ وَمَا أَشْبَهَ ذٰلِكَ أَوْ يُصِيبُهُ

پہونچتی ہے ڈوبنے یا جلنے یا چوری یا مانند اسکی سے یا پہونچتی ہے اسکو

عِلَّةٌ دَائِمَةٌ فَيُنْفِقُ مَالَهُ فِي مُدَاوَاتِهَا أَوْ يَدْفِنُهُ فِي مَوْضِعٍ مِنَ

کوئی ہمیشہ رہنے والی بیماری تو وہ اسکے علاج میں اپنے مال کو خرچ کرتا ہے یا اسکو کسی جگہ میں گاڑ دیتا ہے

الْمَوَاضِعِ فَيَنْسَاهُ فَلَا يَجِدُهُ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ مَنْ

مکانوں میں سے پھر اسکو بھول جاتا ہے لہٰذا نہیں پاتا اسکو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ

كَثُرَ ضِحْكُهُ قَلَّتْ هَيْبَتُهُ وَمَنِ اسْتَخَفَّ بِالنَّاسِ اسْتُخِفَّ بِهِ

جو بہت ہنستا ہے اسکی ہیبت کم ہوتی ہے اور جو لوگوں کو حقیر جانتا ہے وہ خود حقیر ہو جاتا ہے

وَمَنْ اَكْثَرَ فِيْ شَيْءٍ عُرِفَ بِهٖ وَمَنْ كَثُرَ كَلَامُهٗ كَثُرَ سَقَطُهٗ وَمَنْ كَثُرَ

اور جو کسی چیز کو بہت کرے وہ اسی سے پہچانا جاتا ہے اور جو بہت بولتا ہے اس سے بہت غلطی ہوتی ہے اور جس سے بہت

سَقَطُهٗ قَلَّ حَيَاؤُهٗ وَمَنْ قَلَّ حَيَاؤُهٗ قَلَّ وَرَعُهٗ وَمَنْ قَلَّ وَرَعُهٗ

غلطی ہوتی ہے اسکو حیا کم ہوتی ہے اور جسمیں حیا کم ہو اوس میں پرہیزگاری کم ہوتی ہے اور جس میں پرہیزگاری کم ہو

مَاتَ قَلْبُهٗ وَعَنْ عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ اَنَّهٗ قَالَ فِيْ قَوْلِهٖ

اسکا دل مرجاتا ہے اور حضرت عثمان رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا اس امر کے

تَعَالٰى وَكَانَ تَحْتَهٗ كَنْزٌ لَّهُمَا وَكَانَ اَبُوْهُمَا صَالِحًا قَالَ الْكَنْزُ

قول کی تفسیر میں اور تھا نیچے اسکے خزانہ ان دونوں کے لیے اور تھا ان کا باپ نیک تھا فرمایا وہ خزانہ

لَوْحٌ مِّنْ ذَهَبٍ وَّعَلَيْهِ سَبْعَةُ اَسْطُرٍ مَّكْتُوْبٌ فِيْ اِحْدٰهَا عَجِبْتُ

ایک سونے کی تختی تھی اور اس پر سات سطریں لکھی ہوئی تھیں انمیں سے ایک میں لکھا تھا

لِمَنْ عَرَفَ الْمَوْتَ وَهُوَ يَضْحَكُ وَعَجِبْتُ لِمَنْ عَرَفَ الدُّنْيَا

کہ میں اس شخص سے تعجب کرتا ہوں جسنے موت کو پہچانا اور وہ ہنستا ہے اور میں اس سے متعجب ہوں جس نے دنیا کو

فَانِيَةً وَّهُوَ يَرْغَبُ فِيْهَا وَعَجِبْتُ لِمَنْ عَرَفَ اَنَّ الْاُمُوْرَ بِاَقْدَارٍ

فانی جانا اور وہ اسکی رغبت کرتا ہے اور میں اس سے تعجب کرتا ہوں جس نے پہچان لیا کہ کام تقدیر کے ساتھ

وَّهُوَ يَغْتَمُّ لِلْفَوَاتِ وَعَجِبْتُ لِمَنْ عَرَفَ الْحِسَابَ وَهُوَ يَجْمَعُ

ہیں اور وہ کسی چیز کے فوت ہونے سے غم کرتا ہے اور میں اس سے تعجب کرتا ہوں جو حساب کو جانتا ہے اور وہ مال کو جمع کرتا

مَالًا وَّعَجِبْتُ لِمَنْ عَرَفَ النَّارَ وَهُوَ يُذْنِبُ وَعَجِبْتُ لِمَنْ عَرَفَ

ہے اور تعجب کرتا ہوں اس سے جو دوزخ کو پہچانتا ہے اور گناہ کرتا ہے اور تعجب کرتا ہوں اسسے جو اللہ کو یقینا

اللّٰهَ يَقِيْنًا وَّهُوَ يَذْكُرُ غَيْرَهٗ وَعَجِبْتُ لِمَنْ عَرَفَ الْجَنَّةَ يَقِيْنًا وَّ

پہچانتا ہے اور اسکی غیر کو یاد کرتا ہے اور تعجب کرتا ہوں اس سے جو بہشت کو پہچانتا ہے یقین سے اور

هُوَ يَسْتَرِيْحُ بِالدُّنْيَا وَعَجِبْتُ لِمَنْ عَرَفَ الشَّيْطَانَ عَدُوًّا

وہ دنیا سے راحت پکڑتا ہے اور اس سے تعجب کرتا ہوں جو شیطان کو دشمن جانتا ہے

فاطاعه وسئل عن علي رضي الله عنه ما اثقل من السماء

پھر اسکی فرمانبرداری کرتا ہے اور حضرت علی رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا کہ آسمان سے کیا چیز زیادہ بھاری ہے

وما اوسع من الارض وما اغنى من البحر وما اشد من الحجر

اور زمین سے کیا چیز فراخ زیادہ ہے اور دریا سے کیا چیز تونگر زیادہ ہے اور پتھر سے کیا چیز زیادہ سخت ہے

وما احر من النار وما ابرد من الزمهرير وما امر من السم

اور آگ سے زیادہ گرم کیا ہے اور زمہریر سے زیادہ سرد کیا ہے اور زہر سے زیادہ کڑوا کیا ہے

فقال علي رضي الله عنه البهتان على البرايا اثقل من السماء

تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ لوگوں پر بہتان لگانا آسمان سے زیادہ بھاری ہے

والحق اوسع من الارض وقلب القانع اغنى من البحر وقلب

اور حق زمین سے زیادہ فراخ ہے اور قناعت کرنیوالے کا دل دریا سے زیادہ تونگر ہے اور دل

المنافق اشد من الحجر والسلطان الجائر احر من النار والحاجة

منافق کا پتھر سے زیادہ سخت ہے اور ظالم بادشاہ آگ سے زیادہ گرم ہے اور حاجت

الى اللئيم ابرد من الزمهرير والصبر امر من السم وقيل

طرف بخیل کے زمہریر سے زیادہ سرد ہے اور صبر زہر سے زیادہ کڑوا ہے اور کہا گیا ہے

النميمة امر من السم وقال النبي عليه السلام الدنيا دار

کہ چغلی زہر سے زیادہ کڑوی ہے اور نبی علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ دنیا گھر اسکا ہے

من لا دار له ومال من لا مال له ولها يجمع من لا عقل له

کہ جسکے لیے کوئی گھر نہیں اور اسکا مال ہے جسکے لیے کوئی مال نہیں اور اسکے لیے وہ جمع کرتا ہے جسکو عقل نہیں

ويشتغل بشهوتها من لا فهم له وعليها يعاقب من لا علم

اور اسکی خواہش میں وہ مشغول ہے جسکو سمجھ نہیں اور اسکا وہ پیچھا کرتا ہے جسکو علم نہیں

له ولها يحسد من لا لب له ولها يسعى من لا يقين له وعن

اور اسکا وہ حسد کرتا ہے جسکو عقل نہیں اور اسکے واسطے وہ کوشش کرتا ہے جسکو یقین نہیں اور روایت ہے

جابر بن عبد الله الانصاری رضی الله عنه عن النبی صلی الله

جابر بن عبد الله انصاری رضی الله تعالی عنه سے نبی صلی الله

علیه وسلم انه قال ما زال یوصینی جبرائیل بالجار حتی

علیه وسلم سے کہ آپنے فرمایا کہ مجھ کو جبریل ہمیشہ ہمسایہ کے حق میں وصیت کرتا رہا یہانتک

ظننت انه یجعله وارثا وما زال یوصینی بالنساء حتی

کہ مینے گمان کیا کہ وہ اسکو وارث کرے گا اور ہمیشہ مجھ کو عورتوں کے حق میں وصیت کرتا رہا یہانتک

ظننت انه سیحرم طلاقهن وما زال یوصینی بالمملوکین

کہ مینے گمان کیا کہ انکی طلاق حرام ہوجایگی اور غلاموں کے حق میں مجھے برابر وصیت کرتا رہا

حتی ظننت انه یجعل لهم وقتا یعتقون فیه وما زال یوصینی

یہانتک کہ مینے گمان کیا کہ وہ مقرر کرے گا انکے لیے ایک وقت کہ اسمیں وہ آزاد ہوجاینگے اور برابر مجھکو وصیت کرتا

بالسواک حتی ظننت انه فریضة وما زال یوصینی بالصلوة

رہا سواک کی یہانتک کہ مینے گمان کیا کہ وہ فرض ہے اور برابر مجھ کو نماز کی وصیت کرتا رہا

فی الجماعة حتی ظننت انه لا یقبل الله تعالی صلوة الا فی الجماعة

ساتھ جماعت کے یہانتک کہ مینے گمان کیا کہ الله تعالے کوی نماز قبول نہ کرے گا بلا مگر جماعت کے ساتھ

وما زال یوصینی بقیام اللیل حتی ظننت انه لا نوم باللیل

اور ہمیشہ مجھ کو رات کے اٹھنے کی وصیت کرتا رہا یہانتک کہ مینے گمان کیا کہ رات کو سونا نہیں

وما زال یوصینی بذکر الله حتی ظننت انه لا ینفع قول

اور ہمیشہ مجھکو الله کی یاد کی وصیت کرتا رہا یہانتک کہ مینے گمان کیا کہ کوی بات فائدہ نہیں دیتی

الا به وقال النبی صلی الله علیه واله وسلم سبعة لا

مگر اسکے ساتھ اور نبی صلی الله علیه واله وسلم نے فرمایا ہے کہ سات شخصوں کیطرف

ینظر الیهم الخالق یوم القیامة ولا یزکیهم و

الله تعالی قیامت کے دن نہ دیکھے گا اور نہ ان کو پاک کرے گا اور

يدخلهم النار الفاعل والمفعول به والناكح بيده وناكح

اگ میں داخل کرے گا اغلام کرنیوالا اور کروانیوالا اسکو اور ہاتھ سے منی نکالنیوالا اور جماع کرنیوالا

البهيمة وناكح المرأة من دبرها والجامع بين المرأة وابنتها و

دار پائے سے اور عورت کی پچھلی راہ سے جماع کرنیوالا اور جمع کرنیوالا نکاح میں عورت کو اور اسکی بیٹی کو اور

الزاني بحليلة جاره والموذي جاره حتى يلعنه وقال

اپنے ہمسایہ کی بیوی سے زنا کرنیوالا اور اپنے ہمسایہ کو ایذا دینے والا یہاں تک کہ وہ اس پر لعنت کرے اور فرمایا

النبي صلى الله عليه وسلم الشهداء سبعة سوى المقتول

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ شہید سات ہیں سوائے اس شخص کے جو قتل کیا گیا ہے

في سبيل الله اولهم للمبطون شهيد والغريق شهيد و

اللہ کی راہ میں پہلا جو دستوں کی مرض میں مرے سو وہ شہید ہے اور جو ڈوب کر مرے وہ شہید ہے اور

صاحب ذات الجنب شهيد والمطعون شهيد والحريق شهيد و

پسلی کے درد سے مرنیوالا شہید ہے اور وبا سے مرنیوالا شہید ہے اور جلنے والا شہید ہے

الميت تحت الهدم شهيد والمرأة التي ماتت عن الولادة

اور کسی چیز کے نیچے دب کر مرنیوالا شہید ہے اور جو عورت بچہ جننے کے باعث سے مرے

شهيد وعن ابن عباس رضي الله تعالى عنهما حق على

وہ شہید ہے اور ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما سے روایت ہے کہ حق ہے عاقل پر

العاقل ان يختار سبعا على سبع الفقر على الغنى والذل

کہ سات چیزوں کو سات پر اختیار کرے محتاجی کو تونگری پر اور ذلت کو

على العز والتواضع على الكبر والجوع على الشبع والغم

عزت پر اور فروتنی کو تکبر پر اور بھوک کو پیٹ بھرنے پر اور غم کو

على السرور والدون على المرتفع والموت على الحيوة

خوشی پر اور کمتر ہونے کو بلند ہونے پر اور مرنے کو جینے پر

## بَابُ الثَّمَانِی قَالَ النَّبِیُّ عَلَیْهِ السَّلَامُ ثَمَانِیَةُ اَشْیَاءَ لَا تَشْبَعُ

اس باب میں آٹھ آٹھ چیزوں کا ذکر ہے نبی علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ آٹھ چیزیں ہیں کہ آٹھ چیزوں سے (ان کا)

مِنْ ثَمَانِیَةٍ اَلْعَیْنُ مِنَ النَّظَرِ وَالْاَرْضُ مِنَ الْمَطَرِ وَالْاُنْثٰی مِنَ

پیٹ نہیں بھرتا آنکھ دیکھنے سے اور زمین بارش سے اور عورت مرد

الذَّکَرِ وَالْعَالِمُ مِنَ الْعِلْمِ وَالسَّائِلُ مِنَ الْمَسْئَلَةِ وَالْحَرِیْصُ

سے اور عالم علم سے اور سوالی مانگنے سے اور حریص مال کے

مِنَ الْجَمْعِ وَالْبَحْرُ مِنَ الْمَاءِ وَالنَّارُ مِنَ الْحَطَبِ وَقَالَ اَبُوْبَکْرِ

جمع کرنے سے اور دریا پانی سے اور آگ لکڑیوں سے اور فرمایا حضرت ابوبکر

الصِّدِّیْقُ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ ثَمَانِیَةُ اَشْیَاءَ هُنَّ زِیْنَةٌ لِثَمَانِیَةِ

صدیق رضی اللہ عنہ نے کہ آٹھ چیزیں ہیں جو وہ زینت ہیں آٹھ چیزوں کے لیے

اَشْیَاءَ اَلْعَفَافُ زِیْنَةُ الْفَقْرِ وَالشُّکْرُ زِیْنَةُ النِّعْمَةِ وَالصَّبْرُ

پارسائی زینت ہے فقیری کی اور شکر نعمت کی زینت ہے اور صبر

زِیْنَةُ الْبَلَاءِ وَالْحِلْمُ زِیْنَةُ الْعِلْمِ وَالتَّذَلُّلُ زِیْنَةُ الْمُتَعَلِّمِ

مصیبت کی زینت ہے اور حلم علم کی زینت ہے اور عاجزی سیکھنے والے کی زینت ہے

وَکَثْرَةُ الْبُکَاءِ زِیْنَةُ الْخَوْفِ وَتَرْکُ الْمِنَّةِ زِیْنَةُ الْاِحْسَانِ وَالْخُشُوْعُ

اور زیادہ رونا خوف کی زینت ہے اور احسان نہ رکھنا زینت احسان کی ہے اور فروتنی کرنا

زِیْنَةُ الصَّلٰوةِ وَقَالَ عُمَرُ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ مَنْ تَرَکَ فُضُوْلَ الْکَلَامِ

نماز کی زینت ہے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے جس نے زیادہ کلام کرنا چھوڑ دیا

مُنِحَ الْحِکْمَةَ وَمَنْ تَرَکَ فُضُوْلَ النَّظَرِ مُنِحَ خُشُوْعَ الْقَلْبِ وَمَنْ

وہ حکمت دیا گیا اور جس نے زیادہ دیکھنا چھوڑ دیا وہ دل کی عاجزی دیا گیا اور جس نے

تَرَکَ فُضُوْلَ الطَّعَامِ مُنِحَ لَذَّةَ الْعِبَادَةِ وَمَنْ تَرَکَ فُضُوْلَ

زیادہ کھانا چھوڑ دیا ہے وہ عبادت کی لذت دیا گیا اور جس نے چھوڑ دی زیادتی

الضحك منع الهيبة ومن ترك المزاح منح البهاء ومن ترك

ہنسی کی دیا گیا ہیبت اور جس نے دل لگی کو چھوڑ دیا وہ دیا گیا روشنی اور جس نے چھوڑ دی

حب الدنيا منح حب الآخرة ومن ترك الاشتغال بعيوب

دنیا کی محبت وہ آخرت کی محبت دیا گیا اور جس نے غیر کے عیبوں کا شغل چھوڑ دیا

غيره منح الاصلاح بعيوب نفسه ومن ترك التجسس في

وہ اپنے عیبوں کی اصلاح دیا گیا اور جس نے چھوڑ دی جستجو

كيفية الله تعالى منح البراءة من النفاق وعن عثمان

اللہ تعالے کی کیفیت میں وہ نفاق سے بیزاری دیا گیا اور عثمان

رضي الله عنه انه قال علامات العارفين ثمانية اشياء

رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ عارفوں کی علامتیں آٹھ چیزیں ہیں

قلبه مع الخوف والرجاء ولسانه مع الحمد والثناء وعيناه

اسکا دل خوف اور امید کے ساتھ ہے اور اسکی زبان تعریف اور ثناء کے ساتھ اور آنکھیں اسکی

مع الحياء والبكاء وارادته مع الترك والرضاء يعني ترك

حیاء اور رونے کے ساتھ ہیں اور اسکا ارادہ چھوڑنے اور رضا کے ساتھ یعنی دنیا کا

الدنيا وطلب رضا مولاه وعن علي رضي الله تعالى عنه

چھوڑنا اور اپنے مولا کی رضامندی چاہنا اور علی رضی اللہ تعالے عنہ سے روایت ہے

لا خير في صلوة لا خشوع فيها ولا خير في صوم لا امتناع

کہ اس نماز میں بھلائی نہیں جس میں فروتنی نہ ہو اور اس روزے میں خیر نہیں

فيه عن اللغو ولا خير في قراءة لا تدبر فيها ولا خير في علم

جس میں لغو باتوں سے رکنا نہ ہو اور اس قرات میں نیکی نہیں جس میں فکر نہ ہو اور اس علم میں نیکی نہیں

لا ورع فيه ولا خير في مال لا سخاوة فيه ولا خير في اخوة

جس میں پرہیزگاری نہ ہو اور اس مال میں نیکی نہیں جس میں سخاوت نہ ہو اور اس برادری میں نیکی نہیں

لَا حِفْظَ فِيهَا وَلَا خَيْرَ فِي نِعْمَةٍ لَا بَقَاءَ لَهَا وَلَا خَيْرَ فِي دُعَاءٍ لَا إِخْلَاصَ

کہ جس میں حفاظت نہو اور اس نعمت میں بہتری نہیں جسکا بقا نہو اور اس دعا میں خیر نہیں جس میں اخلاص

فِيهِ بَابُ التَّاسِعِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْحَى

نہو اس باب میں نو چیز کا بیان ہے نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ وحی بھیجی

اللّٰهُ تَعَالَى إِلَى مُوسَى بْنِ عِمْرَانَ فِي التَّوْرٰتِهِ أَنَّ أُمَّهَاتِ الْخَطَايَا

اللہ تعالی نے توریت میں طرف موسی بن عمران علیہ السلام کی . کہ اصل خطاؤں کی

ثَلٰثَةٌ الْكِبْرُ وَالْحَسَدُ وَالْحِرْصُ فَنَشَأَ مِنْهَا سِتَّةٌ فَصِرْنَ

تین چیزیں ہیں تکبر اور حسد اور حرص پھر اس سے چھہ چیزیں پیدا ہوتی ہیں پھر وہ

تِسْعَةً الْأُولَى مِنَ السِّتَّةِ الشِّبَعُ وَالنَّوْمُ وَالرَّاحَةُ وَحُبُّ

نو ہو جاتی ہیں پہلی چھہ میں سے پیٹ بھرنا ہے اور سونا اور آرام اور محبت

الْأَمْوَالِ وَحُبُّ الثَّنَاءِ وَالْمَحْمَدَةِ وَحُبُّ الرِّيَاسَةِ وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ

مالوں کی اور ثنا اور تعریف کی محبت اور حکومت کی محبت اور حضرت ابوبکر

الصِّدِّيقُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ الْعُبَّادُ ثَلٰثَةُ أَصْنَافٍ لِكُلِّ صِنْفٍ

صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ عبادت کرنیوالوں کی تین قسمیں ہیں ہر قسم کے لیے

ثَلَاثُ عَلَامَاتٍ يُعْرَفُونَ بِهَا صِنْفٌ يَعْبُدُونَ اللّٰهَ تَعَالَى

تین نشانیاں ہیں کہ جن سے وہ پہچانے جاتے ہیں ایک قسم وہ ہے جو اللہ تعالی کی بندگی کرتے ہیں

عَلَى سَبِيلِ الْخَوْفِ وَصِنْفٌ يَعْبُدُونَ اللّٰهَ عَلَى سَبِيلِ الرَّجَاءِ

بطور ڈرنے کے اور ایک وہ قسم ہے جو طریق امید کے اللہ تعالی کی عبادت کرتے ہیں

وَصِنْفٌ يَعْبُدُونَ اللّٰهَ عَلَى سَبِيلِ الْحُبِّ فَلِلْأَوَّلِ ثَلٰثُ عَلَامَاتٍ

اور ایک قسم وہ ہے جو محبت کے طور پر اللہ تعالی کی عبادت کرتے ہیں پس پہلی قسم کی تین علامتیں ہیں

يَسْتَحْقِرُ نَفْسَهُ وَيَسْتَقِلُّ حَسَنَاتِهِ وَيَسْتَكْثِرُ سَيِّاٰتِهِ وَلِلثَّانِي ثَلٰثٌ

یہ قسم اپنی جان کو حقیر جانتی ہے له اور اپنی نیکیوں کو کمتر جانتی ہے اور اپنی بدیوں کو بہت جانتی ہے اور دوسری قسم کی تین

عَلَامَاتٍ يَكُوْنُ قُدْوَةَ النَّاسِ فِيْ جَمِيْعِ الْحَالَاتِ وَيَكُوْنُ اَسْخَى

علامتیں ہیں اس قسم کا آدمی سب لوگوں کا پیشوا ہوتا ہے تمام حالتوں میں　اور بڑا سخی سب

النَّاسِ كُلِّهِمْ بِالْمَالِ فِي الدُّنْيَا وَيَكُوْنُ اَحْسَنَ الظَّنِّ بِاللّٰهِ فِي

لوگوں سے ہوتا ساتھ مال کے　دنیا میں　اور اللہ کے ساتھ نیک گمان کرتا ہے

الْخَلْقِ كُلِّهِمْ وَلِلثَّالِثِ ثَلٰثُ عَلَامَاتٍ يُعْطِيْ مَا يُحِبُّهٗ وَلَا يُبَالِيْ

تمام خلقت میں　اور تیسری قسم کی تین علامتیں ہیں　دیتا ہے وہ چیز جو دوست رکھتا ہے اور نہیں پروا کرتا

بَعْدَ اَنْ يَرْضٰى رَبُّهٗ وَيَعْمَلُ بِسَخَطِ نَفْسِهٖ بَعْدَ اَنْ يَرْضٰى رَبُّهٗ وَ

اپنے پروردگار کے راضی ہونے کے بعد اور اپنی جان کی ناراضی کا کام کرتا ہے اپنے رب کی رضا کے بعد　اور

يَكُوْنُ فِيْ جَمِيْعِ الْحَالَاتِ مَعَ سَيِّدِهٖ فِيْ اَمْرِهٖ وَنَهْيِهٖ وَقَالَ عُمَرُ

تمام حالتوں میں اپنے سردار کے ساتھ ہوتا ہے اسکے امر اور نہی میں　اور فرمایا　حضرت عمر

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اِنَّ ذُرِّيَّةَ الشَّيْطَانِ تِسْعَةٌ زَلِيْتُوْنُ وَوَثِيْنُ

رضی اللہ عنہ نے کہ تحقیق شیطان کی اولاد نو قسم ہے　زلیتون　اور وثین

وَلَقُوْسُ وَاَعْوَانُ وَهَفَّافُ وَمُرَّةُ وَالْمُسَوِّطُ وَدَاسِمُ وَوَلْهَانُ

اور لقوس　اور اعوان　اور ہفاف　اور مرہ　اور مسوط　اور داسم　اور ولہان

فَاَمَّا زَلِيْتُوْنُ فَهُوَ صَاحِبُ الْاَسْوَاقِ فَيَنْصِبُ فِيْهَا رَايَتَهٗ وَاَمَّا

پس لیکن زلیتون　سو وہ بازاروں والا ہے　سو وہ اپنا جھنڈا ان میں کھڑا کرتا ہے　ولیکن

وَثِيْنُ فَهُوَ صَاحِبُ الْمُصِيْبَاتِ وَاَمَّا اَعْوَانُ فَهُوَ صَاحِبُ السُّلْطَانِ

وثین　پس وہ　مصیبتوں والا ہے　ولیکن اعوان　سو وہ بادشاہ کا یار ہے

وَاَمَّا هَفَّافُ فَهُوَ صَاحِبُ الشَّرَابِ وَاَمَّا مُرَّةُ فَهُوَ صَاحِبُ الْمَزَامِيْرِ وَاَمَّا

ولیکن ہفاف　سو وہ شراب والا ہے　ولیکن مرہ　سو وہ مزامیروں والا ہے　ولیکن

لَقُوْسُ فَهُوَ صَاحِبُ الْمَجُوْسِ وَاَمَّا الْمُسَوِّطُ فَهُوَ صَاحِبُ الْاَخْبَارِ

لقوس　پس وہ مجوسیوں کا یار ہے　ولیکن مسوط　سو وہ اخبار والا ہے

يلقيها في أفواه الناس ولا يجدون لها أصلاً وأما الدّا اسمه

کہ انکو آدمیون کے موںھون مین ڈالتا ہے اور انکی کوئی اصل نہین پاتے ولیکن داسم

فهو صاحب البيوت إذا دخل الرجل المنزل ولم يسلّم و

سو وہ گھرون والا ہے جسوقت آدمی گھر مین داخل ہو اور سلام نہ کرے اور

لم يذكر اسم الله تعالى أوقع فيما بينهم المنازعة حتى يقع

اللہ تعالی کا نام نہ لے تو وہ انکے درمیان مین جھگڑا ڈالتا ہے یہانتک کہ واقع ہوتی

الطلاق والخلع والضرب وأما ولهان فهو يوسوس في

ہے طلاق اور خلع اور مارنا ولیکن ولہان سو وہ وسوسہ ڈالتا ہے

الوضوء والصلوة والعبادات وقال عثمان رضي الله عنه

وضو اور نماز اور عبادات مین اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے

من حفظ الصلوات الخمس لوقتها وداوم عليها أكرمه الله

کہ جس نے پانچون نمازون کی نگہبانی کی انکے وقت پر اور اپر ہمیشگی کی تو اسکو اللہ تعالے

بتسع كرامات أولها أن يحبه الله ويكون بدنه صحيحا و

نو بزرگیان عنایت کرتا ہے پہلی یہ کہ اسکو اللہ تعالی دوست رکھتا ہے اور اسکا بدن تندرست رہتا ہے اور

يحرسه الملائكة وتنزل البركة في داره ويظهر على

فرشتے اسکی نگہبانی کرتے ہین اور اسکے گھر مین برکت اوترتی ہے اور اسکے مونہ پر

وجهه سيماء الصالحين ويلين الله قلبه ويمر على الصراط

ظاہر ہوتی ہے نیکیون کی نشانی اور اسکے دلکو اللہ تعالے نرم کرتا ہے اور پلصراط پرگذرے گا

كالبرق اللامع وينجيه الله من النار وينزله الله في جوار الذين

مانند بجلی چمکنے والی کی اور اللہ اسکو آگ سے نجات دے گا اور اسکو اللہ ان لوگون کی ہمسائیگی مین اتاریگا

لا خوف عليهم ولا هم يحزنون وعن علي رضي الله عنه

کہ جنپر خوف نہین اور نہ وہ غمگین ہونگے اور حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

اَلْبُكَاءُ عَلٰى ثَلٰثَةِ اَوْجُهٍ لِاَحَدُهَا مِنْ خَوْفِ عَذَابِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَ

رونا تین قسم کا ہے ایک ان میں کا اللہ تعالے کے عذاب کے ڈر سے ہے اور

الثَّانِیْ مِنْ رَهْبَةِ السَّخَطِ وَالثَّالِثُ مِنْ خَشْیَةِ الْقَطِیْعَةِ فَاَمَّا الْاَوَّلُ

دوسرا غصہ کے خوف سے اور تیسرا جدائی کے ڈر سے سو لیکن پہلا

فَهُوَ كَفَّارَةٌ لِّلذُّنُوْبِ وَ اَمَّا الثَّانِیْ فَهُوَ طَهَارَةٌ لِّلْعُیُوْبِ وَ اَمَّا

پس وہ گناہوں کا کفارہ ہے اور لیکن دوسرا پس وہ عیبوں کا پاک کرنیوالا ہے و لیکن

الثَّالِثُ فَهُوَ الْوِلَایَةُ مَعَ رِضَی الْمَحْبُوْبِ فَثَمَرَةُ كَفَّارَةِ الذُّنُوْبِ

تیسرا پس وہ دوستی ہے ساتھ رضامندی محبوب کے سو گناہوں کے کفارہ کا پھل

النَّجَاةُ مِنَ الْعُقُوْبَاتِ وَ ثَمَرَةُ طَهَارَةِ الْعُیُوْبِ النَّعِیْمُ الْمُقِیْمُ

عذابوں سے نجات ہے اور عیبوں سے پاک ہونیکا پھل نعمتیں ہمیشہ رہنے والی ہیں

وَالدَّرَجَاتُ الْعُلٰى وَ ثَمَرَةُ الْوِلَایَةِ مَعَ رِضَی الْمَحْبُوْبِ حُسْنُ الْبِشَارَةِ

اور بلند درجے اور دوستی کا پھل ساتھ رضامندی محبوب کے اچھی بشارت ہے

مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى بِالرِّضٰى بِالرُّؤْیَةِ وَ زِیَارَةُ الْمَلٰٓئِكَةِ وَ زِیَادَةُ الْفَضِیْلَةِ

اللہ تعالی کیطرف سے رضامندی کی ساتھ دیدار کے اور فرشتونکی زیارت اور بزرگی کی زیادتی

بَابُ الْعُشَارِیِّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَلَیْكُمْ

اس باب میں دس دس چیزوں کا بیان ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ لازم پکڑو

بِالسِّوَاكِ فَاِنَّ فِیْهِ عَشْرَ خِصَالٍ یُطَهِّرُ الْفَمَ وَ یُرْضِی الرَّبَّ وَ

سواک کو کیونکہ تحقیق اس میں دس خصلتیں ہیں منہ کو پاک کرتی ہے اور رب کو راضی کرتی ہے اور

یُسْخِطُ الشَّیْطَانَ وَ یُحِبُّهُ الرَّحْمٰنُ وَالْحَفَظَةُ وَ یَشُدُّ اللِّثَةَ وَ

شیطان کو غصے کرتی ہے اور رحمن اور فرشتے نگہبان اسکو دوست رکھتے ہیں اور سوڑوں کو مضبوط کرتی ہے

یَقْطَعُ الْبَلْغَمَ وَ یُطَیِّبُ النَّكْهَةَ وَ یُطْفِی الْمِرَّةَ وَ یُجَلِّی الْبَصَرَ

بلغم کو کاٹتی ہے اور منہ کو خوشبودار کرتی ہے اور صفرا کو بجھاتی ہے اور بینائی کو تیز کرتی ہے

وَيُذْهِبُ الْبَخْرَةَ وَهُوَ مِنَ السُّنَّةِ ثُمَّ قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَلصَّلٰوةُ

اور منہ کی بدبو کو دور کرتی ہے اور وہ سنت ہے له پھر رسول علیہ الصلوۃ السلام نے فرمایا ایک نماز

بِالسِّوَاكِ اَفْضَلُ مِنْ سَبْعِيْنَ صَلٰوةً بِغَيْرِ سِوَاكٍ وَقَالَ اَبُوْبَكْرٍ

مسواک کے ساتھ ستر نمازوں سے بہتر ہے جو بدون مسواک کے ہوں اور فرمایا ابو بکر

اَلصِّدِّيْقُ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ مَا مِنْ عَبْدٍ رَزَقَهُ اللّٰهُ عَشْرَ خِصَالٍ

صدیق رضی اللہ عنہ نے کہ نہیں ہے کوئی بندہ کہ جسکو دین اللہ نے دس خصلتیں

اِلَّا وَقَدْ نَجَا مِنَ الْاٰفَاتِ وَالْعَاهَاتِ كُلِّهَا وَصَارَ فِيْ دَرَجَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ

مگر بیشک سب تمام آفتوں اور مصیبتوں سے نجات پائی اور مقربین کے درجہ میں ہوگیا

وَنَالَ دَرَجَةَ الْمُتَّقِيْنَ اَوَّلُهَا صِدْقٌ دَائِمٌ مَّعَهٗ قَلْبٌ قَانِعٌ وَّ

اور پرہیزگاروں کے درجہ کو پہونچ گیا پہلی ہمیشہ سچ بولتا جو اسکے ساتھ دل قانع ہو اور

الثَّانِيْ صَبْرٌ كَامِلٌ مَّعَهٗ شُكْرٌ دَائِمٌ وَّالثَّالِثُ فَقْرٌ دَائِمٌ مَّعَهٗ زُهْدٌ

دوسری پورا صبر کہ اسکے ساتھ شکر ہمیشہ ہو اور تیسری ہمیشہ کی محتاجی کہ اسکے ساتھ زہد

حَاضِرٌ وَّالرَّابِعُ فِكْرٌ دَائِمٌ مَّعَهٗ بَطْنٌ جَائِعٌ وَّالْخَامِسُ حُزْنٌ دَائِمٌ

حاضر ہو اور چوتھی ہمیشہ کی فکر کہ اسکے ساتھ پیٹ بھوکا ہو اور پانچویں ہمیشہ کا غم

مَّعَهٗ خَوْفٌ مُّتَّصِلٌ وَّالسَّادِسُ جُهْدٌ دَائِمٌ مَّعَهٗ بَدَنٌ مُّتَوَاضِعٌ

کہ اسکے ساتھ ڈر ملا ہوا ہو اور چھٹی ہمیشہ کی کوشش کہ جسکے ساتھ بدن تواضع کرنیوالا ہو

وَالسَّابِعُ رِفْقٌ دَائِمٌ مَّعَهٗ رَحْمٌ حَاضِرٌ وَّالثَّامِنُ حُبٌّ دَائِمٌ

اور ساتویں ہمیشہ نرمی کرنی جسکے ساتھ مہربانی حاضر ہو اور آٹھویں محبت ہمیشہ کی

مَّعَهٗ حَيَاءٌ وَّالتَّاسِعُ عِلْمٌ نَّافِعٌ مَّعَهٗ حِلْمٌ دَائِمٌ وَّالْعَاشِرُ

حیا کے ساتھ اور نویں نفع دینے والا علم جسکے ساتھ بردباری ہمیشہ ہو اور دسویں

اِيْمَانٌ دَائِمٌ مَّعَهٗ عَقْلٌ ثَابِتٌ وَّقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ

ایمان ہمیشہ رہنے والا جسکے ساتھ عقل ثابت ہو اور فرمایا حضرت عمر رضی اللہ

عنه عشرة لا تصلح بغير عشرة لا يصلح العقل بغير ورع

عنہ نے کہ دس چیزیں بدون دس کے درست نہیں ہوتی　عقل درست نہیں ہوتی بدون پرہیزگاری کے

ولا الفضل بغير علم ولا الفوز بغير خشية ولا السلطان

اور نہ بزرگی بدون علم کے　اور نہ رہائی بدون ڈرنے کے　اور نہ بادشاہ

بغير عدل ولا الحسب بغير ادب ولا السرور بغير امن ولا الغنى

بغیر عدل کے　اور نہ نسب کی بزرگی بدون ادب کے　اور نہ خوشی بدون امن کے　اور نہ دولتمندی

بغير جود ولا الفقر بغير قناعة ولا الرفعة بغير تواضع ولا

بغیر بخشش کے　اور نہ فقیری سوائے قناعت کے　اور نہ بلند مرتبہ ہونا سوا تواضع کے　اور نہ

الجهاد بغير توفيق وقال عثمان رضي الله عنه اضيع الاشياء

جہاد سوا توفیق کے　اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے کہ بہت ضائع ہونیوالی چیزیں

عشرة عالم لا يسئل عنه وعلم لا يعمل به ورأى صواب لا يقبل

دس ہیں　عالم کہ اس سے سوال نہ کیا جائے　اور وہ علم کہ جس کے ساتھ عمل نہ کیا جاوے　اور درست فکر جو نہ مانی جاوے

وسلاح لا يستعمل ومسجد لا يصلى فيه ومصحف لا يقرأ عنه

اور ہتھیار جو استعمال نہ کیا جاوے　اور مسجد کہ جس میں نماز نہ پڑھی جاوے　اور قرآن کہ نہ پڑھا جائے نہ اس سے

ومال لا ينفق منه وخيل لا يركب وعلم الزهد في بطن من

اور مال کہ جس میں سے خرچ نہ کیا جاوے　اور گھوڑا کہ سواری نہ کیا جاوے　اور درویشی کا علم　دنیا کے چاہنے والے کے

يريد الدنيا وعمر طويل لا يتزود فيه لسفره وقال

پیٹ میں　اور لمبی عمر کہ جس میں اپنے سفر کے لیے توشہ نہ بنائے　اور حضرت

علي رضي الله عنه العلم خير ميراث والادب خير

علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے　کہ علم　اچھی میراث ہے　اور ادب　نیک

حرفة والتقوى خير زاد والعبادة خير بضاعة والعمل

پیشہ ہے　اور پرہیزگاری　اچھا توشہ ہے　اور بندگی اچھی پونجی ہے　اور عمل

الصَّالِحُ خَيْرُ قَائِدٍ وَحُسْنُ الْخُلُقِ خَيْرُ قَرِينٍ وَالْحِلْمُ خَيْرُ وَزِيرٍ

نیک اچھا کھینچنے والا ہے اور اچھا خلق نیک ساتھی ہے اور حلم نیک وزیر ہے

وَالْقَنَاعَةُ خَيْرُ غِنًى وَالتَّوْفِيقُ خَيْرُ عَوْنٍ وَالْمَوْتُ خَيْرُ

اور قناعت اچھی دولتمندی ہے اور توفیق اچھی مدد ہے اور موت بہتر

مُؤَدِّبٍ وَقَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَشَرَةٌ مِّنْ هٰذِهِ الْأُمَّةِ هُمْ

ادب سکھانیوالی ہے اور رسول علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ دس شخص اس امت سے ہیں کہ وہ

كُفَّارٌ بِاللّٰهِ الْعَظِيمِ وَيَظُنُّونَ أَنَّهُمُ الْمُؤْمِنُونَ الْقَاتِلُ بِغَيْرِ

کافر ہیں ساتھ اللہ بزرگ کے اور وہ اپنی جان کو مومن گمان کرتے ہیں قتل کرنیوالا بدون

حَقٍّ وَالسَّاحِرُ وَالدَّيُّوثُ الَّذِي لَا يَغَارُ عَلَى أَهْلِهِ وَمَانِعُ الزَّكٰوةِ

حق کے اور جادو کرنیوالا اور دیوث جو اپنی جورو پر غیرت نہ کرے اور زکوٰۃ کا نہ دینے والا

وَشَارِبُ الْخَمْرِ وَمَنْ وَجَبَ عَلَيْهِ الْحَجُّ فَلَمْ يَحُجَّ وَالسَّاعِي فِي الْفِتَنِ وَ

اور شراب کا پینے والا اور جسپر حج واجب ہو اور وہ نہ حج کرے اور فتنوں میں کوشش کرنیوالا اور

بَائِعُ السِّلَاحِ مِنْ أَهْلِ الْحَرْبِ وَنَاكِحُ الْمَرْأَةِ فِي دُبُرِهَا وَنَاكِحُ ذَاتِ

ہتیار کا بیچنے والا حربی کافر کو اور عورت کی دبر میں جماع کرنیوالا اور نکاح کرنیوالا

رَحِمٍ مَّحْرَمٍ إِنْ عَلِمَ هٰذِهِ الْأَفْعَالَ حَلَالًا فَقَدْ كَفَرَ وَقَالَ النَّبِيُّ

قرابت والی محرم سے اگر ان سب کاموں کو حلال جانے تو بیشک کافر اور فرمایا ہے نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَكُونُ الْعَبْدُ فِي السَّمَاءِ وَلَا فِي

صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ بندہ نہیں ہوتا آسمان میں اور

الْأَرْضِ مُؤْمِنًا حَتّٰى يَكُونَ وَصُولًا وَلَا يَكُونُ وَصُولًا حَتّٰى

زمین میں مومن یہانتک کہ ہو ہو پہنچنے والا اور ہو پہنچنے والا نہیں ہوتا یہانتک کہ

يَكُونَ مُسْلِمًا وَلَا يَكُونُ مُسْلِمًا حَتّٰى يَسْلَمَ النَّاسُ مِنْ يَدِهٖ

مسلمان ہو اور مسلمان نہیں ہوتا یہانتک کہ لوگ سلامت رہیں اسکے ہاتھ سے

وَلِسَانِهٖ وَلَا يَكُوْنُ مُسْلِمًا حَتّٰى يَكُوْنَ عَالِمًا وَّلَا يَكُوْنُ عَالِمًا

اور اپنی زبان سے اور مسلمان نہیں ہوتا یہانتک کہ عالم ہو اور نہیں ہوتا عالم

حَتّٰى يَكُوْنَ بِالْعِلْمِ عَامِلًا وَّلَا يَكُوْنُ بِالْعِلْمِ عَامِلًا حَتّٰى يَكُوْنَ

یہانتک کہ علم کے ساتھ عمل کرنیوالا ہو . اور علم کے ساتھ عامل نہیں ہوتا یہانتک کہ

زَاهِدًا وَّلَا يَكُوْنُ زَاهِدًا حَتّٰى يَكُوْنَ وَرِعًا وَّلَا يَكُوْنُ وَرِعًا

زاہد ہو اور زاہد نہیں یہانتک کہ پرہیزگار ہو اور نہیں ہوتا پرہیزگار

حَتّٰى يَكُوْنَ مُتَوَاضِعًا وَّلَا يَكُوْنُ مُتَوَاضِعًا حَتّٰى يَكُوْنَ عَارِفًا

یہانتک کہ تواضع کرنیوالا ہو اور تواضع کرنیوالا نہیں ہوتا یہانتک کہ اپنے نفس کو

بِنَفْسِهٖ وَلَا يَكُوْنُ عَارِفًا بِنَفْسِهٖ حَتّٰى يَكُوْنَ عَاقِلًا فِى الْكَلَامِ

پہچاننے والا ہو اور اپنے نفس کو پہچاننے والا نہیں ہوتا یہانتک کہ عاقل ہو کلام میں

وَقِيْلَ رَاٰى يَحْيَى بْنُ مُعَاذٍ الرَّازِىُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ فَقِيْهًا رَاغِبًا

اور کہا گیا ہے کہ یحییٰ بن معاذ رازی رحمہ اللہ نے ایک فقیہ کو دیکھا رغبت

فِى الدُّنْيَا فَقَالَ يَا صَاحِبَ الْعِلْمِ وَالسُّنَّةِ قُصُوْرُكُمْ قَيْصَرِيَّةٌ

رغبت کرنیوالا پس کہا اے علم والے اور سنت والے تمہارے محل قیصر کے سے ہیں

وَبُيُوْتُكُمْ كِسْرَوِيَّةٌ وَّمَسَاكِنُكُمْ قَارُوْنِيَّةٌ وَّاَبْوَابُكُمْ

اور تمہارے گھر کسریٰ کے سے ہیں اور تمہاری رہنے کی جگہیں قارون کی سی ہیں اور دروازے تمہارے

طَالُوْتِيَّةٌ وَّثِيَابُكُمْ جَالُوْتِيَّةٌ وَّمَذَاهِبُكُمْ شَيْطَانِيَّةٌ وَّ

طالوت کے سے ہیں اور تمہارے کپڑے جالوت کیطرح ہیں اور تمہارے مذہب شیطانی ہیں اور

ضِيَاعُكُمْ مَارِدِيَّةٌ وَّوِلَايَاتُكُمْ فِرْعَوْنِيَّةٌ وَّقُضَاتُكُمْ عَاجِلِيَّةٌ

تمہارے اسباب سرکشی کے سے ہیں اور تمہاری حکومت فرعونی ہے اور تمہارے حاکم دنیا کے ہیں

اَصْحَابُ رُشْوَةٍ غَشَاشِيَّةٌ وَّمَمَاتُكُمْ جَاهِلِيَّةٌ فَاَيْنَ الْمُحَمَّدِيَّةُ وَقَالَ

رشوت لینے والے کھوٹے معاملہ والے اور تمہاری اسنا جاہلیت کا سا ہے پس کہاں ہے طریقہ محمدیہ اور کہا

أَيُّهَا الْمُنَاجِي رَبَّهُ بِأَنْوَاعِ الْكَلَامِ وَالطَّالِبُ مَسْكَنَهُ فِي دَارِ السَّلَامِ

اے اپنے رب کو کار نیوالے طرح طرح کی کلام کے ساتھ اے طلب کرنیوالے دار سلام میں اپنے رہنے کی جگہہ

وَالْمُسَوِّفُ لِلتَّوْبَةِ عَامًا بَعْدَ عَامٍ وَمَا أَرَاكَ مُنْصِفًا لِنَفْسِكَ بَيْنَ الْأَنَامِ

اور اے توبہ میں دیر کرنیوالے ہر ہر سال میں اور میں تجکو منصف نہیں دیکھتا اپنی جان کے لیے درمیان خلقت کے

إِنَّكَ لَوْ وَافَقْتَ يَوْمَكَ يَا غَافِلُ بِالصِّيَامِ وَأَحْيَيْتَ طُولَ لَيْلِكَ بِالْقِيَامِ

بیشک اگر تو اپنے دنکو رفیق کرتا اے روزوں سے غافل اور تمام رات کو زندہ رکھتا کھڑے ہونے کے ساتھ

وَاقْتَصَرْتَ بِالْقَلِيلِ مِنَ الْمَاءِ وَالطَّعَامِ لَكُنْتَ لَحَرِيًّا أَنْ تَنَالَ شَرَفَ الْمَقَامِ

اور تو تھوڑے پانی اور کھانے پر کفایت کرتا بیشک تو بزرگ مقام میں پہونچنے کے لائق تہا

وَالْكَرَامَةَ الْعَظِيمَةَ مِنْ رَبِّ الْأَنَامِ وَالرِّضْوَانَ الْأَكْبَرَ مِنْ ذِي الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

اور بڑی بزرگی کو پروردگار عالم سے اور بڑی خوشی کو ذے الجلال والاکرام سے

وَقَالَ بَعْضُ الْحُكَمَاءِ عَشْرُ خِصَالٍ يُبْغِضُهَا اللّٰهُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالٰى

اور بعض حکما نے کہا ہے کہ دس خصلتوں کو اللہ سبحانہ وتعالے بہت برا جانتا ہے

مِنْ عَشَرَةِ أَنْفُسٍ اَلْبُخْلُ مِنَ الْأَغْنِيَاءِ وَالْكِبْرُ مِنَ الْفُقَرَاءِ وَالطَّمَعُ

دس شخصوں سے بخل غنیوں سے اور تکبری فقیروں سے اور طمع

مِنَ الْعُلَمَاءِ وَقِلَّةُ الْحَيَاءِ مِنَ النِّسَاءِ وَحُبُّ الدُّنْيَا مِنَ الشُّيُوخِ

عالموں سے اور حیا کا کم کرنا عورتوں سے اور دنیا کی محبت بوڑھوں سے

وَالْكَسَلُ مِنَ الشَّبَابِ وَالْجَوْرُ مِنَ السُّلْطَانِ وَالْجُبْنُ مِنَ الْغُزَاةِ

اور جوانوں سے سستی اور بادشاہ سے ظلم اور نامردی غازیوں سے

وَالْعُجْبُ مِنَ الزُّهَّادِ وَالرِّيَاءُ مِنَ الْعُبَّادِ وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

اور تکبری زاہدوں سے اور ریا بندگی کرنیوالوں سے اور فرمایا رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَافِيَةُ عَلٰى عَشَرَةِ أَوْجُهٍ خَمْسَةٌ

صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ آرام کی دس قسمیں ہیں پانچ

في الدنيا وخمسة في الآخرة فأما التي في الدنيا العلم والعبادة

پانچ دنیا میں ہیں اور پانچ آخرت میں پس لیکن جو دنیا میں ہیں وہ علم ہے اور بندگی

والرزق من الحلال والصبر على الشدة والشكر على النعمة و

اور رزق جو حلال سے ہو اور سختی پر صبر کرنا اور شکر کرنا نعمت پر

أما التي في الآخرة فإنه يأتيه ملك الموت بالرحمة واللطف

ولیکن جو آخرت میں ہیں سو وہ یہ ہے کہ آوے اسکے پاس ملک الموت مہربانی اور لطف کے ساتھ

ولا يروعه منكر ونكير في القبر ويكون آمنا في الفزع الأكبر

اور اسکو منکر اور نکیر قبر میں نہ ڈرائیں اور ہو بڑے خوف میں امن پانیوالا

ويمحى سيئاته وتقبل حسناته ويمر على الصراط كالبرق اللامع

اور اسکی برائیاں مٹائی جائیں اور اسکی نیکیاں قبول ہوں اور وہ پل صراط پر گذرے مثل بجلی چمکنے والی کے

ويدخل الجنة في السلامة وقال أبو الفضل رحمه الله سمى

اور جنت میں سلامتی سے داخل ہو اور کہا ابو الفضل رحمہ اللہ نے کہ یاد کیا

الله تعالى كتابه بعشرة أسماء قرآنا وفرقانا وكتابا

اللہ تعالے نے اپنی کتاب کو دس نام کے ساتھ قرآن اور فرقان اور کتاب

وتنزيلا وهدى ونورا ورحمة وشفاء وروحا وذكرا

اور تنزیل اور ہدی اور نور اور رحمت اور شفاء اور روح اور ذکر

أما القرآن والفرقان والكتاب والتنزيل فمشهور و

ایپر قرآن اور فرقان اور کتاب اور تنزیل پس وہ مشہور ہیں اور

أما الهدى والنور والرحمة والشفاء قال الله تعالى يا أيها

ولیکن ہدی اور نور اور رحمت اور شفا سو اللہ تعالی نے فرمایا ہے اے

الناس قد جاءتكم موعظة من ربكم وشفاء لما في الصدور

لوگوں بیشک آئی ہے تمہارے پاس نصیحت رب تمہارے سے اور شفا واسطے اس چیز کے جو سینوں میں ہے

وَهُدًى وَّرَحْمَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَقَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّكِتٰبٌ

اور ہدایت اور رحمت ہے واسطے ایمان والوں کی اور تحقیق آیا تمہارے پاس اللہ کیطرف سے نور اور کتاب

مُّبِيْنٌ وَّاَمَّا الرُّوْحُ فَقَالَ وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ رُوْحًا مِّنْ

روشن واکن روح اسو فرمایا اور اسیطرح بہیجا ہمنے طرف تیری روح کو ط

اَمْرِنَا وَاَمَّا الذِّكْرُ فَقَالَ وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ

اپنے امر سے ولیکن ذکر سو فرمایا اور اتارا ہمنے طرف تیرے ذکر کو تاکہ بیان کرے تو لوگوں سے

وَقَالَ لُقْمَانُ لِابْنِهٖ يَا بُنَيَّ اِنَّ الْحِكْمَةَ اَنْ تَعْمَلَ عَشَرَةَ اَشْيَاءَ

اور لقمان نے اپنے بیٹے سے کہا اے بیٹے میرے بیشک حکمت یہ ہے کہ دس چیزوں کو تو کرے

اَحَدُهَا تُحْيِي الْقَلْبَ الْمَيِّتَ وَتُجَالِسُ الْمِسْكِيْنَ وَتَتَّقِيْ مَجَالِسَ الْمُلُوْكِ

ان میں سے ایک یہ ہے کہ مردہ دل کو تو زندہ کرے اور مسکین کے پاس بیٹھے اور بادشاہوں کی مجلسوں سے پرہیز کرے

وَتُشَرِّفُ الْوَضِيْعَ وَتُحَرِّرُ الْعَبِيْدَ وَتُؤْوِي الْغَرِيْبَ وَتُغْنِي الْفَقِيْرَ

اور عاجز کو بزرگی دے اور غلاموں کو آزاد کرے اور مسافر کو جگہ دے اور فقیر کو غنی کرے

وَتَزِيْدُ لِاَهْلِ الشَّرَفِ شَرَفًا وَّلِلسَّيِّدِ سُوْدَدًا وَّهِيَ اَفْضَلُ مِنَ

اور بزرگی والوں کی تو بزرگی بڑھاوے اور سردار کی سرداری اور یہ چیزیں مال سے بہتر ہیں

الْمَالِ وَحِرْزٌ مِّنَ الْخَوْفِ وَعُدَّةٌ فِي الْحَرْبِ وَبِضَاعَةٌ حِيْنَ يَرْبَحُ

اور خوف سے پناہ ہیں اور لڑائی میں سامان ہیں اور نفع لینے کیوقت پونجی ہیں

وَهِيَ شَفِيْعَةٌ حِيْنَ يَعْتَرِيْهِ الْهَوْلُ وَهِيَ دَلِيْلَةٌ حِيْنَ يَنْتَهِيْ بِهِ

اور وہ شفاعت کرنیوالی ہیں جسوقت لگے اسکو خوف اور وہ راہ دکہانیوالی ہیں جب ادسکو

الْيَقِيْنُ اِلَى النَّفْسِ وَهِيَ سُتْرَةٌ حِيْنَ لَا يَسْتُرُهٗ ثَوْبٌ وَقَالَ بَعْضُ

یقین ہوجائے اپنی جان میں اور وہ اسکو پردہ کرینگے جب کپڑا اسکو پردہ نکریگا اور بعض حکما نے

الْحُكَمَاءِ يَنْبَغِيْ لِلْعَاقِلِ اِذَا تَابَ اَنْ يَّفْعَلَ عَشْرَ خِصَالٍ اِحْدٰهَا

کہا ہے کہ ہر عاقل کو لائق ہے جسوقت وہ توبہ کرے کہ دس خصلتوں کو اختیار کرے انمیں سے ایک بخشش مانگنی ہے

استغفار باللسان وندم بالقلب وإقلاع بالبدن والعزم على أن لا

بخشش مانگنی ہے زبان سے اور شرمندگی دل سے اور باز رکھنا بدن کو اور قصد کرنا ترک اسکو

يعود أبدا وحب الآخرة وبغض الدنيا وقلة الكلام وقلة الأكل و

کبھی نہ کرے اور آخرت کو دوست رکھنا اور دنیا سے دشمنی رکھنی اور کلام کم کرنی ہے اور کم کھانا اور

الشرب حتى يتفرغ للعلم والعبادة وقلة النوم قال الله تعالى

کم پینا تاکہ علم اور عبادت کے لیے فارغ ہو اور کم سونا اللہ تعالی فرماتا ہے

كانوا قليلا من الليل ما يهجعون وبالأسحار هم يستغفرون و

وہ رات کو کم سوتے تھے اور وہ صبح کو بخشش مانگتے تھے ۵ اور

قال أنس بن مالك رضي الله عنه إن الأرض تنادي كل يوم

انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے کہ زمین ہر دن میں

بعشر كلمات تقول يا ابن آدم تسعى على ظهري ومصيرك في

دس باتیں پکارتی ہے اور کہتی ہے اے آدم کے بیٹے تو میری پیٹھ پر دوڑتا ہے اور پھر تیری جگہ میرے

بطني وتعصي على ظهري وتعذب في بطني وتضحك على ظهري

پیٹ میں ہے اور تو میری پیٹھ پر گناہ کرتا ہے اور میرے پیٹ میں عذاب کیا جائیگا اور تو میری پیٹھ پر ہنستا ہے

وتبكي في بطني وتفرح على ظهري وتحزن في بطني وتجمع المال

اور میرے پیٹ میں روئیگا اور تو میری پیٹھ پر خوش ہوتا ہے اور میرے پیٹ میں غمگین ہوگا اور تو جمع کرتا ہے مال کو

على ظهري وتندم في بطني وتأكل الحرام على ظهري و

میری پیٹھ پر اور میرے پیٹ میں پشیمان ہوگا اور تو میری پیٹھ پر حرام کھاتا ہے اور

تأكلك الديدان في بطني وتختال على ظهري وتذل في بطني

تجھ کو میرے پیٹ میں کیڑے کھائیں گے اور تو میری پیٹھ پر تکبر کرتا ہے اور ذلیل ہوگا تو میرے پیٹ میں

وتمشي مسرورا على ظهري وتقع حزينا في بطني وتمشي في نور

اور خوش ہو کر میری پیٹھ پر چلتا ہے اور میرے پیٹ میں تو غمگین ہو کر گریگا اور تو روشنی میں چلتا ہے

عَلٰى ظَهْرِيْ وَتَقَعُ فِي الظُّلُمَاتِ فِيْ بَطْنِيْ وَتَمْشِيْ عَلَى الْجَامِعِ عَلٰى ظَهْرِيْ

میری پیٹھ پر اور میری پیٹ میں تو اندھیروں میں گریگا اور تو جماعتوں میں چلتا ہے میری پیٹھ پر

وَتَقَعُ وَحِيْدًا فِيْ بَطْنِيْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ

اور تو میری پیٹ میں اکیلا گرے گا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص

كَثُرَ ضِحْكُهٗ عُوْقِبَ بِعَشْرِ عُقُوْبَاتٍ أَوَّلُهَا يَمُوْتُ قَلْبُهٗ وَيَذْهَبُ

بہت ہنسے وہ دس طرح کا عذاب کیا جائیگا پہلے اسکا دل مرجائیگا اور جاتی رہے گی

الْمَاءُ عَلٰى وَجْهِهٖ وَيَشْمَتُ بِهِ الشَّيْطَانُ وَيَغْضَبُ عَلَيْهِ الرَّحْمٰنُ

آبرو اسکے منہ سے اور شیطان اس سے خوش ہوتا ہے اور رحمن اس پر غصے ہوتا ہے

وَيُنَاقَشُ بِهٖ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَيُعْرِضُ عَنْهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ

اور قیامت کے دن اس سے جھگڑا کیا جائیگا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس سے منہ پھیر لینگے

سَلَّمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَتَلْعَنُهُ الْمَلَائِكَةُ وَيُبْغِضُهٗ أَهْلُ السَّمٰوٰتِ

قیامت کے دن اور فرشتے اسکو لعنت کرینگے اور دشمن جانیں گے اسکو اہل آسمان

وَالْأَرْضِيْنَ وَيَنْسٰى كُلَّ شَيْءٍ وَيَفْتَضِحُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَقَالَ حَسَنٌ

اور زمین کے اور ہر چیز کو وہ بھول جائیگا اور قیامت کے دن رسوا ہوگا اور کہا حسن

الْبَصْرِيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ يَوْمًا بَيْنَمَا أَنَا أَطُوْفُ فِيْ أَزِقَّةِ الْبَصْرَةِ وَفِيْ

بصری رحمہ اللہ نے کہ ایک دن اس اثنا میں کہ میں بصرے کے کوچوں میں پھرتا تھا اور اسکے

أَسْوَاقِهَا مَعَ شَابٍّ عَابِدٍ فَإِذَا أَنَا بَلَغْنَا بِطَبِيْبٍ فِيْ هُوَ جَالِسٌ عَلَى

بازاروں میں ایک عابد جوان کے ہمراہ سو اچانک ہم ایک طبیب کے پاس پہنچے اور وہ بیٹھا ہوا تھا

الْكُرْسِيِّ وَبَيْنَ يَدَيْهِ رِجَالٌ وَنِسَاءٌ وَصِبْيَانٌ بِأَيْدِيْهِمْ قَوَارِيْرُ

ایک کرسی پر اور اسکے سامنے کئی مرد اور عورتیں اور لڑکے تھے انکے ہاتھوں میں شیشے

فِيْهَا مَاءٌ وَكُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ يَسْتَوْصِفُ دَوَاءً لِدَائِهٖ فَقَالَ فَتَقَدَّمَ

پانی سے بھرے ہوئے تھے اور ہر ایک انمیں کا اپنی بیماری کے لیے دوا پوچھتا تھا پس کہا حسن نے کہ آگے بڑھا

الشَّابُّ اِلَى الطَّبِيبِ فَقَالَ اَيُّهَا الطَّبِيبُ هَلْ عِنْدَكَ دَوَاءٌ يُغْسِلُ

ایک جوان طبیب کیطرف اور کہا ای طبیب کیا تیرے پاس دوا ہے کہ دہو ڈالے

الذُّنُوبَ وَيَشْفِي مَرَضَ الْقُلُوبِ فَقَالَ نَعَمْ فَقَالَ هَاتِ فَقَالَ

گناہون کو اور دلون کی بیماری کو شفا دے سو کہا ہان تب جوان نے کہا بیان کر تو کہا

خُذْ مِنِّي عَشَرَةَ اَشْيَاءَ قَالَ خُذْ عُرُوقَ شَجَرَةِ الْفَقْرِ مَعَ عُرُوقِ

لے مجہ سے دس چیزین کہا لے فقر کے درخت کی جڑین ساتہ جڑون

شَجَرَةِ التَّوَاضُعِ وَلْيَجْعَلْ فِيهَا هَلِيلَجَ التَّوْبَةِ وَاطْرَحْهُ فِي هَاوَنِ

درخت تواضع کے اور ڈال اس مین ہڑ توبہ کی اور اسکو ڈال دے او کھلی

الرِّضَاءِ وَاسْحَقْهُ بِمِنْجَارِ الْقَنَاعَةِ وَاجْعَلْهُ فِي قِدْرِ التُّقَى وَصُبَّ عَلَيْهِ

رضا مین اور اسکو قناعت کے دستہ سے پیس اور اسکو پرہیزگاری کی ہانڈی مین ڈالکر اسپر

مَاءَ الْحَيَاءِ وَاَغْلِهِ بِنَارِ الْمَحَبَّةِ وَاجْعَلْهُ فِي قَدَحِ الشُّكْرِ وَرَوِّحْهُ

حیا کا پانی ڈال اور محبت کی آگ کے ساتہ اسکو جوش دے اور اسکو شکر کے پیالہ مین ڈال اور ہوا کر اسکو

بِمِرْوَحَةِ الرَّجَاءِ وَاشْرَبْهُ بِمِلْعَقَةِ الْحَمْدِ فَاِنَّكَ اِنْ فَعَلْتَ ذٰلِكَ

امید کے پنکہے سے اور تعریف کے چمچہ کے ساتہ اسکو پی لے پس بیشک اگر تو نے اسطرح کیا

فَاِنَّهُ يَنْفَعُكَ مِنْ كُلِّ دَاءٍ وَبَلَاءٍ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَقِيلَ

تو وہ تجہ کو نفع دیگا ہر درد اور بلا سے دنیا اور آخرت مین اور روایت ہر

جَمَعَ بَعْضُ الْمُلُوكِ خَمْسَةً مِنَ الْعُلَمَاءِ وَالْحُكَمَاءِ فَاَمَرَهُمْ اَنْ

کہ کسی بادشاہ نے پانچ عالمون اور حکیمون کو اکہٹا کیا پہر انکو حکم کیا

يَتَكَلَّمَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ بِكَلِمَةٍ فَتَكَلَّمَ كُلُّ وَاحِدٍ بِكَلِمَتَيْنِ فَصَارَتْ عَشَرَةً

کہ ہر ایک ان مین سے کوئی حکمت کی بات کہے سو ہر ایک نے انمین سے دو دو حکمتین بیان کین پس دس ہو گئین

فَقَالَ الْاَوَّلُ خَوْفُ الْخَالِقِ اَمْنٌ وَاَمْنُهُ كُفْرٌ وَاَمْنُ الْمَخْلُوقِ

سو پہلے نے کہا خدا سے خوف کرنا امن ہے اور بے خوف ہونا اس سے کفر ہے اور مخلوق سے بیخوف رہنا

عتق وخوفه رق وقال الثاني الرجاء من الله تعالى غنى لا يضره

اور ڈرنا اس سے غلام ہونا ہے اور کہا دوسرے نے کہ اللہ تعالیٰ سے امید رکھنا تونگری ہے کہ اسکو فقیری

فقر واليأس عنه فقر لا ينفع معه غنى وقال الثالث لا يضر مع

ضرر نہیں کرتی اور ان سے ناامید فقیری ہے کہ اسکے ساتھ تونگری فائدہ نہیں کرتی اور تیسرے نے کہا کہ دل کی

غنى القلب فقر الكيس ولا ينفع مع فقر القلب غنى الكيس وقال الرابع

دولتمندی کے ساتھ کیسے کی فقیری ضرر نہیں دیتی اور دل کی محتاجی کے ساتھ کیسے دولتمندی فائدہ نہیں کرتی اور چوتھے نے

لا يزداد غنى القلب مع الجود إلا غنى ولا يزداد فقر القلب

کہا کہ بخشش کے ساتھ دل کی تونگری نہیں بڑھتی مگر تونگری میں اور دل کی فقیری

مع غنى الكيس إلا فقرا وقال الخامس أخذ القليل

کیسے کی تونگری کے ساتھ نہیں بڑھتی مگر فقیری میں اور پانچویں نے کہا کہ تھوڑا لینا

من الخير خير من ترك الكثير من الشر وترك الجميع

نیکی میں سے بہتر ہے بہت برائی کے چھوڑنے سے اور تمام برائی کا چھوڑنا

من الشر خير من أخذ القليل من الخير وقال ابن

تھوڑی نیکی کے لینے سے بہتر ہے اور حضرت ابن

عباس رضي الله تعالى عنه عن النبي صلى الله عليه

عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ روایت ہے نبی صلے اللہ علیہ

وآله وسلم عشرة أصناف من أمتي لا يدخلون

وآلہ وسلم سے کہ دس قسمیں میری امت کی جنت میں داخل نہ ہوں گی

الجنة إلا من تاب أولهم القلاع والجيوف و

مگر جس نے توبہ کی پہلا ان کا قلاع ہے اور جیوف اور

القتات والديبوب والديوث وصاحب العرطبة

قتات اور دیبوب اور دیوث اور صاحب عرطبہ

وَصَاحِبُ الْكُوبَةِ وَالْعُتُلُّ وَالزَّنِيْمُ وَالْعَاقُّ لِوَالِدَيْهِ قِيْلَ

اور صاحب کوبہ اور عتل اور زنیم اور اپنے ماں باپ کا نافرمان کسی نے کہا

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمَ مَا الْقَلَّاعُ قَالَ الَّذِيْ

یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم قلاع کون ہے آپنے فرمایا جو شخص

يَمْشِيْ بَيْنَ يَدَيِ الْأُمَرَاءِ وَقِيْلَ مَا الْجَيُوْفُ قَالَ النَّبَّاشُ

کہ امیروں کے آگے چلے اور کسی نے کہا کہ جیوف کون ہے آپنے فرمایا کفن چورانیوالا

وَقِيْلَ مَا الْقَتَّاتُ قَالَ النَّمَّامُ وَقِيْلَ مَا الدَّيُّوْبُ قَالَ الَّذِيْ

اور کسینے پوچھا کہ قتات کون ہے آپنے فرمایا چغلخور اور کسینے پوچھا کہ دیوب کون ہے آپنے فرمایا وہ شخص ہے

يَجْمَعُ فِيْ بَيْتِهِ الْفَتَيَاتِ لِلْفُجُوْرِ وَقِيْلَ مَا الدَّيُّوْثُ قَالَ

جو اپنے گھر میں زنا کرانے کیواسطے لونڈیاں جمع کرے اور کسی نے پوچھا کہ دیوث کون ہے آپنے فرمایا

الَّذِيْ لَا يَغَارُ عَلٰى أَهْلِهِ وَقِيْلَ مَا صَاحِبُ الْعَرْطَبَةِ قَالَ

وہ شخص ہے جو اپنی بیوی پر غیرت نکرے اور کسینے کہا کہ صاحب عرطبہ کون ہے فرمایا

الَّذِيْ يَضْرِبُ بِالطَّبْلِ وَقِيْلَ مَا صَاحِبُ الْكُوْبَةِ قَالَ الَّذِيْ

جو شخص ڈھول کو بجاوے اور کسینے پوچھا کہ صاحب کوبہ کون ہے فرمایا جو

يَضْرِبُ الطُّنْبُوْرَ وَقِيْلَ مَا الْعُتُلُّ قَالَ الَّذِيْ لَا يَعْفُوْ عَنِ

طنبور کو بجاوے اور کسینے پوچھا کہ عتل کون ہے آپنے فرمایا وہ شخص ہے جو نہ بخشے

الذَّنْبِ وَلَا يَقْبَلُ الْعُذْرَ وَقِيْلَ مَا الزَّنِيْمُ قَالَ الَّذِيْ وُلِدَ

گناہ کو اور نہ قبول کرے عذر کو اور کسی نے پوچھا کہ زنیم کون ہے آپنے فرمایا جو پیدا ہو

مِنَ الزِّنٰى وَيَقْعُدُ عَلٰى قَارِعَةِ الطَّرِيْقِ فَيَغْتَابُ النَّاسَ وَ

زنا سے اور شاہ راہ پر بیٹھے پس لوگوں کی غیبت کرے اور

الْعَاقُّ مَشْهُوْرٌ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشَرَةٌ نَفَرٍ

نافرمان ماں باپ کا مشہور ہے نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ دس گروہ میں

لَنْ يَقْبَلَ اللّٰهُ تَعَالىٰ صَلَاتَهُمْ رَجُلٌ صَلّٰى وَحِيْدًا بِغَيْرِ قِرَاءَةٍ

کہ انکی نماز کو اللہ تعالی مقبول نہیں کرتا جو مرد کہ اکیلا نماز پڑھے بدون قرءت کے

وَرَجُلٌ لَا يُؤَدِّي الزَّكٰوةَ وَرَجُلٌ يَؤُمُّ قَوْمًا وَهُمْ لَهُ كَارِهُوْنَ

اور جو آدمی کہ زکوۃ کو ادا نکرے له اور جو آدمی کہ کسی قوم کا امام بنے اور وہ اس سے ناخوش ہوں

وَرَجُلٌ مَمْلُوْكٌ اٰبِقٌ وَرَجُلٌ شَارِبُ الْخَمْرِ مُدْمِنٌ وَامْرَأَةٌ

اور جو آدمی غلام کہ بھاگا ہوا ہو اور جو مرد ہمیشہ شراب پیتا ہو اور جو عورت

بَاتَتْ وَزَوْجُهَا سَاخِطٌ عَلَيْهَا وَامْرَأَةٌ حُرَّةٌ تُصَلِّي بِغَيْرِ خِمَارٍ وَ

کہ رات گذارے اور خاوند اسکا اس پر غصے ہو اور جو آزاد عورت کہ بدون اوڑھنے کے نماز پڑھے اور

اٰكِلُ الرِّبٰوا وَالْإِمَامُ الْجَائِرُ وَرَجُلٌ لَا تَنْهَاهُ صَلَاتُهُ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَ

بیاج کے کھانیوالا اور ظالم بادشاہ اور وہ مرد کہ اسکی نماز اسکو نہ روکے بےحیائی اور

الْمُنْكَرِ لَا يَزْدَادُ مِنَ اللّٰهِ تَعَالىٰ إِلَّا بُعْدًا وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

برائی سے وہ نہیں زیادہ ہوتا اللہ سے مگر دوری میں اور فرمایا ہے نبی صلے اللہ

عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ يَنْبَغِي لِلدَّاخِلِ فِي الْمَسْجِدِ عَشْرُ خِصَالٍ أَوَّلُهَا

علیہ وسلم نے کہ جو آدمی مسجد میں داخل ہو اسکو دس کام لائق ہیں پہلا

أَنْ يَتَعَاهَدَ خُفَّيْهِ أَوْ نَعْلَيْهِ وَأَنْ يَبْدَأَ بِرِجْلِهِ الْيُمْنٰى وَأَنْ

یہ کہ اپنے موزوں یا جوتیوں کی خبر رکھے اور یہ کہ داہنا پاؤں اپنا مسجد میں پہلے رکھے اور

يَقُوْلَ إِذَا دَخَلَ بِسْمِ اللّٰهِ وَسَلَامٌ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ وَعَلٰى مَلَائِكَةِ

داخل ہو جسوقت یہ کہے کہ داخل ہوتا ہوں اللہ کے نام کے ساتھ اور سلام ہو اللہ کے رسول پہ اور اللہ کے فرشتوں پر

اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لَنَا أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ وَأَنْ

اے اللہ ہمارے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھولدے بیشک تو بخشنے والا ہے اور

يُسَلِّمَ عَلٰى أَهْلِ الْمَسْجِدِ وَأَنْ يَقُوْلَ إِذَا لَمْ يَكُنْ فِيْهِ أَحَدٌ اَلسَّلَامُ

مسجد والوں پر سلام کرے اور جسوقت مسجد میں کوئی نہ ہو تو یوں کہے کہ سلام ہو

له [illegible]

عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰالِحِيْنَ وَاَنْ يَقُوْلَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ

ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر اور یہ کہے کہ میں بآسانی گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی خدا

اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَلَا يَمُرَّ بَيْنَ يَدَيِ الْمُصَلِّیْ وَاَنْ

سوا اللہ کے اور بیشک محمد اللہ کا رسول ہے اور نمازی کے آگے سے نہ گذرے اور

لَّا يَعْمَلَ بِعَمَلِ الدُّنْيَا وَلَا يَتَكَلَّمَ بِكَلَامِ الدُّنْيَا وَاَنْ لَّا يَخْرُجَ حَتّٰى

دنیا کا کوئی کام نہ کرے اور نہ کوئی دنیا کی بات کرے اور نہ نکلے یہاں تک

يُصَلِّیَ رَكْعَتَيْنِ وَاَنْ لَّا يَدْخُلَ اِلَّا بِوُضُوْءٍ وَاَنْ يَقُوْلَ اِذَا قَامَ

کہ دو رکعتیں نماز پڑھے اور بدون وضو کے ہرگز داخل نہ ہو اور کھڑا ہونیکے وقت کہے

سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ

پاکی سے یاد کرتا ہوں تجھ کو اے اللہ اور تیری تعریف سے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں اور تجھ سے بخشش مانگتا

وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ وَعَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى

ہوں اور تیری طرف رجوع کرتا ہوں اور ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں نبی صلے اللہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلصَّلٰوةُ عِمَادُ الدِّيْنِ وَفِيْهَا عَشْرُ خِصَالٍ زَيْنُ

علیہ وسلم سے کہ نماز دین کا ستون ہے اور اس میں دس خصلتیں ہیں خوبصورتی

الْوَجْهِ وَنُوْرُ الْقَلْبِ وَرَاحَةُ الْبَدَنِ وَاُنْسٌ فِی الْقَبْرِ وَمَنْزِلُ

منہ کی اور دل کی روشنی اور بدن کا آرام اور قبر میں دل لگنا اور اترنا

الرَّحْمَةِ وَمِفْتَاحُ السَّمَاءِ وَثِقْلُ الْمِيْزَانِ وَمَرْضَاةُ الرَّبِّ وَ

رحمت کا اور آسمان کی کنجی اور ترازو کا بھاری ہونا اور پروردگار کا راضی ہونا اور

ثَمَنُ الْجَنَّةِ وَحِجَابٌ مِّنَ النَّارِ وَمَنْ اَقَامَهَا فَقَدْ اَقَامَ الدِّيْنَ

جنت کا مول اور آگ سے پردہ اور جس نے اسکو قائم کیا تو بیشک اس نے دین کو قائم کیا

وَمَنْ تَرَكَهَا فَقَدْ هَدَمَ الدِّيْنَ وَعَنْ عَائِشَةَ رض عَنِ النَّبِیِّ

اور جس نے اسکو چھوڑ دیا تو بیشک اسنے دین کو گرا دیا اور حضرت عائشہ رض روایت کرتی ہیں نبی سے

صلّی اللہ علیہ وسلم انّہ قال اذا اراد اللہ تعالیٰ ان یدخل اھل

صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ آپ نے فرمایا کہ جس وقت اللہ تعالی یہ چاہے گا کہ داخل کرے اہل

الجنّۃ فی الجنّۃ بعث الیھم ملکًا ومعہ ھدیّۃ وکسوۃ

جنت کو جنت مین تو انکی طرف ایک فرشتہ بھیجے گا اور اسکے ساتھ تحفہ اور لباس

من الجنّۃ فاذا ارادوا ان یدخلوھا قال لھم الملک قفوا

بہشت کا ہوگا سو جب وہ اس مین داخل ہونا چاہین گے تو انکو فرشتہ کہیگا کہ کہڑے رہو

انّ معی ھدیّۃ من ربّ العالمین قالوا وما تلک الھدیّۃ فیقول

بیشک میرے پاس پروردگار عالم سے ایک تحفہ ہے وہ کہین گے اور وہ کیا تحفہ ہے تب فرشتہ

الملک ھی عشر خواتم مکتوب علی احدھا سلام علیکم طبتم

کہیگا کہ وہ دس مہرین ہین انکی ایک پر لکہا ہے سلام ہو تم پر خوش ہو تم

فادخلوھا خالدین وفی الثانی مکتوب رفعت عنکم

پس اسمین داخل ہو جاؤ ہمیشہ رہوگے اور دوسری مین لکہا ہے کہ تم سے اٹھائے گئے

الاحزان والھموم وفی الثالث مکتوب وتلک الجنّۃ الّتی

تمام درد اور غم اور تیسری مین لکہا ہے اور یہ وہی جنت ہے

اورثتموھا بما کنتم تعملون وفی الرّابع مکتوب البسناکم

جو تمکو وہ میراث ملی ہے تمہارے عمل کے سبب سے اور چوتہی کے اندر لکہا ہے ہمنے تم کو پہنا دیے

الحلل والحلی وفی الخامس مکتوب وزوّجنٰھم بحورٍ عین

جلے اور زیور اور پانچوین مین لکہا ہوا ہے اور ہمنے انکا نکاح کر دیا ہے ملہ حور عین سے

انّی جزیتھم الیوم بما صبروا انّھم ھم الفائزون وفی

بیشک مینے انکو آج بسبب انکے صبر کے بدلا دیا کہ ضرور وہ لوگ وہی مراد پانیوالے ہین ۵ اور

السّادس مکتوب ھذا جزاؤکم الیوم بما فعلتم من الطّاعۃ

چہٹی مین لکہا ہوا ہے کہ یہ آج کے دن تمہارا بدلا ہے بسبب تمہاری فرمانبرداری کرنے کے

وَفِي السَّابِعِ مَكْتُوبٌ صِرْتُمْ شَبَابًا لَا تَهْرَمُونَ أَبَدًا وَفِي

اور ساتوین مین لکھا ہوا ہے کہ تم جوان ہو گئے کبھی بوڑھے نہ ہو گے اور

الثَّامِنِ مَكْتُوبٌ صِرْتُمْ آمِنِينَ وَلَا تَخَافُونَ أَبَدًا وَفِي التَّاسِعِ

آٹھوین مین لکھا ہوا ہے کہ تم بے خوف ہو گئے اور کبھی نہ ڈرو گے اور نوین مین

مَكْتُوبٌ رَافَقْتُمُ الْأَنْبِيَاءَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءَ وَالصَّالِحِينَ

لکھا ہوا ہے کہ تم رفیق ہوئے نبیوں اور صدیقوں اور شہیدون اور نیکون کے

وَفِي الْعَاشِرِ مَكْتُوبٌ سَكَنْتُمْ فِي جِوَارِ الرَّحْمٰنِ ذِي الْعَرْشِ

اور دسوین مین لکھا ہے کہ تم رحمٰن کی ہمسائیگی مین رہے جو عرش

الْكَرِيمِ ثُمَّ يَقُولُ الْمَلَكُ ادْخُلُوهَا بِسَلَامٍ آمِنِينَ فَيَدْخُلُونَ

بزرگ والا ہے پھر فرشتہ کہیگا کہ تم اس مین داخل ہو جاؤ سلامتی سے بیخوف ہو کر تب جنت مین

الْجَنَّةَ وَيَقُولُونَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ إِنَّ

داخل ہونگے اور کہین گے کہ سب تعریف اللہ کو ہے جسنے دور کیا ہم سے غم کو بیشک

رَبَّنَا لَغَفُورٌ شَكُورٌ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي صَدَقَنَا وَعْدَهُ وَأَوْرَثَنَا

ہمارا رب البتہ بخشنے والا شکر گیا گیا ہے سب تعریف اللہ کو ہے جسنے ہمسے سچا کیا اپنا وعدہ اور ہمکو وارث

الْأَرْضَ نَتَبَوَّأُ مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ نَشَاءُ فَنِعْمَ أَجْرُ الْعَامِلِينَ

کیا زمین کا کہ جگہ پکڑتے ہین ہم جنت سے جہان چاہین پس کیا اچھا ہے کام کرنیوالون کا اجر

وَإِذَا أَرَادَ اللّٰهُ أَنْ يُدْخِلَ أَهْلَ النَّارِ فِي النَّارِ بَعَثَ إِلَيْهِمْ

اور جسوقت اللہ تعالی دوزخیوں کو دوزخ مین داخل کرنا چاہے گا تو انکی طرف ایک فرشتہ

مَلَكًا وَمَعَهُ عَشَرَةُ خَوَاتِمَ فِي أَوَّلِهَا مَكْتُوبٌ ادْخُلُوهَا

بھیجیگا اور اسکے ساتھ دس مہرین ہونگی پہلی مین یہ لکھا ہوگا کہ تم اس مین داخل ہو جاؤ

لَا تَمُوتُونَ فِيهَا أَبَدًا وَلَا تَحْيَوْنَ وَلَا تَخْرُجُونَ وَ

کبھی اس مین تم نہ مرو گے اور نہ جیو گے اور نہ نکالے جاؤ گے اور

فِي الثَّانِي مَكْتُوبٌ خُوضُوا فِي الْعَذَابِ لَا رَاحَةَ لَكُمْ وَفِي الثَّالِثِ

اور دوسری میں لکھا ہوگا کہ گھس جاؤ عذاب میں نہیں ہے تمہارے لیے آرام اور تیسری میں

مَكْتُوبٌ يَئِسُوا مِنْ رَحْمَتِي وَفِي الرَّابِعِ مَكْتُوبٌ اُدْخُلُوهَا

لکھا ہوگا کہ وہ بے امید ہوئے میری رحمت سے اور چوتھی میں لکھا ہوگا کہ تم اس میں (اندر) ہو جاؤ

فِي الْهَمِّ وَالْغَمِّ وَالْحُزْنِ أَبَدًا وَفِي الْخَامِسِ مَكْتُوبٌ لِبَاسُكُمُ

غم اور غم اور غم میں سدا ہمیشہ رہو گے اور پانچویں میں لکھا ہوگا کہ تمہارا لباس

النَّارُ وَطَعَامُكُمُ الزَّقُّومُ وَشَرَابُكُمُ الْحَمِيمُ وَمِهَادُكُمُ النَّارُ

آگ ہے اور تمہارا طعام سینڈھ ہے اور پینا تمہارا گرم پانی ہے اور تمہارا بچھونا آگ ہے

وَغَوَاشِيكُمُ النَّارُ وَفِي السَّادِسِ مَكْتُوبٌ هٰذَا جَزَاؤُكُمُ الْيَوْمَ

اور اوڑھنا تمہارا آگ ہے اور چھٹی میں لکھا ہوگا یہ تمہارا بدلہ ہے آج کے دن

بِمَا فَعَلْتُمْ مِنْ مَعْصِيَتِي وَفِي السَّابِعِ مَكْتُوبٌ سَخَطِي عَلَيْكُمْ

بسبب تمہاری نافرمانی کرنے کے میری اور ساتویں میں لکھا ہوگا میرا غصہ تم پر

فِي النَّارِ أَبَدًا وَفِي الثَّامِنِ مَكْتُوبٌ عَلَيْكُمُ اللَّعْنَةُ

دوزخ میں ہمیشہ ہے اور آٹھویں میں لکھا ہوگا تمہارے پر لعنت ہے

بِمَا تَعَمَّدْتُمْ مِنَ الذُّنُوبِ الْكَبَائِرِ وَلَمْ تَتُوبُوا وَلَمْ تَنْدَمُوا

بسبب بڑے گناہ کرنے تمہارے کے اور توبہ نہ کرنے اور شرمندہ نہ ہونے کے

وَفِي التَّاسِعِ مَكْتُوبٌ قُرَنَاؤُكُمُ الشَّيَاطِينُ فِي النَّارِ أَبَدًا

اور نویں میں لکھا ہوگا کہ تمہارے ساتھی دوزخ میں شیاطین ہیں ہمیشہ

وَفِي الْعَاشِرِ مَكْتُوبٌ اِتَّبَعْتُمُ الشَّيْطَانَ وَأَرَدْتُمُ الدُّنْيَا

اور دسویں میں لکھا ہوگا کہ تم نے شیطان کی تابعداری کی اور ارادہ دنیا کو چاہا

وَتَرَكْتُمُ الْآخِرَةَ فَهٰذَا جَزَاؤُكُمْ وَعَنْ بَعْضٍ

اور آخرت کو چھوڑ دیا پس تمہاری یہ جزا ہے اور روایت ہے بعض

الْحُكَمَاءِ طَلَبْتُ عَشَرَةً فِي عَشَرَةِ مَوَاطِنَ فَوَجَدْتُهَا فِي عَشَرَةٍ أُخْرٰى

حکماء سے کہ میں نے دس چیز کو دس جگہ میں طلب کیا سو انکو میں نے دس دوسری میں پایا

طَلَبْتُ الرِّفْعَةَ فِي التَّكَبُّرِ فَوَجَدْتُهَا فِي التَّوَاضُعِ وَطَلَبْتُ الْعِبَادَةَ

میں نے بلندی کو تکبر میں ڈھونڈا سو اسکو فروتنی میں پایا اور میں نے بندگی کو ڈھونڈا

فِي الصَّلٰوةِ فَوَجَدْتُهَا فِي الْوَرَعِ وَطَلَبْتُ الرَّاحَةَ فِي الْحِرْصِ فَوَجَدْتُهَا

نماز میں سو اسکو میں نے پرہیزگاری میں پایا اور میں نے آرام کو حرص میں ڈھونڈا سو میں اسکو زہد میں

فِي الزُّهْدِ وَطَلَبْتُ نُورَ الْقَلْبِ فِي صَلٰوةِ النَّهَارِ جَهْرًا فَوَجَدْتُهُ

پایا اور میں نے دل کی روشنی دن کی نماز میں ڈھونڈی ظاہر میں سو میں نے اسکو

فِي صَلٰوةِ اللَّيْلِ سِرًّا وَطَلَبْتُ نُورَ الْقِيَامَةِ فِي الْجُودِ وَالسَّخَاوَةِ

رات کی پوشیدہ نماز میں پایا اور میں نے قیامت کو نور ڈھونڈا بخشش اور سخاوت

فَوَجَدْتُهُ فِي الْعَطَشِ فِي الصَّوْمِ وَطَلَبْتُ الْجَوَازَ عَلَى الصِّرَاطِ

سو اسکو میں نے روزے کی پیاس میں پایا اور میں نے ڈھونڈا گزرنا پلصراط پر سے

فِي الْأُضْحِيَةِ فَوَجَدْتُهَا فِي الصَّدَقَةِ وَطَلَبْتُ النَّجَاةَ مِنَ النَّارِ

قربانی میں سو اسکو میں نے صدقہ میں پایا اور میں نے ڈھونڈا آگ سے نجات پانیکو

فِي الْمُبَاحَاتِ فَوَجَدْتُهَا فِي تَرْكِ الشَّهَوَاتِ وَطَلَبْتُ حُبَّ

مباح چیزوں میں سو اسکو میں نے شہوتوں کے چھوڑنے میں پایا اور میں نے اللہ تعالی

اللّٰهِ تَعَالٰى فِي الدُّنْيَا فَوَجَدْتُهَا فِي ذِكْرِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَ

کی محبت کو دنیا میں ڈھونڈھا سو اسکو میں نے اللہ تعالی کی یاد میں پایا اور

طَلَبْتُ الْعَافِيَةَ فِي الْمَجَامِعِ فَوَجَدْتُهَا فِي الْعُزْلَةِ وَطَلَبْتُ

میں نے آرام کو مجلسوں میں ڈھونڈھا سو اسکو میں نے تنہائی میں پایا اور میں نے ڈھونڈی

نُورَ الْقَلْبِ فِي الْمَوَاعِظِ وَقِرَاءَةِ الْقُرْاٰنِ فَوَجَدْتُهَا فِي التَّفَكُّرِ وَ

دل کی روشنی نصیحتوں میں اور قرآن کے پڑھنے میں سو پایا میں نے اسکو فکر کرنے میں اور

الْبُكَاءِ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُمَا فِیْ قَوْلِهٖ تَعَالٰی وَاِذِ

روتے ہیں حضرت ابن عباس رضے اللہ تعالے عنہما نے اس آیت کی تفسیر میں فرمایا ہے اور جب

ابْتَلٰی اِبْرَاهِیْمَ رَبُّهٗ بِکَلِمٰتٍ فَاَتَمَّهُنَّ قَالَ عَشْرُ خِصَالٍ مِّنَ السُّنَّةِ

ابراہیم کو انکے پروردگار نے کئی باتوں کے ساتھ آزمایا تو انہوں نے انکو پورا کیا فرمایا دس خصلتیں سنت میں سے ہیں

خَمْسٌ فِی الرَّاْسِ وَخَمْسٌ فِی الْبَدَنِ فَاَمَّا فِی الرَّاْسِ اَلسِّوَاکُ وَالْمَضْمَضَةُ

پانچ تمام سر میں ہیں اور پانچ تمام بدن میں سو ایسے جو سر میں ہیں سو مسواک کرنی اور کلی کرنی

وَالْاِسْتِنْشَاقُ وَقَصُّ الشَّارِبِ وَالْحَلْقُ وَاَمَّا فِی الْبَدَنِ نَتْفُ الْاِبْطِ

اور ناک میں پانی دینا اور لبوں کا کاٹنا اور سر مونڈنا ہے اور جو بدن میں ہیں سو اکھیڑنا بغل کے بالوں کا

وَتَقْلِیْمُ الْاَظْفَارِ وَحَلْقُ الْعَانَةِ وَالْخِتَانُ وَالْاِسْتِنْجَاءُ وَعَنِ

اور ناخونوں کا کاٹنا اور پیڑوں کے بالوں کا مونڈنا اور ختنہ کرنا اور استنجا کرنا ہے اور روایت ہے

ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَنْ صَلّٰی عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

ابن عباس رضہ سے کہ فرمایا جس شخص نے نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر

وَاحِدَةً صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ عَشْرَةً وَمَنْ سَبَّهٗ مَرَّةً سَبَّ اللّٰهُ

درود بھیجا سلہ ایکبار اللہ تعالی اسپر دس رحمتیں بھیجتا ہے اور جسنے انکو گالی دی ایکبار برائی بھیجتا ہے اللہ

عَلَیْهِ عَشْرَ مَرَّاتٍ اَلَا تَرٰی لِقَوْلِهٖ تَعَالٰی لِلْوَلِیْدِ بْنِ مُغِیْرَةَ

اسپر دس بار کیا نہیں دیکھا تو نے قول اللہ تعالی کا ولید بن مغیرہ کے حق میں

لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَیْهِ حِیْنَ سَبَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

خدا کی پھٹکار ہو اسپر جب برا کہا اسنے نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو

مَرَّةً وَّاحِدَةً سَبَّهُ اللّٰهُ عَشْرَ مَرَّاتٍ فَقَالَ وَلَا تُطِعْ کُلَّ حَلَّافٍ

ایکبار برا کہا اسکو اللہ تعالی نے دس بار پس فرمایا اور نہ کہا مان ہر قسم کھانیوالے

مَّهِیْنٍ هَمَّازٍ مَّشَّآءٍ بِنَمِیْمٍ مَّنَّاعٍ لِّلْخَیْرِ مُعْتَدٍ اَثِیْمٍ عُتُلٍّ

خوار عیب لگانیوالے چغلی لیکر پھرنیوالے نیکی سے روکنے والے حد سے بڑھنے والے گنہگار دکھ دینیوالے

بعد ذٰلِكَ زَنِيمٍ اَنْ كَانَ ذَا مَالٍ وَّبَنِينَ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا

کو دینے والی کے پیچھے اسکے بے نصیب ہے اسو اسطے کہ ہتا صاحب مال کا اور بیٹوں کا جسوقت پڑہی جاتی ہین اسپر ہماری نشانیان

قَالَ اَسَاطِيرُ الْاَوَّلِينَ يَعْنِي يُكَذِّبُ بِالْقُرْاٰنِ وَقَالَ

کہتا ہے کہ کہانیان ہین پہلون کی یعنے جھٹلاتا ہے قرآن کو اور

اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَدْهَمَ رَحِمَهُ اللّٰهُ حِينَ سَاَلُوهُ عَنْ قَوْلِهِ تَعَالٰى

ابراہیم بن ادہم رحمہ اللہ نے فرمایا ہے جب اس سے لوگون نے پوچھا قول اللہ تعالےٰ سے

اُدْعُونِي اَسْتَجِبْ لَكُمْ وَاِنَّا نَدْعُو فَلَمْ يُسْتَجَبْ لَنَا فَقَالَ

پکارو مجھکو مین تمہاری پکار کو قبول کرونگا اور ہم پکارتے ہین تو نہین قبول ہوتا ہمارا پکارنا اور فرمایا

مَاتَتْ قُلُوبُكُمْ مِنْ عَشَرَةِ اَشْيَاءَ اَوَّلُهَا اَنَّكُمْ عَرَفْتُمُ

تمہارے دل مرگئے دس چیزون سے پہلے یہ کہ تمنے اللہ کو پہچانا

اللّٰهَ وَلَمْ تُؤَدُّوا حَقَّهُ وَقَرَاْتُمْ كِتَابَ اللّٰهِ وَلَمْ تَعْمَلُوا بِهِ وَ

اور اسکا حق نہ ادا کیا اور تمنے اللہ کی کتاب پڑہی اور عمل نہ کیا اسکے ساتھ اور

ادَّعَيْتُمْ عَدَاوَةَ اِبْلِيسَ وَوَالَيْتُمُوهُ وَادَّعَيْتُمْ حُبَّ

تمنے شیطان کی دشمنی کا دعوی کیا اور اس سے محبت کی اور تمنے رسول کی محبت کا

الرَّسُولِ وَتَرَكْتُمْ اٰثَارَهُ وَسُنَّتَهُ وَادَّعَيْتُمْ حُبَّ الْجَنَّةِ وَ

دعوی کیا اور اسکے طریقہ اور اسکی سنت کو چھوڑدیا اور تم نے جنت کی محبت کا دعوی کیا اور

لَمْ تَعْمَلُوا لَهَا وَادَّعَيْتُمْ خَوْفَ النَّارِ وَلَمْ تَنْتَهُوا عَنِ

اسکے واسطے کوئی عمل نہ کیا اور تمنے دوزخ سے ڈرنیکا دعوی کیا اور نہ باز آئے تم

الذُّنُوبِ وَادَّعَيْتُمْ اَنَّ الْمَوْتَ حَقٌّ وَلَمْ تَسْتَعِدُّوا لَهُ وَ

گناہون سے اور تمنے اسبات کا دعوی کیا کہ موت حق ہے اور اسکے لیے تیاری نہ کی اور

اشْتَغَلْتُمْ بِعُيُوبِ غَيْرِكُمْ وَتَرَكْتُمْ عُيُوبَ اَنْفُسِكُمْ

تم غیرون کے عیبون کے ساتھ مشغول ہوئے تھے اور اپنی جانون کے عیب چھوڑ دیے

وَيَأْكُلُونَ رِزْقَ اللّٰهِ وَلَا تَشْكُرُونَهُ وَتَدْفِنُونَ مَوْتَاكُمْ وَ

اور تم اللہ کا رزق کھاتے ہو اور اس کا شکر نہیں کرتے اور تم اپنے مردوں کو دفن کرتے ہو اور

لَا تَعْتَبِرُونَ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ

عبرت نہیں پکڑتے اور نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ نہیں کوئی

عَبْدٍ وَأَمَةٍ دَعَا بِهٰذَا الدُّعَاءِ فِي لَيْلَةِ عَرَفَةَ أَلْفَ مَرَّةٍ وَهِيَ

بندہ اور لونڈی جو دعا مانگی اس نے اس دعا کو ایک عرفہ کی رات کو ہزار بار پڑھے اور وہ

عَشْرُ كَلِمَاتٍ لَمْ يَسْأَلِ اللّٰهَ شَيْئًا إِلَّا أَعْطَاهُ مَا لَمْ يَدْعُ بِقَطِيعَةِ

دس کلمے ہیں وہ کوئی چیز اللہ سے نہیں مانگتا مگر اللہ اسکو دیتا ہے جبتک دعا مانگے قطع کرنے

رَحِمٍ أَوْ مَأْثَمٍ أَوَّلُهَا سُبْحَانَ الَّذِي فِي السَّمَاءِ عَرْشُهُ

قرابت کی یا گناہ کرنے کی پہلا انکا پاک ہے وہ اللہ کہ آسمان میں اسکا عرش ہے

سُبْحَانَ الَّذِي فِي الْأَرْضِ مُلْكُهُ وَقُدْرَتُهُ سُبْحَانَ الَّذِي

پاک ہے وہ اللہ کہ جسکی زمین میں بادشاہی اور قدرت ہے پاک ہے وہ اللہ

فِي الْبَرِّ سَبِيلُهُ سُبْحَانَ الَّذِي فِي الْهَوَاءِ رُوحُهُ سُبْحَانَ

کہ جنگل میں جسکا راستہ ہے پاک ہے وہ اللہ کہ جسکی روح ہوا میں ہے پاک ہے

الَّذِي فِي النَّارِ سُلْطَانُهُ سُبْحَانَ الَّذِي فِي الْأَرْحَامِ عِلْمُهُ

وہ اللہ کہ آگ میں جسکا غلبہ ہے پاک ہے وہ اللہ کہ جسکا علم رحموں میں ہے

سُبْحَانَ الَّذِي فِي الْقُبُورِ قَضَاؤُهُ سُبْحَانَ الَّذِي رَفَعَ السَّمَاءَ

پاک ہے وہ اللہ کہ جسکا حکم قبروں میں ہے پاک ہے وہ اللہ کہ جسنے آسمان کو بدون

بِلَا عَمَدٍ سُبْحَانَ الَّذِي وَضَعَ الْأَرْضَ سُبْحَانَ الَّذِي

ستون کے بلند کیا ہے پاک ہے وہ اللہ کہ جسنے زمین کو رکھا ہے پاک ہے وہ اللہ

لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا مِنْهُ إِلَّا إِلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

کہ نہیں کوئی جگہ پناہ کی اور نجات کی مگر طرف اسکے اور ابن عباس سے

رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا اَنَّہٗ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

رضی اللہ تعالی عنہما سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم

وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ ذَاتَ یَوْمٍ لِاِبْلِیْسَ عَلَیْہِ اللَّعْنَۃُ کَمْ

نے ایک دن شیطان علیہ اللعنۃ کو کہ میری

اَحِبَّائُکَ مِنْ اُمَّتِیْ قَالَ عَشَرُ نَفَرٍ اَوَّلُہُمُ الْاِمَامُ الْجَائِرُ

امت میں تیرے کتنے دوست ہیں کہا دس گروہ ہیں پہلا ان میں سے ظالم بادشاہ ہے

وَالْمُتَکَبِّرُ وَالْغَنِیُّ الَّذِیْ لَا یُبَالِیْ مِنْ اَیْنَ تَکْتَسِبُ الْمَالَ

اور تکبر کرنیوالا اور وہ غنی جو پرواہ نہیں رکھتا کہ کہاں سے مال کو حاصل کرتا ہے

وَفِیْ مَاذَا یُنْفِقُ وَالْعَالِمُ الَّذِیْ صَدَّقَ الْاَمِیْرَ عَلٰی جَوْرِہٖ

اور کس کس جگہ میں خرچ کرتا ہے اور وہ عالم کہ امیر کی تصدیق کرے اسکے ظلم پر

وَالتَّاجِرُ الْخَائِنُ وَالْمُحْتَکِرُ وَالزَّانِیْ وَاٰکِلُ الرِّبٰوا وَالْبَخِیْلُ

اور سوداگر خیانت کرنیوالا اور اناج کے روکنیوالا اور زنا کرنیوالا اور بیاج کھانیوالا اور وہ بخیل

الَّذِیْ لَا یُبَالِیْ مِنْ اَیْنَ یَجْمَعُ الْمَالَ وَشَارِبُ الْخَمْرِ مُدْمِنٌ

جو نہیں پرواہ کرتا کہ مال کو کہاں سے جمع کرتا ہے اور شراب کا پینے والا جو اسپر ہمیشگی

عَلَیْہَا ثُمَّ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کَمْ اَعْدَائُکَ

کرے پھر فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ میری امت میں سے تیرے دشمن

مِنْ اُمَّتِیْ قَالَ عِشْرُوْنَ نَفَرًا اَوَّلُہُمْ اَنْتَ یَا مُحَمَّدُ فَاِنِّیْ

کتنے ہیں کہا بیس گروہ پہلا ان میں سے آپ ہیں اے محمد بس میں

اُبْغِضُکَ وَالْعَالِمُ الْعَامِلُ بِالْعِلْمِ وَحَامِلُ الْقُرْاٰنِ

آپ سے دشمنی رکھتا ہوں اور جو عالم علم کے ساتھ عمل کرے اور قرآن کا حافظ

اِذَا عَمِلَ بِمَا فِیْہِ وَالْمُؤَذِّنُ لِلّٰہِ فِیْ خَمْسِ صَلَوَاتٍ

جب اسپر عمل کرے اور خدا کیواسطے اذان دینیوالا بیچ پانچوں نمازوں

وَمُحِبُّ الْفُقَرَاءِ وَالْمَسَاكِيْنِ وَالْيَتَامٰى وَذُوْ قَلْبٍ رَّحِيْمٍ

اور فقیروں اور مسکینوں اور یتیموں کو دوست رکھنیوالا اور صاحب دل مہربان کا

وَالْمُتَوَاضِعُ لِلْحَقِّ وَشَابٌّ نَشَأَ فِيْ طَاعَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَاٰكِلُ

اور خدا کیواسطے تواضع کرنیوالا اور وہ جوان جو اللہ تعالے کی بندگی مین بڑھا ہو اور حلال کے

الْحَلَالِ وَالشَّابَّانِ الْمُتَحَابَّانِ فِي اللّٰهِ وَالْحَرِيْصُ عَلَى الصَّلٰوةِ

کھانیوالا اور وہ دو جوان جو اللہ کے واسطے دوستی رکھتے ہون اور حرص کرنیوالا نماز پر

فِي الْجَمَاعَةِ وَالَّذِيْ يُصَلِّيْ بِاللَّيْلِ وَالنَّاسُ نِيَامٌ وَالَّذِيْ

جماعت مین اور جو شخص رات کو نماز پڑھے اور لوگ سوتے ہون اور جو شخص

يُمْسِكُ نَفْسَهٗ عَنِ الْحَرَامِ وَالَّذِيْ يَنْصَحُ وَفِيْ رِوَايَةٍ يَدْعُوْ

اپنی جان کو حرام سے روکے اور جو خیر خواہی کرے اور ایک روایت مین ہے کہ جو

لِلْاِخْوَانِ وَلَيْسَ فِيْ قَلْبِهٖ شَيْءٌ وَالَّذِيْ يَكُوْنُ اَبَدًا عَلٰى

بھائیون کو دعا کرے اور اسکے دل مین کوئی برائی نہ ہو اور جو شخص ہمیشہ وضو کے ساتھ رہے

وُضُوْءٍ وَّسَخِيٌّ وَّحَسَنُ الْخُلُقِ وَالْمُصَدِّقُ رَبَّهٗ بِمَا ضَمِنَ

اور سخی اور نیک خلق والا اور سچا جاننے والا اپنے پروردگار کو اس چیز مین کہ اسکا

اللّٰهُ لَهٗ وَالْمُحْسِنُ اِلٰى مَسْتُوْرَاتِ الْاَرَامِلِ وَالْمُسْتَعِدُّ

ضامن ہوا ہے اور بیوہ عورتون سے بھلائی کرنیوالا اور موت کے لیے تیاری

لِلْمَوْتِ وَقَالَ وَهْبُ بْنُ مُنَبِّهٍ مَكْتُوْبٌ فِي التَّوْرٰىةِ

کرنیوالا اور وہب بن منبہ نے کہا ہے کہ لکھا ہوا ہے توریت مین

مَنْ تَزَوَّدَ فِي الدُّنْيَا صَارَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَبِيْبَ اللّٰهِ

کہ جس نے دنیا مین توشہ بنا لیا وہ قیامت کے دن اللہ کا دوست ہوگا

وَمَنْ تَرَكَ الْغَضَبَ صَارَ فِيْ جِوَارِ اللّٰهِ وَمَنْ تَرَكَ

اور جس نے غصہ کو چھوڑ دیا وہ اللہ کی ہمسائگی مین ہوگا اور جس نے چھوڑ دی

حُبَّ الْعَيْشِ فِي الدُّنْيَا صَارَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اٰمِنًا مِّنْ عَذَابِ

دنیا مین محبت عیش کی وہ قیامت کے دن بیخوف ہوگا ڈر و اللہ کے عذاب سے

اللّٰهِ وَمَنْ تَرَكَ الْحَسَدَ صَارَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَحْمُوْدًا عَلٰى

اور جس شخص نے چھوڑ دیا حسد کو وہ قیامت کے دن تعریف کیا جائے گا تمام

رُؤُسِ الْخَلَائِقِ وَمَنْ تَرَكَ حُبَّ الرِّيَاسَةِ صَارَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

خلقت کے سامنے اور جس نے ریاست کی محبت چھوڑ دی وہ قیامت کے دن

عَزِيْزًا عِنْدَ الْمَلِكِ الْجَبَّارِ وَمَنْ تَرَكَ الْفُضُوْلَ فِي الدُّنْيَا

عزت والا ہوگا نزدیک بادشاہ غالب کے اور جس نے چھوڑ دی خواہش زیادتی کی دنیا مین

صَارَ نَاعِمًا فِي الْاَبْرَارِ وَمَنْ تَرَكَ الْخُصُوْمَةَ فِي الدُّنْيَا صَارَ

وہ نیکون مین خوش عیش ہوگا اور جس نے دنیا مین جھگڑا چھوڑ دیا وہ

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنَ الْفَائِزِيْنَ وَمَنْ تَرَكَ الْبُخْلَ فِي الدُّنْيَا صَارَ

قیامت کے دن مراد پانیوالون مین سے ہوگا اور جس نے بخل کو دنیا مین چھوڑ دیا وہ

مَذْكُوْرًا عِنْدَ رُؤُسِ الْخَلَائِقِ وَمَنْ تَرَكَ الرَّاحَةَ فِي الدُّنْيَا

تمام جہان کے سردارون کے پاس ذکر کیا جائیگا اور جس نے آرام کو چھوڑ دیا دنیا مین

صَارَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَسْرُوْرًا وَّمَنْ تَرَكَ الْحَرَامَ فِي الدُّنْيَا

وہ قیامت کے دن خوش ہوگا اور جس نے حرام کو دنیا مین چھوڑ دیا

صَارَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي جِوَارِ الْاَنْبِيَاءِ وَمَنْ تَرَكَ النَّظَرَ

وہ قیامت کے دن نبیوں کی ہمسائگی مین ہوگا اور جس نے دنیا مین

فِي الْحَرَامِ فِي الدُّنْيَا اَفْرَحَ اللّٰهُ عَيْنَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي

حرام کیطرف دیکھنا چھوڑ دیا قیامت کے دن اسکی آنکھ کو اللہ خوش کرے گا

الْجَنَّةِ وَمَنْ تَرَكَ الْغِنٰى فِي الدُّنْيَا وَاخْتَارَ الْفَقْرَ بَعَثَهُ

جنت مین اور جس نے دنیا مین تونگری چھوڑ دی اور فقیری کو اختیار کیا اسکو اٹھایگا

اللهُ تعالیٰ یومَ القیامةِ مع الاولیاءِ والنبیین ومن قامَ

الله تعالیٰ قیامت کے دن ساتھ ولیوں اور نبیوں کے اور جو شخص قائم رہا

بحوائجِ الناسِ فی الدنیا قضی اللهُ تعالیٰ حوائجَه فی الدنیا

دنیا میں لوگوں کی حاجتوں کے پورا کرنے میں الله تعالیٰ اسکی حاجتوں کو پورا کرے گا دنیا

والآخرةِ ومن ارادَ ان یکونَ فی قبرِه مونسٌ فلیقم

اور آخرت میں اور جو چاہے کہ اسکی قبر میں کوئی انس پکڑنیوالا ہو تو چاہیے کہ وہ

فی ظلمةِ اللیلِ ولیصلِّ ومن ارادَ ان یکونَ فی ظلِّ

اندھیری رات میں کھڑا ہو اور نماز پڑھے اور جو چاہے کہ الله کے عرش کے سائے کے

عرشِ الرحمٰنِ فلیکن زاهداً ومن ارادَ ان یکونَ حسابُه

نیچے ہو تو چاہیے کہ زاہد ہو اور جو چاہے کہ اسکا حساب آسان ہو

یسیراً فلیکن ناصحاً لنفسِه واخوانِه ومن ارادَ ان

تو چاہیے کہ وہ اپنی جان کے لیے اور اپنے بھائیوں کے لیے خیرخواہ ہو اور جو چاہے کہ

یکونَ الملائکةُ زائرین فلیکن ورعاً ومن ارادَ ان

فرشتے اسکی ملاقات کریں تو چاہیے کہ پرہیزگار ہو اور جو چاہے کہ بہشت میں

یسکنَ فی بحبوحةِ الجنةِ فلیکن ذاکرَ اللهِ باللیلِ

رہے تو چاہیے کہ الله کو یاد کرنیوالا ہو رات

والنهارِ ومن ارادَ ان یدخلَ الجنةَ بغیرِ حسابٍ

اور دن میں اور جو بہشت میں داخل ہونا چاہے بدون حساب کے

فلیتب الی اللهِ توبةً نصوحاً ومن ارادَ ان یکونَ

تو چاہیے کہ الله کیطرف توبہ کرے توبہ خالص اور جو چاہے کہ

غنیاً فلیکن راضیاً بما قسمَ اللهُ تعالیٰ ومن ارادَ

غنی ہو جائے تو چاہیے کہ راضی ہو الله کے بانٹے ہوئے پر اور جو چاہے

اَنْ يَّكُوْنَ مَعَ اللهِ فَقِيْهًا فَلْيَكُنْ خَاشِعًا وَمَنْ اَرَادَ اَنْ

کہ اللہ کے نزدیک وہ فقیہ ہو تو چاہیے کہ عاجزی کرے اور جو چاہے کہ

يَكُوْنَ حَكِيْمًا فَلْيَكُنْ عَالِمًا وَمَنْ اَرَادَ اَنْ

حکیم ہو تو چاہیے کہ عالم ہو اور جو چاہے کہ

يَكُوْنَ سَالِمًا مِّنَ النَّاسِ فَلَا يَذْكُرُ اَحَدًا اِلَّا

سلامت رہے لوگوں سے تو کسی کا ذکر نہ کرے مگر

بِخَيْرٍ وَّلْيَعْتَبِرْ فِيْهَا مِنْ اَيِّ شَيْءٍ خُلِقْتُ وَلِمَاذَا

بھلائی کے ساتھ اور چاہیے کہ نصیحت پکڑے . یا کہ میں کس چیز سے پیدا کیا گیا ہوں اور کس واسطے

خُلِقْتُ وَمَنْ اَرَادَ الشَّرَفَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

پیدا کیا گیا ہوں اور جو شخص دنیا اور آخرت میں عزت ہونا چاہے

فَلْيَخْتَرِ الْاٰخِرَةَ عَلَى الدُّنْيَا وَمَنْ اَرَادَ الْفِرْدَوْسَ وَ

تو چاہیے کہ اختیار کرے آخرت کو دنیا پر اور جو جنت فردوس اور

النَّعِيْمَ الَّذِيْ لَا يَفْنٰى لَا يُضِيْعُ عُمُرَهٗ فِيْ فَسَادِ الدُّنْيَا وَ

نعمتوں کو چاہے جو فنا نہ ہونگی تو وہ اپنی عمر کو دنیا کے فساد میں نہ ضائع کرے اور

مَنْ اَرَادَ الْجَنَّةَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ فَعَلَيْهِ بِالسَّخَاوَةِ

جو بہشت کو دنیا اور آخرت میں چاہے تو وہ سخاوت کو لازم پکڑے

لِاَنَّ السَّخِيَّ قَرِيْبٌ اِلَى الْجَنَّةِ وَبَعِيْدٌ مِّنَ النَّارِ وَمَنْ اَرَادَ

کیونکہ سخی بہشت کے نزدیک ہے اور دوزخ سے دور ہے اور جو چاہے

اَنْ يُّنَوِّرَ قَلْبَهٗ بِالنُّوْرِ التَّامِّ فَعَلَيْهِ بِالتَّفَكُّرِ وَالْاِعْتِبَارِ

کہ اسکا دل کامل نور کے ساتھ روشن ہو جاہے تو لازم پکڑے فکر کرنا اور عبرت پکڑنا

وَمَنْ اَرَادَ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗ بَدَنٌ صَابِرٌ وَّلِسَانٌ

اور جو چاہے کہ اسکا بدن صابر ہو اور زبان

ذَاكِرٌ وَقَلْبٌ خَاشِعٌ فَعَلَيْهِ بِكَثْرَةِ الْاِسْتِغْفَارِ

یاد کرنیوالی اور دل عاجزی کرنے والا تو اسکو لازم ہے بہت بار

لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ ۵

ایمان والوں ایمان والیوں اور اسلام والوں اور اسلام والیوں کے لیے بخشش مانگے

تمت

# اشتہار

الحمد لله رب العلمين والصلوة والسلام على نبيه الكريم وآله وصحابه اجمعين

واضح ہو کہ اس کتاب کا ترجمہ سلیس اردو زبان مین کیا گیا ہے اور اسکے حاشیہ پر بہت سی جگہون مین اصل کتاب کے مضامین کی تشریح کی گئی ہے اور علاوہ اسکے ہر مقام کے مناسب احادیث کا ترجمہ مشکوۃ المصابیح سے لکھا گیا ہے لہذا کوئی صاحب بلا اجازت راقم کے قصد طبع نہ فرماوے

العبد سراج الدین تاجر کتب شہر لاہور بازار کشمیری